روئیداد مناظرہ کوہاٹ

موضوع

مروجہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مابین

مناظر اہلسنت مولانا ابوایوب قادری صاحب مدظلہ العالی

مناظر اہل بدعت مولوی اعظم جلالی بریلوی

مرتب

ساجد خان نقشبندی

انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

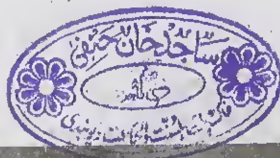
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ



روئیداد مناظرہ کوہاٹ

موضوع

مروجہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مابین

مناظر اہلسنت مولانا ابوایوب قادری صاحب مدظلہ العالی

مناظر اہل بدعت مولوی اعظم جلالی بریلوی

مرتب

ساجد خان نقشبندی

انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ

سلسلہ اشاعت : ۳
اشاعت : ربیع الاول ۱۴۳۲ھ فروری ۲۰۱۱
کتاب کا نام : روئیداد مناظرہ کوہاٹ
مرتب : ساجد خان نقشبندی
کمپوزنگ : اہل حق کمپوزنگ ٹیم
ناشر : انجمن دعوۃ اہل السنۃ والجماعۃ

ملنے کے پتے

۱۔ ادارۃ الانور، علامہ سید محمد یوسف بنوری ٹاؤن۔ کراچی
۲۔ مکتبہ الجنید، سہراب گوٹھ۔ کراچی
۳۔ مکتبہ رشیدیہ، بالمقابل مقدس مسجد، اردو بازار، کراچی
۴۔ حاجی امداد اللہ اکیڈمی، مارکیٹ ٹاور۔ حیدر آباد
۵۔ مکتبہ قاسمیہ، اردو بازار۔ لاہور
۶۔ کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار راولپنڈی

ملک کے تمام بڑے دینی کتب خانوں پر دستیاب ہے

بذریعہ ڈاک منگوانے کیلئے رابطہ کریں: 0331-2229296

استدعا: اللہ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، تصحیح، طباعت، اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے، بشر ہونے کے ناطے اگر سہواً کوئی غلطی رہ گئی ہو تو مطلع فرمادیں، ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ جزاک اللہ

فہرست

مقدمہ



ساجد خان نقشبندی

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على رسوله الكريم و خاتم الانبياء و المرسلين اما بعد فاعوذ بالله من الشيطان الرجيم بسم الله الرحمن قال تعالى اليوم اكملت لكم دينكم و اتممت عليكم نعمتي و رضيت لكم الاسلام دينا وقال رسول الله ﷺ من احدث في امرنا هذا ما ليس منه فهو رد.

یا رب صل و سلم دائما ابدا علی حبیبک

قارئین کرام! اللہ رب العزت نے انسان کی ہدایت اور رہنمائی کیلئے اپنے آخری نبی خاتم الانبیاء، امام الانبیاء سیدنا محمد علیہ الصلوۃ والسلام کو اس دنیا میں مبعوث فرمایا اور آپ کی ذات گرامی پر اپنے دین کی تکمیل اور نعمت کا اتمام کرتے ہوئے ارشاد فرمایا

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْناً (المائدہ)

”آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تام کر دی اور اسلام کو بطور دین تمہارے لئے پسند کر لیا“۔

اس آیت مبارکہ میں اللہ رب العزت نے واضح فرمادیا کہ انسانیت کی رہنمائی کیلئے جس قانون جاودانی کی حاجت وضرورت تھی وہ میں نے مکمل کر دی ہے اب کسی شخص کو اس میں کمی یا زیادتی کرنے کی ہرگز حاجت نہیں، اب جس کو دنیا وآخرت میں کامیاب و کامران ہونا ہے اسے صرف ایک ہی راستے پر چلنا ہوگا اسے صرف ایک ہی اصول اپنانا ہوگا وہ صراط مستقیم اور اصول کیا ہے خود اللہ تعالی نے اس کا اعلان کر دیا کہ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْم (آل عمران)

”آپ فرمادیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم

سے محبّت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا"۔

اللہ کے رسول نے دین کا کوئی شعبہ، زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں چھوڑا جس کے متعلق آپ نے رہنمائی نہ فرمادی ہو اسی لئے اللہ رب العزت نے اپنے محبوب کی زندگی کو مومنوں کیلئے بہترین نمونہ قرار دیا

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃ"

شیخ سعدی نے کیا خوب کہا کہ

مپندار سعدی کہ راہ صفا
تواں رفت جز در پے مصطفیٰ
خلاف پیمبر کے رہ گزید
کہ ہرگز نہ منزل نہ خواہد رسید

"سعدی اس گمان میں مت رہنا کہ راہ اخلاص حضرت محمد ﷺ کی اتباع کے بغیر طے ہو سکتی ہے، جو شخص رسول اللہ ﷺ کے خلاف راستہ اختیار کرے گا، کبھی منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکے گا"۔

لہٰذا آج جو اس کامل نمونے کو چھوڑ کر خود ساختہ "معیارِ عشق" پر دین اسلام میں نئی نئی راہیں نکالتا ہے وہ گویا اس بات کا معتقد ہے کہ معاذ اللہ، اللہ کے رسول اس دین کو ناقص چھوڑ کر پردہ فرما گئے ہیں۔ علامہ شاطبیؒ امام مالکؒ کا ایک قول نقل کرتے ہیں کہ:

"مَنِ ابْتَدَعَ فِیْ الْاِسْلَامِ بِدْعَۃً یَّرَاهَا حَسَنَۃً فَقَدْ زَعَمَ اَنَّ مُحَمَّداً ﷺ خَانَ الرِّسَالَۃَ لِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَلْیَوْمَ اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی رضیت لکم الاسلام دینا فَلَا یَکُنْ یَوْمَئِذٍ دِیْناً فَلَا یَکُوْنُ الیوم دِینا

(الاعتصام ج ۱ ص ۴۹ دار المعرفہ بیروت)

"جس نے اسلام میں کوئی بدعت ایجاد کی اور اسے حسنہ سمجھا تو اس نے یہ گمان کیا کہ نبی ﷺ نے رسالت میں خیانت کی (معاذ اللہ) اس لئے کہ اللہ تعالی فرما چکے ہیں کہ الیوم اکملت لکم۔۔۔ پس جو چیز اس دن دین نہ ہو سکی تو وہ چیز آج بھی دین نہیں ہو سکتی"۔

لہٰذا اللہ پاک کے رسول ﷺ نے واضح طور پر اعلان فرمادیا کہ خبردار اگر کامیابی چاہتے ہو تو

اسکا صرف ایک ہی اصول ہے

"ما انا علیہ و اصحابی"

جو اس اصول پر کاربند رہا وہ گروہ "اہل السنۃ والجماعۃ" کا گروہ کہلایا یہی وہ گروہ ہے جو دنیا میں بھی کامیاب ہے اور آخرت میں بھی کامیاب رہے گا چنانچہ علامہ ابن کثیرؒ اس گروہ کے متعلق لکھتے ہیں:

یَعْنِیْ یَوْمَ القِیامۃ حِین تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَتَسْوَدُّ وُجُوہ اھلِ البدعۃ.

(تفسیر ابن کثیر ج ۲ ص ۹۲، دار الطیبہ ریاض / الاعتصام ج ۱ ص ۵۶)

"یعنی قیامت کے روز جب اہل السنۃ والجماعۃ کے چہرے روشن چمکدار ہونگے اور اہل بدعت کے چہرے سیاہ ہونگے"۔

اللہ کے رسول نے شرک کے بعد جس چیز کی سب سے زیادہ مذمت بیان کی وہ "احداث فی الدین" ہے۔ مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ انگریز دور میں فرنگی نے اپنی سامراجیت کے دوام کیلئے جہاں ہندوستان کی تہذیبی، ثقافتی، معاشرتی، اخلاقی، مالی، جغرافیائی سطح پر استحصال کیا وہاں مختلف باطل فرقوں کو جنم دیکر مسلمانوں کو ہمیشہ کیلئے باہم دست وگریبان کردیا انہی باطل فرقوں میں سے ایک فرقہ مولوی احمد رضا خان صاحب کی سرکردگی میں پروان چڑھا جسے ہمارے ہاں "بریلوی" یا "رضاخانی" فرقہ کہا جاتا ہے اس فرقے کے صرف دو ہی مقاصد تھے اور ہیں:

(۱) انگریز کے خلاف برسر پیکار ہر شخص کی تکفیر کرنا۔

(۲) بدعات و خرافات کو ایک مذہب اور مسلک کی شکل دینا۔

سوانح اعلیٰ حضرت کے مصنّف کے بقول مولوی احمد رضا خان صاحب مسلسل ۵۰ برس اسی کوشش میں مصروف رہے یہاں تک کہ وہ اپنا ایک مستقل فرقہ بنانے میں کامیاب ہو گئے اور اس دنیا سے جاتے جاتے اپنے ماننے والوں کو یہ وصیّت کر گئے کہ:

"میرا دین و مذہب جو میری کتابوں سے ظاہر ہے اس پر عمل کرنا ہر فرض سے اہم فرض ہے"

(وصایا شریف)

مولوی احمد رضا خان صاحب نے جن "بدعات" کو اپنا "مذہبی شعار" بنایا اسی میں سے ایک

''مروجہ جشن عید میلاد النبی ﷺ'' بھی ہے۔اسلام کی ۶ صدیاں اس بدعت سے خالی گزریں مگر اچانک بریلوی مذہب میں ''انگریز سے منظور شدہ'' اس دن کو منانے کا ایسا التزام شروع کر دیا گیا کہ بقول مفتی احمد یار گجراتی بریلوی صاحب کے لوگ جمعہ میں شرکت کا اتنا التزام نہیں کرتے جتنا ان محافل میں شریک ہونے کو لازم تصور کرتے ہیں۔

سچے عاشقان رسول ﷺ نے جب اس بدعت کے خلاف آواز اٹھائی تو بریلوی علماء نے بے دھڑک انہیں گستاخ رسول کہنا شروع کر دیا، محفل میلاد کا انکار کرنے والوں کو شیطان، نبی کا دشمن، نبی کے تذکروں سے منع کرنے والے، وہابی اور نہ جانے کن کن القابات سے نوازا گیا۔حالانکہ ایسا کونسا مسلمان ہے کہ جو نبی کریم ﷺ کے تذکرے سے منع کرے امام اہلسنت مولانا عبدالشکور لکھنویؒ فرماتے ہیں کہ:

> ''بعض جہلاء نے یہ مشہور کر رکھا ہے کہ مسلمانوں کا کوئی گروہ حضور پرنور ﷺ کے ذکر مولد شریف کو بدعت کہتا ہے میرے خیال میں وہ مسلمان، مسلمان ہی نہیں جو حضور پاک ﷺ کے تذکرے کو منع کرے یا برا کہے مولد شریف کا بیان طبعا اور شرعا ہر طرح سے عبادت ہے بلکہ ہم خستہ جانوں کیلئے یہی تذکرہ باعث بالیدگی حیات اور غذائے روح ہے جو شخص آپ ﷺ کے ذکر شریف کو منع کرے یا بدعت قرار دے ہمیں اس کے خارج از اسلام ہونے میں ذرہ بھر کلام نہیں''۔
>
> (علامہ عبدالشکور لکھنویؒ حیات وخدمات: ص ۶۰۰، ۶۰۱)

اور مفسّر قرآن علامہ احمد علی لاہوریؒ کے عشق ومستی میں ڈوبے ان الفاظ کو بھی ذرا غور سے پڑھیں:

> ''برادران ملّت! وہ کونسا کلمہ گو ہے جسے خیر الخلائق سید البشر خاتم الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کی ولادت باسعادت پر فخر نہیں ہر مسلم حضور سراپا نور کے وجود باوجود کو ابر رحمت خیال کرتا ہے یہی نہیں بلکہ آپ رحمۃ للعالمین ہیں ﷺ۔ مسلمانوں کو حضور سراپا نور ﷺ کے ظہور کی خوشی اس لئے ہے کہ آپ کی برکت سے انہیں وہ آب حیات ملا جس سے وہ دنیا میں مردہ قوم سے زندہ قوم بن گئے، ذلیل سے عزیز قوم بن گئے، مفسد سے مصلح بن گئے، راہزن سے

محافظ بن گئے، چور سے پاسبان بن گئے، بداخلاق سے بااخلاق بن گئے، بد امن سے امن پسند بن گئے، اور غیر متمدن سے متمدن اور بت پرست سے خدا پرست بن گئے۔۔۔ امت محمدیہ علی صاحبھا الصلوۃ والسلام کے ہر فرد پر لازم ہے کہ ان کمالات محمدیہ کا مظہر و مترجم بنے اسی حال محمدی کو سب سے پہلے اپنا حال بنائے اور بعد ازاں اس قول و فعل محمدی کو اپنا فرض قرار دے"۔

(سوانح حضرت لاہوری ص ۳۵۰ بحوالہ عشق رسال ﷺ اور علمائے دیوبند ص ۲۰۴)

کیا ان اقتباسات کے بعد بھی کوئی ذی ہوش یہ یقین کر سکتا ہے کہ ہم معاذ اللہ حضور ﷺ کے تذکروں سے منع کرنے والے ہیں؟ ہمیں حضور ﷺ کے ذکر مبارک سے تکلیف ہوتی ہے؟ ہم حضور ﷺ کی آمد پر خوش نہیں؟ غرض نزاع حضور ﷺ کے تذکرے کرنے میں نہیں اختلاف حضور ﷺ کی سیرت کے مقدس واقعات بیان کرنے میں نہیں اس لئے کہ ہمارا تو ایمان ہے کہ:

آپ آئے تو دو عالم میں بہار آئی
پھول مہکے ہیں ستاروں نے ضیاء پائی
آپ کے حسن کی قرآن میں خود خالق نے
کئی رخ سے رخِ انور کی قسم کھائی

اختلاف تو اس میں ہے، محل نزع تو یہ ہے کہ "مروجہ جشن میلاد النبی" جسے ہر سال ۱۲ ربیع الاول کو منایا جاتا ہے، جس میں ہر طرح سے اہل بدعت کو فری ہینڈ دے دیا جاتا ہے کہ وہ سرکاری سرپرستی میں اہلسنت و جماعت کی مسجدوں، مدرسوں، گھروں پر حملے کریں، چادر اور چاردیواری کا تقدس پامال کریں، ان کی لائبریریوں میں موجود مقدس دینی کتب حتی کے قرآن مجید کو آگ لگائیں، اشتعال انگریز تقریریں کریں، اپنے مخالفین پر کھل کر کفر کے فتوے لگائیں، اوباش نوجوان ان محافل میں بھنگڑے ڈالیں، ناچیں، گانے گائیں، عورتوں مردوں کا مخلوط اجتماع ہو، ان سب کو عبادت سمجھا جائے، پھر ظلم یہ کہ ان سب خرافات کو "عشق نبی" کے نام پر سرانجام دیا جائے۔

چنانچہ کوہاٹ کے ایک متبع اور عاشق سنت عالم دین "مولانا محمد کاشف صاحب"

نے جب ان خرافات کے خلاف اپنے علاقے میں آواز اٹھائی اور عوام کو "سنت نبوی" پر چلنے کی تلقین کی تو اہل بدعت کو اپنی دکانیں بند ہوتی ہوئی نظر آئیں اور پیٹ کے اس دھندے کو اپنی آنکھوں کے سامنے ختم ہوتے ہوئے دیکھ کر انہوں نے عوام پر اپنا علمی رعب جمانے کیلئے مولانا کاشف صاحب مدظلہ کو "جشن عید میلاد النبی" کے موضوع پر مناظرے کا چیلنج دے دیا۔

چنانچہ 15 مارچ 2011ء کو بمقام مفتی زر ولی رضا خانی گولڑوی بریلوی کے گھر شیخان کوہاٹ صوبہ خیبر پختونخوا میں علمائے اہل السنہ علمائے دیوبند اور علمائے اہل البدعۃ کے درمیان "جشن عید میلاد النبی ﷺ" کے موضوع پر مناظرہ ہوا۔

ماضی میں ہونے والے مناظروں پر ایک نظر

اس سے پہلے کہ ہم اس مناظرے پر گفتگو کریں ماضی میں اہل بدعت کے ساتھ ہونے والے مناظروں پر بھی ایک طائرانہ نظر ڈال لیتے ہیں۔

(۱) امام المناظرین فاتح رضاخانیت مولانا منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ نے بریلویت کے بڑے بڑے علاموں کو جس طرح شکست فاش دی ہے۔ وہ "گیا" کی تاریخ اور "سلانوالی" کی تاریخ میں محفوظ ہو چکا ہے کہ کس طرح بریلوی علاّمے دلائل سے ہار کر اپنی ناک کٹوا کر رہ گئے۔ "سنبھل" کی سرزمین آج بھی حضرت امام المناظرین کی فتح کا اعلان کرتی ہے اور بریلویت کی ہار کا واویلا کرتی نظر آتی ہے، بریلی شریف کی سرزمین آج بھی بریلویوں کی شکست کا اعلان کرتی ہے۔

(۲) حضرت رئیس المناظرین مولانا امین صفدر اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے جو سعید اسعد کو نور بشر اور عبارات اکابر پر تگنی کا ناچ نچایا تھا وہ بھی ساری دنیا یاد رکھے گی۔

(۳) امیر عزیمت شہید ناموس صحابہ حضرت مولانا حق نواز شہید رحمۃ اللہ علیہ نے "گستاخ رسول کون؟" کے عنوان پر مناظرہ کر کے اشرف سیالوی کو شکست فاش دی ہے اور دلائل کی دنیا میں جو ایک مثال قائم کی ہے وہ بھی قابل دید ہے۔

(۴) اسی طرح فاتح رضاخانیت مولانا طاہر گیاوی حفظہ اللہ نے بنگال میں رضاخانیوں کو ان کا اصل چہرہ دکھا کر جو جیت کا جھومر علمائے دیوبند کے ماتھے پر لگایا ہے وہ

قابل مسرت ہے۔

(۵) اور ہمارے کچھ ایسے بھی مناظر رہے ہیں جن سے بریلی کے بانی تک کو مناظرے کرنے کی جرات نہ ہوسکی باقی کس کھیت کی مولی تھے مثلا ابن شیر خدا ناظم تعلیمات دار العلوم دیوبند خلیفہ حضرت تھانوی ؒ "مولانا مرتضی حسن چاندپوری رحمۃ اللہ علیہ" اس کی تفصیل جاننے کیلئے رسائل چاندپوری کا مطالعہ مفید رہے گا۔

(۶) مولانا غلام اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ نے جس طرح شرک وبدعت کے خلاف کام کرکے بریلویت کا اصل چہرہ دنیا کو دکھایا تھا وہ یادرکھنے کے قابل ہے۔

(۷) مولانا ضیاء القاسمی ومولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی شہید رحم اللہ علیہما نے جو شرک وبدعت کے خلاف کام کیا وہ بھی قابل تحسین ہے۔ حضرت فاروقی صاحب کا بریلویت کو ہائیکورٹ میں مناظرہ کرنے کا چیلنج قبول کرنے کی کسی بریلوی کو ان کی حیات میں جرات نہ ہوسکی۔ حضرت قاسمی صاحب نے بریلویت کا جو حشر کیا اس کا غصہ دلائل کے میدان میں تو بریلوی ان کی زندگی میں نہ لے سکے مگر ۲۰۱۰ میں امریکی ڈالروں پر پلنے والے صاحبزادہ فضل کریم کی سرکردگی میں میلاد کے جلوس کی شکل میں ان کی قبر مبارک کی بے حرمتی کرکے اپنی سیاہ بختی کا خوب خوب مظاہرہ کیا۔

(۸) اور مولانا یوسف رحمانی صاحب نے جن اھل بدعت کے مناظرین کو شکست دی وہ آج بھی ان کو یاد کرکے گھبراتے ہیں۔ اسی کی لڑی یہ مناظرہ بھی ہے۔

حالیہ مناظرے کا پس منظر:

جیسا کہ ہم پہلے بیان کرچکے ہیں کہ کوہاٹ میں سنی عالم مولانا کاشف صاحب مدظلہ العالی نے "عید میلاد النبی ﷺ" کی شرعی حیثیت بیان کرتے ہوئے عدم جواز کو صحیح قرار دیا۔ جس پر بریلوی رضاخانی عالم مولوی محمد عمر خطیب جامع مسجد غوثیہ کالج ٹاؤن کوہاٹ نے مولانا کاشف صاحب مدظلہ کو مناظرہ کا چیلنج دیا جو ان الفاظ میں تھا:

"عنوان: مناظرہ برائے اصلاح کی دعوت

ہم اہلسنت والجماعت حنفی مذہب کے پیروکار حضور سرور کائنات ﷺ کی ولادت کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اور حضور ﷺ کی ولادت پر خوشی

منانا شریعت سے ثابت ہے۔ لیکن چونکہ حافظ کاشف میلاد شریف کی شرعی حیثیت سے انکار کرتے ہیں اور اس کے عدم جواز کے قائل ہیں۔ لہٰذا ہم ان کو مناظرہ برائے اصلاح کی دعوت دیتے ہیں۔ اور ان سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ بیٹھ کر میلاد شریف کے عدم جواز کو ثابت کریں۔ تاکہ متلاشیان حق کو حق سمجھ آجائے۔ اور اگر (بقول ان کے) میلاد النبی ﷺ کی کوئی شرعی حیثیت نہیں تو ہماری اصلاح ہوجائے اور حق کی طرف آجائیں گے۔

اور اگر (بقول ہمارے) میلاد النبی ﷺ ایک شرعی فعل ہے تو ان کی اصلاح ہوجائے اور یہ حق قبول کریں۔

منجانب جملہ اراکین جامع مسجد غوثیہ کالج روڈ کوہاٹ

دستخط: محمد عمر کوہاٹی۔۔۔۔زر

۱۱-۲-۲۰"

(اصل تحریر ہمارے پاس موجود ہے)

وقوع مناظرہ:

14 مارچ 2011ء تک مناظرے کی جگہ غیر جانب دار شخص ملک اسد صاحب کی رہائش گاہ تھی مگر بعد میں بریلویوں کی طرف سے اپنے مفتی زرولی گولڑوی بریلوی کے گھر پر مناظرہ کرنے پر زور دیا گیا۔

یہاں اس بات پر ہم نے بریلویوں کی بزدلی اور لومڑی والی عیاری کو محسوس کیا کہ غیر جانب دار شخص کے گھر کو چھوڑ کر اپنے گھر پر مناظرہ کرنے پر زور دینا بزدلی اور عیاری ہی ہے۔ اور ہم نے بھی رئیس المناظرین، فاتح بریلویت حضرت علامہ منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس سنت کو زندہ کرنے کیلئے، بریلویت کے گھر پر مناظرہ کرنا قبول کرلیا، جو منظر الاسلام بریلی میں جاکر علمائے اہل السنہ علمائے دیوبند کے موقف کا سچا ہونا بیان کرکے حق کا علم بلند کرآئے تھے۔

۸ (8) بجے مناظرہ ہونا طے پایا تھا۔ علمائے حق علمائے دیوبند وقت مقررہ پر

وقت کی پابندی کرتے ہوئے پہنچ چکے تھے۔مگر بریلوی رضاخانی مناظرین ہمیشہ کی طرح وقت کی پابندی کا خیال نہ کرتے ہوئے سستی اور لاپرواہی کی وجہ سے 9:15 پر پہنچے اور 9:30 بجے مناظرہ شروع ہوا۔

مناظرہ کوہاٹ میں بریلویوں نے کیا کیا گل کھلائے ؟؟:

مناظرے میں بریلویوں کے جھوٹ:

(ا) بریلوی صدر نے آتے ہی اپنا دعوی بیان کرتے ہوئے جھوٹ بولا کہ دیوبندیوں نے ہمیں چیلنج دیا ابتداء ہی میں بولے گئے اس جھوٹ کی نحوست ایسی پھیلی کہ بریلوی سارے مناظرے میں جھوٹ بولتے رہے،

(۲) ایک جھوٹ یہ بولا کہ ہم مناظرہ تمہارے گھر کر رہے ہیں۔

(۳) ایک جھوٹ یہ بولا کہ ہم تو کل سے آئے ہوئے ہیں تم ہی لیٹ آئے ہو۔

(۴) ایک جھوٹ بریلوی مناظر نے یہ بولا کہ شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے غوث کہنے کو شرک کہا اور پورے مناظرے میں بار بار کے مطالبے پر بھی اسکا ثبوت نہ دے سکا۔

(۵) ایک جھوٹ یہ بولا کہ تم بشر ماننے کو کفر کہتے ہو۔

(۶) ایک جھوٹ یہ بولا کہ تم نبی کریم علیہ السلام کو صرف بشر مانتے ہو۔

(۷) ایک جھوٹ یہ بولا کہ تم نے کہا کہ ربوہ میں ہم جلوس مرزائیوں کا دل جلانے کیلئے نکالتے ہیں۔

(۸) بریلوی مناظر اپنی ہر تقریر میں یہ جھوٹ بولتا رہا کہ آپ نے ہماری کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

(۹) علمائے اہل السنہ علمائے دیوبند کے استاد محترم مولانا غلام مرسلین دامت برکاتہم کو تمہید بیان کرنے کی بریلویوں نے اجازت نہ دی۔ حالانکہ استاد محترم موجودہ افراد میں سب سے ضعیف العمر بزرگ اور صاحب علم شخصیت تھی۔ جبکہ بریلوی مولوی ظفر بنوری بریلوی بے ادب خود تمہید بیان کرنے لگ گیا۔ جو ابھی خود نوجوان تھا۔ آخر ہمارے مناظر اہلسنت نے اس کو تمہید بیان کرتے ہوئے ٹوکا کہ:

”جب ہمارے استاد محترم تمہید بیان نہیں کر سکتے تو تم بھی تمہید بیان نہیں

کر سکتے۔ تم لوگوں نے ہمارے استاد محترم کو تمہید بیان کرنے کی اجازت
نہ دی تو ہم تم کو کیوں اجازت دے"

اس پر بریلوی مناظر نے کہا کہ کس نے اجازت نہیں دی؟

ہمارے مناظر نے کہا کہ گواہ موجود ہیں

بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ گواہ پیش کرو۔

تب گھر کے بھیدی مولوی ظفر بنوری بریلوی نے کہا کہ "کیا ہوا جوان کو تمہید بیان کرنے کی اجازت نہ دی؟"

یہاں مولوی ظفر بنوری رضا خانی نے مان لیا کہ ہم نے مولانا غلام مرسلین دامت برکاتہم کو بیان کرنے کی اجازت نہیں دی تو کیا ہوا؟

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

یہاں ان بریلویوں کی تضاد بیانی پر غور کریں۔ ساتھ ہی بریلوی مناظرین کا جھوٹ بھی نوٹ کریں اور آیت پڑھیں

لعنت اللہ علی الکاذبین (القرآن)

تو آخر کار بریلوی مولوی ظفر بنوری نے اپنی جہالت مانتے ہوئے مائیک کو چھوڑ دیا۔

بریلوی صدر مناظر کا اپنے شیخ الحدیث پر گستاخی کا فتوی

(۲) اہلسنت کے صدر مناظر حضرت مولانا مقصود صاحب دامت برکاتہم نے فرمایا کہ:

"جوابِ دعویٰ دعویٰ سے بڑا ہوتا ہے"

بریلوی صدر مناظرے ٹائم برباد کرنے کیلئے اور راہِ فرار اختیار کرنے کیلئے ڈیڑھ گھنٹے سے زیادہ ٹائم اس بات پر لگایا کہ

"اس کی دلیل دو ورنہ مناظرہ نہیں ہوگا، ہم آگے نہیں جائیں گے"

تو جواب میں آیت پیش کی گئی۔

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ....... الخ (البقرہ ۲۱) اس آیت پاک میں اللہ پاک نے دعوی کر کے جواب دعویٰ میں پانچ صفات بیان کر کے دو آیات

پڑھی ہیں۔
اس پر بریلوی صدر مناظرے نے کہا کہ
'اللہ پاک حکم دیتا ہے دعوی نہیں کرتا ایسا کہنا گستاخی ہے'
ہمارے صدر مناظر نے کہا کہ اپنے گھر میں ہی جھانک لیتے، کبھی اپنی تفاسیر کو ہی پڑھ لیا ہوتا تو ایسا جاہل نہ بنتے۔

تبیان القرآن جلد ۱ میں تمہارا جید بریلوی عالم غلام رسول سعیدی لکھتا ہے کہ
''اللہ دعوی کررہا ہے'' (تبیان القرآن)
تو اب تمہاری رو سے غلام رسول سعیدی گستاخ خدا ہوا۔

اس پر بریلوی صدی مناظر کا رنگ اڑ گیا۔اور سنی صدر مناظر نے اسی آیت سے ثابت کردیا کہ جوابِ دعویٰ دعوے سے بڑا ہوتا ہے۔پھر سنی صدر مناظر نے دوسری آیت پاک کی تلاوت کی۔

وَمِنَ النَّاس مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰه...الخ (البقرہ۸)
اس آیت سے بھی اپنے دعوے کو عقلی دلائل سے ثابت کیا۔

آخر بریلویوں نے اپنی شکست محسوس کرتے ہوئے مناظرہ شروع کرنا منظور کرلیا ورنہ اس سے پہلے ایسے ضدی بنے ہوئے تھے کہ شاید پورا دن مناظرہ ہی شروع نہ کرتے۔ مگر جب دیکھا کہ اب ہمارے پھنسنے کا ٹائم آگیا ہے تو اب اس موضوع کو چھوڑ کر مناظرہ کرنا منظور کرلیا۔

ابتدائی تقریر میں ہمارے دو مطالبات کا کوئی جواب نہیں دیا گیا

(۳) ہمارے سنی صدر مناظر نے بریلوی صدر مناظر سے دلیل کی تعریف مانگی جو اس نے ہمارے دلائل کے بعد بھی پورا مناظرہ گزرنے تک دلیل کی تعریف نہ سنائی۔ حالانکہ اس نے کہا تھا کہ میں دلیل کی تعریف کرتا ہوں اور دلیل کی تعریف کروں گا۔ہم نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ جواب دعوی دعوے سے چھوٹا ہوتا ہے اس پر دلیل دو مگر کوئی دلیل نہ دے سکے۔

بریلویوں کی بوکھلاہٹ:

(۴) مناظرے میں بریلویوں کی بوکھلاہٹ کا اندازہ اس سے لگا سکتے ہیں کہ بریلوی مناظر

فتاوی رشیدیہ کے مصنف کا نام مولوی عبد الرشید گنگوہی پڑھ رہا تھا حالانکہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ پر صبح شام زبان درازی کرنا بریلویوں کا محبوب مشغلہ ہے جس شخص کو کتاب پر مصنّف کا نام پڑھنے نہ آئے وہ مناظرے کرتا ہے۔

(۵) بریلوی مناظر کی بوکھلاہٹ اور جہالت کا اس سے اندازہ لگالیں کہ وہ ''قیاس'' کو مثبت کہہ رہا تھا غائب کے صیغوں کا حاضر سے ترجمہ کر رہا تھا حضرت قادری صاحب نے بڑے خوبصورت انداز میں ان جہالتوں کو واضح کیا۔

(۶) بریلوی مناظر اس قدر بوکھلاہٹ کا شکار تھا کہ اپنی تقریر میں یہ تک بھول گیا کہ اس نے دعوی کیا لکھوایا تھا اور مناظرے میں میلاد کو نبی کی سنت کہہ دیا حالانکہ دعوے میں مستحب لکھا تھا پھر جہالت پر پردہ ڈالنے کیلئے کہا کہ مستحب اور سنت ایک ہی چیز ہے جب اس پر دلیل مانگی گئی تو آخری مناظرے تک دلیل سے عاجز رہا۔

(۷) حضرت قادری صاحب نے مناظرے میں ''غنیۃ الطالبین'' کا حوالہ پیش کیا اس حوالے پر وہ ایسا سٹپٹایا کہ اس کتاب کا ہی انکار کر دیا حضرت قادری صاحب نے نا قابل تردید دلائل دیکر اس کتاب کو شیخ جیلانیؒ کی کتاب ثابت کیا جس کے جواب الجواب سے بریلوی مناظر عاجز رہا۔

(۸) حضرت قادری صاحب نے ایک سوال پوچھا کہ آپ کے اکابر نبی کریم ﷺ کو بشر ماننے کو کفر کہتے ہیں اور نوری مخلوق کا میلاد ہوتا نہیں فرشتے کیا پیدا ہوتے ہیں؟ تو تم میلاد کس کا مناتے ہو اگر بشر مان کر تو اسے تو تم کفر کہتے ہو۔۔ بریلوی مناظر ایسا بوکھلایا کہ بجائے اس کا کوئی معقول جواب دینے کے کہنے لگا کہ تم اپنے مثل بشر مانتے ہو ہم اپنے مثل بشر نہیں مانتے حالانکہ قادری صاحب نے ہرگز ایسا کوئی سوال نہیں کیا تھا کہ ہم اور تم کس قسم کا بشر مانتے ہیں۔۔ پھر کہنے لگا تم صرف بشر مانتے ہو پھر خود ہی دلیل دی کہ نور بھی مانتے جس سے اس شخص کی بوکھلاہٹ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

(۱۰) بریلوی مناظر نے اپنے بریلوی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو ماننے سے انکار کر دیا جبکہ یہ مناظرہ جھنگ میں اشرف سیالوی کا معاون مناظر تھا۔ یہ بھی بریلوی مناظرین کی علمی قابلیت تھی کہ جب جواب نہ بن پڑے تو اپنے مولوی کا ہی انکار کر دو۔ طالب الرحمٰن نے جب مولوی حنیف قریشی کے ساتھ مناظرے میں اپنے کسی بڑے کا انکار

کیا تو حنیف قریشی جواب میں کہتا ہے کہ یار یہ تو کوئی بات نہ ہوئی کہ ساری زندگی باپ کی کھاؤ اور باپ جب کسی کیس میں جیل میں پھنس جائے تو کہو جی یہ تو میرا ''ابا'' ہی نہیں یہ جواب ہم یہاں بریلویوں کو بھی دینا چاہیں گے۔

پھر حیرت کی بات یہ ہے کہ اول طاہر القادری کا انکار کیا مگر پھر حوالہ چیک کرنے کیلئے کتاب بھی مانگ لی۔۔ بھائی جب مانتے ہی نہیں تو حوالہ کیوں چیک کر رہے ہو؟۔

(۱۱) بریلوی مناظر نے کہا کہ ہم نے تم کو مناظرہ جھنگ میں شکست دی حضرت قادری صاحب نے جب مناظرہ جھنگ کی اصل حقیقت سے لوگوں کو آگاہ کرنا چاہا تو بریلوی بوکھلا گئے اور شور ڈال دیا کہ یہ موضوع مناظرہ نہیں۔

مناظرے میں بریلوی دلائل پر مختصر نظر:

قارئین کرام آپ پورا مناظرہ دیکھ لیں بریلوی مولوی نے کہیں بھی اپنے موقف پر واضح دلیل پیش نہیں کی اس نے اپنی سب سے بڑی دلیل قرآن پاک کی آیات کو کہا اور وہ آیات مندرجہ ذیل تھیں

قل بفضل الله و برحمته فبذالك فليفرحوا

اور کہا کہ اس میں اللہ نے اپنے نبی کو فضل اور رحمت کہا اور اس پر خوش ہونے کا کہا، تو آخر اس سے کس کافر کو انکار ہے؟ کون کہتا ہے کہ ہم اللہ کے نبی علیہ السلام کو اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہیں مانتے؟؟ کون کہتا ہے کہ ہم اللہ کے نبی کے رحمت ہونے پر خوش نہیں؟ سوال تو یہ ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کا مروجہ میلاد کہاں اس آیت سے ثابت ہوتا ہے؟ بریلوی صدر الشریعۃ مولوی نعیم الدین مراد آبادی اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ:

''حضرت ابن عباس وحسن وقتادہ نے کہا کہ اللہ کے فضل سے اسلام اور اس کی رحمت سے قرآن مراد ہے''۔

(تفسیر خزائن العرفان: ص ۲۵۶: ناشر دار العلوم امجدیہ)

اگر اس آیت سے جشن اور مروجہ خرافات ثابت ہوتی ہیں تو یہ جشن اور ڈھول تماشہ معاذ اللہ اسلام اور قرآن کی آمد پر کیوں نہیں؟ بریلوی مولوی کہتا ہے کہ اس آیت سے حضور ﷺ مراد ہیں، جبکہ اللہ کے رسول کے صحابی اور تابعی اور خود بریلوی مولوی کہتا ہے کہ نہیں اس آیت

سے تو اسلام اور قرآن مراد ہیں ہم کس کی مانیں؟۔
حضرت مولانا ابوایوب قادری صاحب نے جواب دیا کہ اگر فضل اور رحمت اور نعمت جشن منانے کی دلیل ہے تو فضل اور نعمت دوسرے کئی مقامات پر بھی قرآن میں آیا مگر ان مقامات پر جشن نہ صحابہ نے منایا نہ تم اسکے قائل ہو؟ پھر تم نے جو آیات پیش کی وہ تم پر نازل ہوئیں یا اللہ کے رسول اور صحابہ پر؟ اگر ان پر نازل ہوئیں تو کیاں انہوں نے بھی اس کا یہی مطلب بیان کیا جو تم کرر ہے ہو؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو تمہاری یہ تفسیر ''تفسیر بالرائے'' ہے جو ہر گز قابل مسموع نہیں۔ حضرت علامہ سیوطیؒ فرماتے ہیں کہ:

''من عدل عن مذاهب الصحابة و التابعين و تفسيرهم الى مايخالف ذالك كان مخطئا في ذالك بل مبتدعا''..

(الاتقان: ج۲:ص ۳۵۵، دارالکتب العلمیہ بیروت)

اور ہم نے ثابت کر دیا کہ صحابہ اور تابعین نے وہ تفسیر بیان نہیں کی جو تم کر رہے ہو لہٰذا تم نہ صرف خاطیء ہو بلکہ بدعتی بھی ہو۔

(۲) بریلوی مناظر نے ایک حدیث پیش کی کہ حضور ﷺ نے منبر پر اپنے فضائل بیان کیئے تو حضرت قادری صاحب نے فرمایا اس کا کون منکر ہے؟۔ بحث تو اس مروجہ میلاد میں ہے۔ پھر قارئین کرام یہ بھی دیکھیں کہ حضور ﷺ نے یہ فضائل اس لئے بیان نہیں کیئے کہ اس دن ۱۲ ربیع الاول تھا اور میلاد کی وجہ سے حضور ﷺ نے یہ مناقب بیان کیئے بلکہ ملا علی قاریؒ نے اس حدیث کی شرح میں فرمایا کہ آپ ﷺ کو یہ خبر پہنچی تھی کہ کسی نے معاذ اللہ آپ کے نسب مبارک میں کچھ لعن طعن کیا ہے۔۔غور فرمائیں بات کیا ہے اور بریلوی اس کو فٹ کہاں کر رہے ہیں یعنی،

کہاں کی مٹی کہاں کا روڑا
بھان متی نے یوں کنبہ جوڑا

(۳) بریلوی مناظر نے جلوس پر ایک حدیث پیش کی حضرت قادری صاحب نے جواب میں فرمایا کہ کیا وہ ۱۲ ربیع الاول کا دن تھا؟ کیا صحابہ ہر سال وہ جلوس نکالتے؟ کیا وہ جلوس میلاد کی خوشی میں نکالا گیا تھا؟ جس کے جواب سے بریلوی مناظر عاجز رہا۔
بھائی جب دعوی خاص ہے تو دلیل بھی خاص دو یہ دلائل ایسے ہیں جیسے کل کو کوئی ۵

نمازوں کی جگہ ۱۰ نمازوں کی فرضیت کا قائل ہو جائے اور جب دلیل مانگی جائے تو کہے کہ فلاں موقع پر نبی کریم ﷺ نے نماز ادا فرمائی فلاں حدیث میں نماز کے فضائل وارد ہیں بھلا ان دلائل کا ۱۰ نمازوں کی فرضیت سے کیا تعلق؟

(۴) بریلوی مناظر نے کہا کہ تم نے نفس ذکر میلاد کو جائز کہا جبکہ حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر حال میں ناجائز کہا حضرت قادری صاحب نے فرمایا کہ نفس ذکر ولادت کو حضرت گنگوہیؒ بھی جائز فرماتے ہیں وہ تو مروجہ میلاد کو ناجائز کہہ رہے ہیں اور یہ بات درست ہے کہ ایک چیز اپنی اصل کے اعتبار سے درست ہو مگر مفاسد کی وجہ سے ناجائز ہو جائے اس پر کئی دلائل حضرت قادری صاحب نے دئے اور رسالہ تعزیہ داری کا ایک حوالہ بھی دیا کہ مولوی احمد رضا خان نے نفس تعزیہ داری کو جائز کہا مگر مفاسد کی وجہ سے ناجائز کہا پھر خود ہی سوال قائم کیا کہ اگر کوئی تعزیہ مفاسد سے پاک ہو تو نکالنا جائز ہے اس کو بھی ناجائز کہا اب بتاؤ فتاوی رشیدیہ کی عبارت اور اس میں کیا فرق ہے؟ مگر بریلوی مناظر بار بار کہتا رہا کہ جواب نہیں دیا جواب نہیں دیا۔

(۵) بریلوی مناظر نے حضرت تھانویؒ کی چند عبارات پیش کیں حضرت قادری صاحب نے کہا کہ یہ حضرت تھانوی کے مرجوع و منسوخ اقوال ہیں جس سے استناد درست نہیں اس پر بریلوی ہنس پڑے حضرت قادری صاحب نے اپنے موقف پر ایک حدیث سے استدلال کیا جس کے بعد بریلویوں کے ہوش ٹھکانے آئے۔

(۶) بریلوی مناظر نے کہا کہ تم نے فتاوی رشیدیہ میں کوے کو حلال لکھا حضرت قادری صاحب نے کہا کہ کوے کو آپ کے بڑوں نے بھی حلال لکھا ہے اور کوا تو چلو کچھ سمجھ میں آتا ہے اپنے گھر کی کتابوں کا مطالعہ کرو جہاں احمد رضا خان نے خنزیر اور اس کی منی تک کو پاک کہا اس پر بریلویوں کو ہوش آڑ گئے۔

اہلسنت کی طرف سے بریلویوں پر چند ادھار:

(۱) حضرت قادری صاحب نے قرآن پاک کی چند آیات اپنی تقریر میں پیش کیں کہ ان میں بھی فضل اور نعمت کا لفظ موجود ہے مگر یہاں کوئی جشن نہیں مناتا کیوں؟ اس کا جواب آخر تک بریلوی نہ دے سکے۔

(۲) حضرت قادری صاحب نے کہا کہ ہم آپ کے دلائل کا جواب اس وقت دیں گے جب آپ حضور ﷺ کو بشر مان لیں مگر آپ کے اکابر نے حضور ﷺ کی بشریت کا انکار کیا ہے اور نور کا میلاد نہیں ہوتا۔ بریلوی مناظر اس کا جواب دینے کے بجائے آئیں بائیں شائیں کرتا رہا۔

(۲) حضرت قادری صاحب نے کہا کہ شیخ جیلانی ؒ نے حضور ﷺ کی ولادت ۱۰ محرم لکھی تم ذرا اس دن جلوس نکال کر دکھاؤ شیعہ تمہاری شکلیں نہ بگاڑ دے تو کہنا اور حضرت شیخ کے متعلق احمد رضا خان صاحب لکھتے ہیں جو ان کے قول کا مخالف ہو اس کی دنیا و آخرت دونوں برباد لہٰذا آج تم شیخ کے قول کی مخالفت کر کے دنیا و آخرت کی بربادی سمیٹ رہے ہو۔

بریلویوں کے پاس جب اس کا کوئی جواب نہ ہوا تو کتاب کا ہی انکار کر دیا حضرت قادری صاحب نے ثابت کیا کہ یہ کتاب شیخ کی ہے بریلوی اس کا کوئی جواب نہ دے سکے۔

(۳) بریلوی نے میلاد کے بدعت سیئہ ہونے پر دلیل طلب کی حضرت قادری صاحب نے شیخ جیلانی کا حوالہ دیا کہ جو کام اللہ کے رسول اور صحابہ نے نہ کیا وہ وہ بدعت ہے اور یہ کام نہ صحابہ نے کیا نہ اللہ کے رسول نے۔

(۴) حضرت قادری صاحب نے فرمایا کہ تم ثابت کرو کہ میلاد صحابہ نے، شیخ جیلانی نے یا امام اعظم نے یا امام مالک نے یا دیگر آئمہ اور اکابر علماء نے کیا ہو۔ بریلوی مناظر نے کہا کہ تم ثابت کرو کہ نہیں کیا حضرت قادری صاحب نے طاہر القادری کی کتاب کا حوالہ پیش کیا کہ صحابہ میلاد کی خوشی نہیں مناتے تھے اسی طرح سیرت انوار مظہریہ کا حوالہ پیش کیا کہ سب سے پہلا جلوس میلاد کا ۱۹۳۲ میں نکلا۔ جس کا جواب بریلوی مناظر نے نہیں دیا۔

اور یہ بھی ثابت کیا کہ میلاد النبی ایجاد ہی انگریز کی ہے ورنہ انگریز سے پہلے تو کوئی اس دن کو جانتا تک نہ تھا۔

(۵) حضرت قادری صاحب نے کہا کہ احمد رضا خان کا جو ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے یہ تم نے اپنی کتابوں میں لکھا اب تم ثابت کرو کہ احمد رضا خان میلاد کا جلوس نکالتا تھا۔ بریلوی مناظر اس کا ثبوت دینے سے آخر تک عاجز رہا۔

(۶) حضرت قادری صاحب نے لکھا کہ تم نے میلاد کو مستحب لکھا تمہارے بڑوں میں سے کسی نے مباح لکھا کسی نے فرض کسی نے واجب خاص کر احمد رضا خان نے تو مباح لکھا اور مباح اور مستحب جب وجوب کے درجت تک پہنچ جائے تو فقہاء نے لکھا کہ اسے چھوڑ دیا

جائے گا وہ بدعت بن جائے گی۔ بریلوی مناظر اس کا کوئی جواب نہ دے سکا۔

(۷) حضرت قادری صاحب نے دلیل پیش کی کہ آپ کے اکابر نے لکھا کہ ہر جائز کام جس سے مفاسد پیدا ہوں اس جائز کام کو چھوڑ دیا جائے گا اور اس کے بعد مروجہ جشن میلاد کے مفاسد ثابت کئے لہٰذا اپنے بڑوں کے فتووں کی رو سے اسے چھوڑ دو مگر بریلوی مناظر اس کا بھی کوئی جواب نہ دے سکا۔

مناظرے میں بریلویوں کی بے اصولیاں

مناظرے میں بریلویوں نے اصول مناظرہ اور شرائط مناظرہ کی دھجیاں اڑا دی تھیں اور شرائط مناظرہ سے انحراف کر کے خود اپنی اقراری شکست کا اعلان کرتے رہے۔ بطور مثال چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

(۱) بریلوی صدر مناظر نے اپنا دعوی پڑھنے کے بعد بار بار منع کرنے کے باوجود ہمارا جواب دعوی بھی پڑھ لیا اور اس دوران تقریر بھی کرتے رہے مگر جب ہمارے صدر مناظر صاحب جواب دعوی پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے اور تنقیح دعوی کا مطالبہ کیا تو بریلوی صدر مناظر نے شور ڈال دیا کہ تقریر نہ کرو صرف جواب دعوی پڑھو۔

(۲) بریلوی مناظر نے اپنی ہر تقریر میں کہا کہ تمہارے جواب دعوی سے معاذ اللہ مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کا غیر مسلم ہونا ثابت ہو رہا ہے، مگر جب حضرت قادری صاحب نے ثابت کیا کہ تمہارے اکابر کی عبارات کی روشنی میں تمہارا کفر ثابت ہو رہا ہے کہ تم نبی علیہ السلام کو بشر مانتے ہو بریلوی صدر مناظر فوراً چیخ پڑا کہ یہ گالی ہے ہمیں کافر کہہ دیا یہ گالی ہے حالانکہ بریلوی صدر مناظر اپنی ہر تقریر میں مولانا گنگوہیؒ کو غیر مسلم کہتے رہے کیا یہ گالی نہیں؟ کیا تمہاری پگڑیاں حضرت گنگوہیؒ کی پگڑی سے زیادہ مقدس ہے؟

(۳) بریلوی مناظر نے خود حضرت قادری صاحب کی تقریر میں شرائط پڑھ کر کہا کہ دلیل قرآن وحدیث اجماع وقیاس سے دی جائے گی لہٰذا آپ مناظرہ جھنگ پیش نہ کریں یہ نہ قرآن ہے نہ حدیث۔ حضرت قادری صاحب نے فوراً کہا کہ فتاوی رشیدیہ جو تم پیش کررہے یا ربوے کے اشتہار جو تم پیش کررہے ہو کیا وہ قرآن وحدیث یا اجماع وقیاس ہے؟ اگر یہ بے اصولی ہے تو اس کی ابتداء تم نے کی ہے۔

(۴) حضرت قادری صاحب نے کہا کہ آپ قرآن وحدیث پیش نہیں کر سکتے اس لئے کہ آپ کے اکابر نے کہا ہے کہ العیاذ باللہ قرآن کتے پر نازل ہوتا ہے اور امام بخاریؒ گستاخِ رسول ﷺ ہیں ،تو بریلوی فورا چیخ پڑے کہ یہ موضوع سے فرار ہے موضوع ''عبارات اکابر'' نہیں بلکہ میلاد ہے ،مگر جب حضرت قادری صاحب نے شیخ جیلانی کو غوث پاک کہا تو بریلوی مناظر نے یہ جھوٹ کہا کہ شاہ اسمعیل شہیدؒ نے تقویۃ الایمان میں غوث پاک کہنے کو شرک کہا آپ نے کیوں کہا؟ تو اب کوئی اس بریلوی مناظر سے پوچھے کہ جب موضوع ''عبارات اکابر'' نہیں تو تیرا ''تقویۃ الایمان'' کی عبارات پیش کرنا یہ موضوع سے فرار نہیں؟۔

(۵) بریلوی مناظر خاص کر صدر مناظر حضرت قادری صاحب کی ہر تقریر میں مداخلت کرتا رہا مگر جب اہلسنت صدر مناظر، بریلوی مناظر کی ایک بے اصولی بتانے کیلئے کھڑے ہوئے تو بریلوی صدر مناظر فورا سیخ پا ہوگیا کہ ہمارے مناظر کی تقریر میں کیوں بولتے ہو؟ اہلسنت صدر مناظر نے کہا کہ الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے والی بات ہوئی آپ خود ہر تقریر میں کھڑے ہوجاتے ہیں اس پر بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ میں کب مداخلت کرتا ہوں؟ اور خود مجمع سے پوچھا کہ کیا میں کبھی دیوبندی مناظر کی تقریر میں کھڑا ہوا ہوں؟ سب نے بیک زبان ہوکر کہا کہ ''جی بالکل کھڑے ہوئے ہیں'' تو اس پر بریلوی صدر مناظر نے انتہائی ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ تم سب جھوٹ بول رہے ہو۔مجمع بریلوی صدر مناظر کی اس دیدہ دلیری پر ششدر رہ گیا کہ کس طرح بیک زبان سب مسلمانوں کو جھوٹا بول دیا اس شخص نے۔

ہم کیا صرف ایک موضوع پر مناظرہ جیتے؟

قارئین کرام !اگرچہ ہمارا اصل مناظرہ تو مروجہ میلاد کے موضوع پر تھا اور اللہ پاک نے ہمیں اس میں شاندار کامیابی عطا فرمائی مگر اس موضوع پر کامیابی کے ساتھ ساتھ اللہ پاک نے ہمیں دو موضوعات پر اور بھی کامیابی عطا فرمائی:

(۱) ایک تو بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ یہ کہنا کہ خدا دعوی کرتا ہے یہ اللہ کی شان میں گستاخی ہے اللہ دعوی نہیں کرتا حکم دیتا ہے ہم نے بریلوی شیخ الحدیث مولوی

غلام رسول سعیدی جو کہ مفتی منیب الرحمٰن کے مدرسے جامعہ نعیمیہ کراچی کا شیخ الحدیث ہے کی تفسیر التبیان القرآن کا حوالہ پیش کیا جس میں اس نے کہا تھا کہ خدا دعویٰ کرتا ہے، اس کے بعد ہم نے کہا کہ تمہارے اصول سے خود ثابت ہوگیا کہ آپ کے اکابر اللہ کے گستاخ تھے۔ اس کا کوئی جواب بریلویوں نے نہیں دیا اور یوں اللہ نے ہمیں اس موضوع پر بھی فتح عنایت فرمائی کہ گستاخ ہم نہیں اہل بدعت ہیں۔

(۲) دوسرا موضوع جس پر اللہ نے ہمیں کامیابی عطا فرمائی وہ ''حسام الحرمین'' ہے اس کتاب میں احمد رضا خان نے علمائے دیوبند کی تکفیر کی اور بریلوی آج تک اسے احمد رضا خان کا کارنامہ قرار دیتے رہے کہ انہوں نے ان کی تکفیر کر کے عشق رسالت کا ثبوت دیا مگر اس مناظرے میں خود بریلوی صدر مناظر نے تسلیم کیا کہ کسی کو کافر کہنا یہ اسے گالی دینا ہے اور یہ مناسب حرکت نہیں۔ یوں بریلویوں نے ۱۰۰ سال بعد تسلیم کر لیا کہ ان کے اعلیٰ حضرت جو ساری زندگی مسلمانوں کی تکفیر کرتے رہے وہ عشق رسالت یا دین کی خدمت نہ تھی بلکہ ساری زندگی مسلمانوں کو گالیاں دیتے رہے۔

مناظرے میں بریلوی تہذیب

میں سمجھتا ہوں کہ اس موضوع پر مستقل عنوان قائم کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ بریلویوں کی بدتہذیبی کسی سے مخفی نہیں یہ بدتہذیب کیوں نہ ہو کہ احمد رضا خان کی بداخلاق، بدتہذیبی اور اخلاق سوز زبان کے خلاف خود ان کے اپنے بڑے کتابیں لکھ چکے ہیں یہی کچھ بریلوی بھی اس مناظرے میں کرتے رہے خاص کر بریلوی صدر مناظر بطور استہزاء کے اپنی تقریر میں بار بار اہلسنت صدر مناظر صاحب کی نقل اتارتا رہا اور ایک مقام پر اپنی انگلی دکھا دکھا کر انہوں نے اپنی خاندانی تہذیب کا خوب خوب مظاہرہ کیا۔

بریلوی مناظرہ ویڈیو میں کٹنگ

جب ہم نے انٹرنیٹ پر مناظرہ اپلوڈ کیا تو اس کے کچھ دن بعد طوہاً وکرہاً بریلویوں کو بھی مناظرہ اپلوڈ کرنا پڑا مگر اس میں کئی مقامات سے کٹنگ کی گئی ہے انشاء اللہ کسی اور مقام پر اس پر بھی تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔

روئیداد مناظرہ

الحمد للہ! مناظرے کے بعد ہی سے مختلف احباب کی طرف سے اس بات کا پرزور اصرار کیا گیا کہ اس شاندار مناظرے کی روئیداد بھی شائع کی جائے فقیر کو خود بھی اس کی شدید خواہش تھی کہ یہ تاریخی مناظرہ ریکارڈ کا حصّہ بن کر تاریخ کے اوراق پر ہمیشہ حق و باطل کا فرق بتاتا رہے۔ فقیر نے جب اس سلسلے میں اپنی خواہش کا اظہار ''مولانا سفیان معاویہ'' صاحب سے کیا جو مناظرے میں معاون مناظر بھی تھے تو انہوں نے بہت مسرت کا اظہار کیا اور میری خواہش پر روئداد قلم بند کرنے کیلئے بھی تیار ہوگئے، مگر اپنی بے پناہ مصروفیات کی وجہ سے وہ اس پر کام شروع نہ کر سکے اور آخر یہ کام مجھے ہی کرنا پڑا۔ مگر اس دوران مسلسل وہ اس کام کی نگرانی کرتے رہے اور کئی مفید مشوروں سے بھی فقیر کو نوازا اور روئیداد پر نظر ثانی بھی کی جس پر بندہ ان کا خصوصی طور پر ممنون ہے۔

فقیر اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہے کہ میں نے ہر ممکن کوشش کی کہ دونوں طرف کی تقاریر اس طور پر نقل کی جائیں کہ کہیں بھی مناظرین میں سے کسی کا مقصود فوت نہ ہو، اور کسی کی تقریر میں اپنی طرف سے تصرف نہ کیا جائے، مگر انسان ہونے کے ناطے سے بندہ بھی کوتاہی اور خطاء سے مبراء نہیں اس لئے اگر کسی صاحب کو لگے کہ فقیر نے کسی طرف کی تقریر نقل کرنے میں کوتاہی کی ہے تو اس سلسلے میں توجہ دلانے پر اس کوتاہی کا مکمل ازالہ شکریہ کے ساتھ کر دیا جائے گا۔ فقیر نے مناظرے کی روئیداد نقل کرنے کے ساتھ ساتھ افادہ عام کیلئے جگہ جگہ حاشیہ لگا کر بات کو واضح کرنے کی کوشش کی ہے اور دو مقامات پر بطور افادہ کیلئے ''تتمہ'' کا بھی اضافہ کیا ہے۔

آخر میں فقیر برادر مکرم ''محمد عمران رانا صاحب'' (سعودی عرب) کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے اس روئیداد کو شائع کرنے میں فقیر کی ہر طرح سے مالی معاونت کی اس کے ساتھ فقیر محترم ''نعمان امین'' بھائی (مولف ''کیا صلوۃ وسلام اور محافل میلاد بدعت ہیں؟؟؟'') کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتا ہے جنہوں نے پریس کی جملہ ذمہ داریاں اپنے ذمہ لیں اور اسے خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دیا۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ پاک اس کتاب کو میرے لئے ذخیرہ آخرت اور عوام کیلئے ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ آمین۔

واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين

مناظرہ کوہاٹ

15-03-2011

﴿اہل السنت والجماعت (دیوبند) کی باطل کے مقابلے میں دلائل کی دنیا میں ایک شاندار فتح﴾

نوٹ:

8 بجے کے مقررہ وقت کی بجائے جب اہل بدعت بریلوی وقت کی پابندی کی بجائے 15 :9 پہنچے تو ہم اہل السنۃ والجماعۃ (دیوبند) کی طرف سے مناظرہ کی شروعات کے لئے استاد محترم حضرت مولانا غلام مرسلین صاحب مدظلہ کو تمہید بیان کرنے کیلئے کہا گیا جو کہ سب حاضرین میں ضعیف العمر اور صاحب علم شخصیت تھی۔ مگر اہل بدعت حضرات کی طرف سے شور مچا کہ نہیں یہ بزرگ تمہید بیان نہیں کر سکتے۔ تو ہم اہل السنۃ والجماعۃ (دیوبند) نے ''چلو خیر ہے'' پر عمل کرتے ہوئے خاموشی اختیار کر لی۔

مصروفیت:

بریلوی مفتی زرولی گولڑوی کے گھر پر مناظرہ کیلئے اہل السنۃ والجماعۃ دیوبند پہنچ چکے تھے۔ ہمارے بعد اہل بدعت بریلوی تشریف لائے۔ شروع میں کچھ وقت کتابوں کو ترتیب دینے میں لگا۔ مائیک وغیرہ سیٹ کیا گیا۔

اسی دورانیے میں صدر مناظر اہل السنۃ والجماعۃ (دیوبند) مولانا مقصود صاحب کی آواز سنائی دیتی ہے کہ:

''ڈیڑھ گھنٹہ ہو گیا ہے بریلوی حضرات ابھی تک نہیں پہنچے۔ اب پہنچے ہیں۔''

تقریباً ۹ منٹ کے بعد فریقین مائیک سنبھال کر بیٹھ جاتے ہیں۔

مناظرہ کی گفتگو کا آغاز

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابو ایوب قادری مدظلہ:

اللھم صلی علی سیدنا و مولنا محمد و علی آل سیدنا و مولنا محمد کما

صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید . اللھم بارك علی سیدنا و مولنٰا محمد وعلی آل سیدنا و مولنٰا محمد کمابارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید.

مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

الصلوٰۃ واصحابك یا نور اللہ ...الخ

یا محمد مدد بے سروساماں مدد قبلہ دین مدد کعبہ ایماں مدد۔۔۔الخ

(کوئی کہتا ہے)

(ظفر تو نے فون نہیں دیا)

تو ظفر بنوری پھر چپ ہو جاتا ہے۔

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

اللھم صلی علی سیدنا ومولنٰا محمد وعلی آل سیدنا و مولنٰا محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید . اللھم بارك علی سیدنا و مولنٰا محمد وعلی آل سیدنا و مولنٰا محمد کمابارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انك حمید مجید.

یارب صل وسلم دائماً ابداً علی حبیبك خیر خلق کلھم.

صدر مناظر اہل السنّت حضرت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

(مائیک پکڑ کر)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ ایکو بند کردو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

(ایک بریلوی کیمرہ مین مناظر اہلسنت کی طرف آتا ہے موی بنانے کیلئے)

''بنالا بنالا میں اکھیا تو اپنا شوق پورا کرلا بھائیا۔۔۔''

سنی عالم مولانا کاشف صاحب:

مولانا کاشف صاحب مناظرے سے پہلے آدمیوں کی تعداد اور کیمرمین کو ہدایات وغیرہ کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ چند منٹ مناظرین اہلسنت کتابوں پر نظر پھیرتے ہیں اور اہل بدعت کے مناظرین کچھ لکھنے میں مصروف ہوتے ہیں۔ پھر مولوی ظفر بنوری رضاخانی سنی عالم مولانا کاشف صاحب مدظلہ سے کہتا ہے کہ پہلی تقریر ۱۵، ۱۵ منٹ اور بعد میں دس (۱۰) دس منٹ۔ ٹھیک ہے تو اس پر مولانا کاشف اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

(مولوی ظفر بنوری رضاخانی اپنے فریق مخالف سے اجازت کے بغیر خود تمہید شروع کردیتا ہے جس پر اس کو بعد میں ذلت سے دوچار ہونا پڑتا ہے)

مولوی ظفر بنوری رضاخانی:

(..) کل مجیب سائل والصلوٰۃ والسلام علی من هو اقرب الرسائل وعلی آله واصحابه..... اما بعد فاعوذ بالله الشیطن الرجیم. بسم الله الرحمن الرحیم. قال الله تبارك وتعالیٰ فی کلامه المجید والفرقان الحمید

ورفعنا لك ذکرك. صدق الله العظیم وصدق رسوله النبی الکریم نحن علی ذلك لمن الشهیدین والشاکرین. ان الله وملٰئکة یصلون علی النبی یاایها الذین امنو صلوا علیه وسلموا تسلیما.

(سب بریلوی مناظر، معاون، صدر وغیرہ بھی ساتھ ساتھ پڑھنے لگ گئے)

الصلوٰۃ والسلام علیك یاسیدی یا رسول الله وعلی آلك اصحابك یاحبیب الله. الصلوٰۃ والسلام علیك یا نبی الله وعلی آلك اصحابك یا نور الله.

یامحمد مدد بے سروساماں مدد قبلہ دین کعبہ ایماں مدد دے

”میں دعوی اور جواب دعوی دونوں چیزیں اور اس کے بعد شرائط۔

نام ہے میر اطفر علی شاہ بندوی میں یہ دونوں چیزیں پڑھ کر سنا دیتا ہوں۔ شرائط بھی دعوی اور جواب دعوی بھی، اسکے بعد ہماری طرف سے جو ثالث ہے، مناظر ہے، صدر مناظر ہے، معاون ہے۔ ان کا تعارف ہو جائے گا۔

آپ اپنا تعارف کروالیں گے، اور مطلقاً تو لکھ دیا گیا مسلک۔ لیکن بہتر ہوگا کہ مناظر، صدر مناظر یہ اپنا مسلک بھی تحریر فرمادیں دونوں طرف سے باہمی رضامندی سے تو یہ اور بہتر ہو جائے۔ اور اس کے بعد فرسٹ(first) اور لاسٹ ٹرم(last term) جو term ہوتی ہے۔ جیسا کہ حضرات (اہلسنت کے علماء مولانا کاشف مدظلہ) نے فرمایا وہ ہماری طرف سے ہوگی first term میں ۱۵ منٹ ہونگے اس کے بعد ۱۰، ۱۰ منٹ سے یہ term چلتی رہے گی۔ تو ہماری طرف سے جو دعوی تھا اس کے الفاظ یہ ہیں۔

الحمد للہ ہم مسلک اہلسنت و جماعت بریلوی سے تعلق رکھتے ہیں اور ہم محفل میلاد جو خرافات سے اور خلاف شرع سے پاک ہو۔

(یہاں پر مناظر اہلسنت شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوایوب صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے مولوی ظفر رضا خانی کو درمیان میں ٹوکا)

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

پہلے آپ۔ بھائی پہلے آپ اپنا تعارف بتائیں گے آپ ہیں کیا؟؟ مناظر ہیں؟؟؟ صدر ہیں؟؟ معاون ہیں؟؟ کیا چیز ہیں؟؟ پھر آپ بات کریں۔

مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

حضرت میں نے عرض کر دی۔ میں مناظر کا بھی بتا تا ہوں، ثالث کا بھی بتا تا ہوں۔

مناظر اہلسنت حضرت علامہ ابوایوب قادری مدظلہ:

پہلے آپ اپنا بتائیں پھر بات کریں۔

مولوی ظفر رضا خانی:

میں بتا رہا ہوں۔

مناظر اہلسنت حضرت علامہ ابوایوب قادری مدظلہ:

شیخ بات سنیں میری!

مولوی ظفر رضا خانی:

جی جی۔

مناظر اسلام حضرت علامہ ابوایوب قادری مدظلہ:

مولانا (حضرت استاذ محترم مولانا غلام مرسلین صاحب مدظلہ) ہمارے استاذ ہیں سب کے بڑے ہیں۔

مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

جی جی

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ

ان کو تمہید آپ نے بیان نہیں کرنے دی۔ میں آپ کو کیسے تمہید بیان کرنے دوں؟ آپ پہلے اپنا تعارف کروائیں۔ آپ کیا ہیں؟ ثالث ہیں؟ مناظر ہیں؟ معاون ہیں؟ کچھ بھی نہیں ہے تو پہلے کچھ بتائیں تو سہی؟

مولوی ظفر بنوری:

میں بتا رہا ہوں

استاذ محترم مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

یہ تمہید نہیں بیان کر سکتے تو آپ کیوں کر سکتے ہیں؟

بریلوی مناظر اعظم جلالی:

ان کو کس نے روکا ہے۔

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ

آپ نے روکا ہے...... کس نے روکا ہے، کمال کر رہے ہیں!

بریلوی ظفر بنوری رضا خانی:

کس نے کہا ہے؟ ۔۔۔کس نے کہا ہے؟۔۔ کس نے کہا ہے؟؟؟

مناظر اہلسنت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

یہ سارے گواہ ہیں۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

گواہ پیش کریں، کوئی گواہ پیش کریں۔جس نے کہا کہ (۔۔۔۔)

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

آپ کیوں بول رہے ہیں؟ آپ مناظر ہیں؟

بریلوی صدر مناظر یونس قادری

جی۔ میں تو......

مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

ابھی تو تمہید ہوئی ہے۔

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

یہ کیا بات ہوئی !! جب طے ہے کہ بات کرنے والا ایک ہوگا۔اس کو بات کرواؤ۔ سارے بول پڑے ہیں ان سب کو باہر نکالو۔ یہ کوئی طریقہ ہے؟؟ آپ بتائیں پہلے آپ معاون ہیں؟ ثالث ہیں ؟ مناظر ہیں ؟ کیا ہیں؟ پہلے آپ اپنا تعارف کروائیں؟

بریلوی مناظر اعظم جلالی:

مناظرہ شروع ہو چکا یا تو پھر آپ یہ بات کہیے۔ابھی مناظرہ شروع ہی نہیں ہوا۔

بریلوی مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

حضرت ابھی یہ تمہید ہے۔تمہید ہے۔

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

تمہید ان کو کرنے کی آپ نے اجازت نہیں دی۔

بریلوی ظفر بنوری رضا خانی:

تو حضرت کیا ہوا ان (استاد محترم مولانا غلام مرسلین صاحب مدظلہ) کو نہیں اجازت دی تو؟

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

ہم آپ کو نہیں دیتے اجازت۔ کیا ہوا کیوں؟ کیوں ہوا ہے یہ سب کچھ ہوا ہے۔ یہ کیا ہے؟

مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

اس میں کیا ہے؟ تو مضائقہ اس میں کیا ہے؟ مضائقہ کیا ہے؟
ابھی تو مناظرہ شروع نہیں ہوا۔

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

اس میں کیا تھا جو ہمارے استاذ محترم تمہید بیان کرتے۔؟۔۔۔
ابھی آپ بھاگیں گے انشاء اللہ۔

مولوی ظفر بنوری رضا خانی:

ابھی تو مناظرہ شروع نہیں ہوا ابھی سے آپ کے تیور نظر آرہے ہیں۔ یہ۔۔۔ لیں۔۔۔ لیکن انشاء اللہ نہ ہم نے پہلے بھاگنے دیا ہے شرائط میں نہ اب بھاگنے دیں گے۔ (ایک بار دوبارہ دہرایا)

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

آپ کیا چیز ہیں؟ معاون ہیں، مناظر ہیں، صدر مناظر ہیں؟

مولوی ظفر بنوری بریلوی:

یہ لیں صدر مناظر کی طرف۔

نہ پہلے بھاگنے دیا ہے نہ اب بھاگنے دیں گے۔ یہ لیں صدر کی طرف۔ یہ ساری چالیں جو ہونگی۔

مناظر اہلسنت حضرت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

یہ ہماری جیت ہے کہ آپ مائیک چھوڑ رہے ہیں۔

مولوی ظفر بنوری رضاخانی:

انشاءاللہ یہ تو پتہ چل جائے گا۔ یہ لیں صدر مناظر کی طرف۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

نحمده و نصلی علی رسول الکریم اما بعد

(تعوذ وتسمیہ پڑھنے کے بعد)

ہم یہ عرض کردیں کہ بحمد للہ تعالیٰ ہمارا یہ جو مناظرہ ہے حق و باطل کا۔ امت مسلمہ کے اندر اکثر بلاد اسلامیہ میں میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محافل اسلام کی پوری تاریخ میں نظر آتی ہیں۔ اور اہل حق، اہل اسلام نے اس سے فیوض و برکات نہ صرف حاصل کیے ہیں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

صدر صاحب!

ایک منٹ۔ آپ تمہید کے اندر...... مطلب یہ ہے کہ آپ پہلے اپنے دعوی۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

صبر کریں صبر کریں۔ میں صدر بول رہا ہوں نا۔ آپ صبر کریں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

آپ نے اپنے بیان میں غیر متعلق باتیں شروع کردی ہیں۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

بتاتا ہوں۔ بتاتا ہوں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

پہلے آپ اپنا دعویٰ پڑھیں۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

یہ موضوع مناظرہ ہے میں اپنے موضوع کو بیان کر رہا ہوں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

موضوع اس شرائط پرچہ کے اندر لکھا ہوا ہے۔ شاباش ادھر سے دیکھ کر پڑھیں۔!

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

میں نے دیکھ لی ہے۔ شرائط الحمدللہ مجھے یاد ہیں۔ آپ کی توجہ کی ضرورت نہیں ہے۔ سن لیں تمہیدی گفتگو سن لیں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

یہ مناظرہ سے متعلقہ باتیں ہیں؟

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

یہ مناظرہ سے متعلقہ باتیں ہیں۔ تو ہم مناظرہ کرنے آئیں ہیں۔ ہم مناظرہ کرنے کیلئے آئیں ہیں۔ تمہیدی گفتگو سماعت فرمائیں۔ جی میں یہ عرض کر رہا تھا کہ بحمد للہ تعالیٰ چودہ صدیوں میں محافل میلاد مصطفیٰ ﷺ سے اہل حق نے فیوض و برکات حاصل کیے ہیں اور آج اس کی برکات سے زمانہ منور ہے۔ اور آج اس موضوع پر ہم کو چیلنج کیا گیا اور بڑے زور کے ساتھ، چھاتی کا زور لگا کر کہا گیا کہ معاذ اللہ یہ بدعت سیئہ ہے۔ ابھی میں انشاء اللہ آتا ہوں دعویٰ اور جواب دعوی کی طرف۔
ہم اہل حق اہل سنت و جماعت کا دعوی یہ تھا...... اب سماعت فرمالیں۔
''الحمدللہ ہم مسلک حق اہلسنت و جماعت بریلوی سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ہم محفل میلاد جو خرافات اور خلاف شریعت امور سے پاک ہو، اس کا انعقاد، اس میں حاضری کو مستحب سمجھتے ہیں۔ جلوس و قیام دونوں ہمارے نزدیک موجب ثواب اور مستحب عمل ہیں''۔

یہ ہمارا دعویٰ تھا۔

اب جواب دعویٰ سنیں۔اب جواب دعویٰ میں مخالف فریق نے بحمدللہ تعالیٰ ہمارے دعویٰ کو تسلیم کرلیا ہے۔ جواب دعویٰ میں ہمارے دعویٰ کو تسلیم کرلیا ہے، اور جواباً دعوی تحریر کیا ہے۔

جواباً دعوی یہ تحریر کیا ہے۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

اآپ نہیں پڑھ سکتے جوابِ دعویٰ۔ہم پڑھیں گے۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

نہیں میں آپ کو بتادوں۔ میں جواب میں جواباً آپ نے جو دعویٰ کا جواب دیا ہے اس میں آپنے ہمارے دعوے کو تسلیم کرلیا ہے۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

ہم نے کیا ہے نا!!۔۔تو ہم بتائیں گے کہ کیا کِیا ہے!

پہلے آپ اپنا دعویٰ پڑھو گے، آپ اپنی شرائط پڑھو گے۔ ہم جواب دعویٰ بھی خود پڑھیں گے اور شرائط بھی خود پڑھیں گے۔

الحمدللہ ضرورت پڑی تو۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

جی جی۔لیکن میں بتادینا چاہتا ہوں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

ضرورت نہیں ہے ا س کی ہم روک رہے ہیں......ضرورت نہیں ہے۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

آپ بھی بتائیں گے۔آپ اپنے ٹاسک ٹائم میں بتائیں گے بھائی۔ہم چاہتے ہیں کہ ان کا کوئی نتیجہ نکلے، اس کا کوئی مفہوم سامنے آئیں۔ہم چاہتے ہیں۔۔ہم اسی لیے آئے ہیں۔جی۔سماعت فرمالیں۔

نوٹ: (یہاں پر آپ ویڈیو میں Rahesunnat کے چینل پر مناظرہ کوہاٹ کی ویڈیو دیکھیں کہ خود بریلوی حضرات کا ایک مولوی یونس قادری کو روک رہا ہے کہ آپ رہنے دیں۔ جونکڑ پہ سفید پگڑی پہنے بیٹھا ہے)

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

اسی لیے لیٹ آئے ہو جلدی آنا تھا۔ (طنزا)

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

(بریلوی مناظر کو چپ کروانے کیلئے)

چپ چپ...... خاموش ہو جاؤ...... خاموش ہو جاؤ۔

بریلوی صدر مناظر مولوی یونس قادری:

(بار بار روکنے کے بعد بھی ضد اور ہٹ دھرمی سے پڑھتا گیا)

نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت پر خوشی منانا۔۔۔۔

نوٹ: بریلوی صدر مناظر کو بار بار ہمارے روکنے اور خود ان کے ایک مولوی کے روکنے کے بعد بھی بات کرنے سے باز نہ آیا تو مناظر اہلسنت نے فرمایا

مناظر اہلسنت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

یہ کوئی طریقہ ہے؟

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

یہ جواب دعویٰ آپ نہیں پڑھ سکتے۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

(اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے ضد سے)

بغیر قیود والتزام کے صدقہ وخیرات کرنا، روزہ رکھنا، نوافل ودرود پاک پڑھنا۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

یہ جواب دعوی آپ نہیں پڑھ سکتے۔ خاموش...... خاموش...... خاموش ہو جاؤ۔

جواب دعویٰ آپ نہیں پڑھ سکتے۔!

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

۔۔۔باعث اجر وثواب ہے۔۔۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

جواب دعوی آپ نہیں پڑھ سکتے۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

اوراس میں کسی مسلمان کو اختلاف کی گنجائش نہیں ہے۔بحمد للہ تعالیٰ ہمارا جو دعویٰ تھا اس کو جواب دعوی میں قبول کرلیا گیا۔ اور آگے جواباًدعوی آپ کی طرف سے یہ کیا گیا ہے۔اس میں انشاء اللہ عزوجل۔۔آپ نے انشاء اللہ۔۔جواباً آپ کی طرف سے جو دعوی کیا گیا ہے وہ کیا ہے کہ:

''لیکن مروجہ عید میلاد النبی ﷺ ۱۲ ربیع الاول شریف کو بطور عبادت جلسہ وجلوس کرنا، روضہ اقدس کے ماڈل بنانا، کیک کاٹنا، ڈھول سارنگی والی نعتیں پڑھنا، چراغاں کرنا، جھنڈیاں لگانا اور خاص کر حضور نبی کریم رسول کریم ﷺ کی تشریف آوری کا عقیدہ رکھتے ہوئے قیام کرنا بدعت سیئہ اور ناجائز ہے۔''

یہ جواباًدعوی آپ نے کیا ہے۔آپ اس کو انشاء اللہ العزیز ثابت کریں گے ۔اور ہم اس کو ثابت کریں گے۔انشاء اللہ۔

اب ہماری طرف سے مناظر ہونگے انشاء اللہ العزیز حضرت علامہ مولانا محمد اعظم اشرفی صاحب۔وہ انشاء اللہ ہماری طرف سے مناظر ہونگے۔اور بندہ ناچیز محمد یونس قادری صدر مناظر کے انشاء اللہ العزیز خدمات سرانجام دیں گے۔اور ہماری طرف سے معاون ہونگے جناب مولانا غلام محمد عبدالکریم صاحب اور ثالث ہونگے انشاء اللہ مفتی محمد سیف اللہ صاحب۔

اب انشاء اللہ عزوجل جس طرح کہ یہ طے پاچکا ہے کہ پہلی ٹرم term اور آخری انشاء اللہ عزوجل یہ ہماری طرف سے ہونگی یہ ٹھیک ہے۔ اب اسی کے ساتھ انشاء اللہ عزوجل میں دعوت دیتا ہوں فریق مخالف کو کہ وہ اپنا دعوی پیش کرے۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

نحمدہ و نصلی ونسلم علی رسولہ الکریم اما بعد
(تعوذ وتسمیہ کے بعد)

قل جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقاہ.
صدق اللہ العظیم.

جیسا کہ آپ تمام حضرات کے علم میں یہ بات ہے کہ آج مورخہ ۱۵ مارچ بروز سوموار (غلطی سے نکل گیا) بروز منگل ضلع کوہاٹ کے علاقہ شیخان کے اندر ''میلاد النبی ﷺ مروجہ'' کے عنوان پر ایک مناظر کا انعقاد کیا گیا ہے۔ تو اس کے لئے سب سے پہلے ایک جگہ کا تعین کیا گیا جبکہ فریق مخالف کی طرف سے رات فون آیا کہ وہ جگہ والے اجازت نہیں دے رہے۔

پھر اس کی یہ ہم نے ترتیب لگائی کہ کسی نہ کسی طریقے سے مناظرہ ضرور کیا جائے۔ جو چالیں ہوتی ہیں مناظرہ سے فرار کیلئے، ہم نے اس کا سد باب کرتے ہوئے اس جگہ کا انتخاب کیا ہے۔

(مطلب ہم نے اس جگہ پر آنا بھی منظور کر لیا تا کہ بریلوی حضرات مناظرہ سے راہ فرار اختیار نہ کرلیں۔ مرتب)

بریلوی صدر مناظر محمد یونس قادری:

(درمیان میں ٹوکتے ہوئے) وہ چالیں آپ نے کھیلی ہیں۔
وہ چالیں آپ نے کھیلی۔ آپ علم غیب کا دعوی کررہے ہیں...... آپ علم غیب کا دعوی کررہے ہیں۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

اور یہ ہماری بہت بڑی فتح ہے کہ یہ جگہ فریق مخالف کی ہے اور الحمد للہ ہم ان کی جگہ کے اندر مناظرے کے لئے تشریف لائے ہیں۔

بریلوی صدر مناظر یونس قادری:

جگہ ہماری انتخاب آپ کا۔ لعنة الله علی الكاذبين۔

مناظر اہلسنت مولانا ابوایوب قادری مدظلہ:

(بریلوی صدر مناظر کی زبان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے) بڑی تہذیب ہے۔

صدر مناظر اہلسنت مولانا مقصود صاحب مدظلہ:

تہذیب ہوتی تو پھر ایسے ہوتے (طنزا)۔ چھوڑو۔

دوسرا کہ جبکہ پہلے بھی ہم نے آپ کے سامنے بات کہی ہے کہ مناظرے کو ایک سنجیدگی اور متانت و وقار اور تہذیب کا خیال رکھتے ہوئے کیا جائے خواہ مخواہ میں شور وشغب ڈالنا یہ کسی مناظرے کی جیت نہیں ۔۔۔ قرآن پاک نے مشرکین مکّہ کا ایک مشہور طریقہ نقل کیا ہے کہ:

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ (سورہ فصلت)

بریلوی صدر مناظر: یہ فضول باتیں ہو رہی ہیں ۔۔ یہ فضول باتیں ہو رہی ہیں (معاذ اللہ گویا بریلویوں کے ہاں قرآن سنانا اور نبی ﷺ کا تذکرہ کرنا فضول باتیں ہیں معاذ اللہ ۔۔ مرتب) جواب دعوی پیش کرو ۔۔۔

مرتب: [سنی معاون مناظر کی آواز آتی ہے] استغفر الله

اہلسنت صدر مناظر: پیش کر رہا ہوں ۔۔ پیش کر رہا ہوں ۔۔

بریلوی صدر مناظر: جواب دعوی پیش کرو ۔۔

اہلسنت صدر مناظر: جب آپ ادھر ادھر کی باتیں کر رہے تھے ۔۔۔

بریلوی صدر مناظر: میں نے جواب دعوی پیش کیا ہے ۔۔۔

اہلسنت صدر مناظر: میں نے جب کہا تو کیا آپ نے مانا ؟ آپ ماننے والے ہیں ؟ ؟ آپ تو ماننے والے ہے ہی نہیں ۔۔۔

بریلوی صدر مناظر: آپ جواب دعوی پڑھیں ۔ اور جواب دعوی دیں ۔۔ تقریر نہ کریں ۔۔۔

اہلسنت صدر مناظر: الحمدللہ۔۔ میں ان باتوں سے پریشان نہیں ہوتا۔۔ ہمیشہ سے ان کی طبیعت میں یہ بات رکھی ہے کہ شور وشغب شروع کریں گے۔

بریلوی صدر مناظر: ٹائم ضائع کر رہے ہیں ۔۔دائیں بائیں جارہے ہیں۔۔

اہلسنت صدر مناظر: ہم انشاء اللہ سنجیدگی اور مانت کے ساتھ مناظرہ کریں گے اور ہمارے مناظر صاحب دکھائیں گے کہ ہمارے پاس کیا کچھ ہے ۔۔اور آپ کے پاس کیا۔۔۔

بریلوی صدر مناظر: انشاءاللہ۔۔۔

اہلسنت صدر مناظر: جب ہم ان (کتابوں) کو کھولیں گے تو انشاء اللہ پتہ چلے گا کہ ان کے پاس بدعات کے سوا کچھ نہیں انہوں نے ''بدعات صحابہ'' پر کتابیں لکھی ہیں (معاذ اللہ) انشاءاللہ ہم ابھی ثابت کریں گے۔۔۔

(اور مناظر اہلسنت نے اس موقع پر فیض احمد اویسی کی کتاب ''بدعات صحابہ'' اٹھا کر دکھائی ۔۔از مرتب)

جیسا کہ ہم نے پہلے کہا تھا کہ مناظرے کی Starting سے پہلے صدر کا، مناظر کا، معاون اور ثالث کا تعین ضروری ہے۔۔ہم نے جب اس کا مطالبہ کیا تو بریلوی حضرات اس پر بھڑ کے۔۔حالانکہ بھڑکنے کی ضرورت نہیں تھی۔۔

ہم سب سے پہلے تعارف کرواتے ہیں۔۔

ہمارے حضرت علامہ مناظر اسلام مولانا ابوایوب قادری صاحب یہ ہمارے مناظر ہونگے۔۔(بریلوی حیران ہوتے ہوئے۔۔قادری صاحب۔۔۔؟؟؟)

مولانا محمد صفدر عباسی صاحب اور مولانا محمد سفیان معاویہ صاحب یہ معاون مناظر ہونگے۔۔اور بندہ مولانا محمد مقصود آف پاکپتن شریف صدر مناظر ہونگے۔۔اور ہمارے منصف اور ثالث صاحب مولانا محمد اسلم صاحب۔۔

ان کا دعوی آپ نے سنا اب ہمارے جواب دعوی کو بھی آپ سنیں۔۔لیکن مولانا

(بریلوی صدر مناظر) نے اپنی تقریر کے اندر ایک بات بڑی عجیب کہیں کہ وہ اپنے اس دعوے کو ثابت کریں گے۔۔ جب ہماری دعوی بغیر اصول مناظرہ کے رعایت کے پڑھا جبکہ جواب دعوی پڑھنے کا حق ہمارا ہے جبکہ انہوں نے (جواب دعوی) پڑھا جو کہ خلاف ورزی ہے۔۔ مگر چلو ہم معاف کرتے ہیں۔۔۔ اور انہوں نے کہا کہ آپ نے ثابت کرنا ہے ہم نے جواب دینا ہے حالانکہ یہ اسی تحریر کا پڑھ لیتے تو ان کو منکر و مدعی کا پتہ چل جاتا۔۔۔ شائد حضرت (بریلوی صدر مناظر) کو منکر اور مدعی کا پتہ نہیں کہ منکر کون ہے اور مدعی کون ہے؟

بریلوی صدر مناظر: بحمد للہ ہم پڑھ آئے ہیں۔۔ پڑھ آئے ہیں۔۔

مناظر اہلسنت: اسی لئے تو آپ ہم سے ان باتوں کا مطالبہ کرتے ہو۔۔ پتہ ہے نہ۔۔!!!

بریلوی صدر مناظر: جی جی۔۔

اہلسنت صدر مناظر: آپ اپنی اس بات کو ثابت نہیں کر سکتے خرافات بھی بھلا کبھی ثابت کوئی ہیں؟؟؟

(اہلسنت مجمع۔۔۔ آہا۔۔۔ آہا۔۔ واہ۔۔ واہ)

بریلوی صدر مناظر: ابھی دیکھیں گے۔۔ ابھی دیکھیں گے نہ جب آپ کے بڑے بولیں گے تب پتہ چلے گا۔۔

صدر مناظر اہلسنت: ع یہ پتا ہے رسیدہ خزاں کی طرح۔۔۔
جو آپ کا حشر ہوگا وہ دنیا دیکھے گی۔۔ (الحمد للہ ہوا بھی یہی بریلویوں کی یہ شکست اب اس تحریر کی صورت میں ریکارڈ کا حصہ بن رہی ہے۔۔ از مرتب)

اب ہم اپنا جواب دعوی آپ حضرات کے سامنے پڑھتے ہیں:

''ہم اہل السنۃ والجماعۃ حنفی دیوبندی حیاتی نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت پر خوشی منانا بغیر قیود و التزام صدقہ خیرات کرنا، روزہ رکھنا، نوافل پڑھنا، درود پڑھنا، وغیرہ امور سے آپ کی روح مبارک کو

ایصال ثواب کرنا باعث اجر و ثواب ہے اور اس میں کسی مسلمان کو اختلاف کی گنجائش نہیں۔ لیکن مروجہ عید میلاد النبی ۱۲ ربیع الاول کو بطور عبادت جلسہ جلوس کرنا، روضہ اقدس کے ماڈل بنانا، کیک کاٹنا، ڈھول و سارنگی والی نعتیں پڑھنا، چراغان کرنا، جھنڈیاں لگانا، اور خاص کر حضور نبی کریم ﷺ کی تشریف آوری کا عقیدہ رکھتے ہوئے قیام کرنا بدعت سیئہ اور ناجائز ہے''۔

یہ جواب دعوی ہے جس کو آپ نے ہر وقت سامنے رکھنا ہے اور اس کے مطابق تقریر اور بات کرنی ہے۔۔۔ آپ نے جب جواب دعوی پڑھا تو شرائط بھی پڑھ لیتے۔۔ مگر شائد جواب دعوی کے بعد حضرت کا علم ختم ہوگیا یا نسیان ہوگیا تو شرائط ہم سے سن لیں:

شرائط:

(۱) دلائل قرآن وحدیث، اجماع اور قیاس سے پیش کئے جائیں گے۔

(۲) دونوں طرف سے ۱۰، ۱۰ منٹ ہونگے۔

(۳) ۱۵ مارچ صبح ۸ بجے سے ظہر کی اذان تک مناظرہ ہوگا۔

بریلوی صدر مناظر: (جھوٹ بولتے ہوئے۔۔ از مرتب)

جو آپ نہیں آئے۔۔

اہلسنت صدر مناظر: ہم نے ڈیڑھ گھنٹا پہلے یہاں آئے ہوئے ہیں۔۔ ہم قسم اٹھا کر کہہ سکتے ہیں کہ ہم ڈیڑھ گھنٹہ پہلے یہاں آکر بیٹھے ہوئے ہیں۔۔ ہم حضرات (بریلویوں) کے منتظر تھے کہ کہیں بھاگ ہی نہ جائیں۔۔ میری اشرف آصف جلالی صاحب سے بھی بات ہوئی۔۔ وہ کہتے ہیں کہ بھیجے ہوئے ہیں۔۔ میں نے کہا کہ اب تک نہیں آئے ہم انتظار میں بیٹھے ہیں۔۔ ہم تو آپ کے انتظار میں تھے ڈیڑھ گھنٹہ تو آپ نے لیٹ کیا۔۔ مناظرے کا وقت کیا ہے اور گھڑی آپ کی کیا بتا رہی ہے۔۔۔

بریلوی صدر مناظر: ہم تو کل کے آ بیٹھے ہیں بھاگ کون رہا ہے

(حالانکہ ہر کوئی ویڈیو میں دیکھ سکتا ہے کہ بریلوی میدان مناظرہ میں کس وقت پہنچے از مرتب)

صدر مناظر اہلسنت:

(۴) درمیان مناظرہ میں بولنے والا یا جواب دینے والے کا باہر نکالا جائے گا۔

مناظر کے علاوہ جو بھی بولے گا جس فریق سے بھی بولے گا اسے میدان مناظرہ سے باہر نکال دیا جائے گا مگر جو صدر ہوتا ہے یہ کنٹرولر ہوتا ہے کوئی بھی فریق میں سے کسی کی تہذیب پر کسی کی ذاتیات پر کوئی نازیبا جملہ یا کلمہ کہتا ہے تو صدر مناظر اس کو روکے اس کو سمجھائے اس کی سرزنش کرے یہ صدر مناظر کو حق ہوتا ہے

(۵) مناظرے کی پہلی تقریر ۱۵ منٹ کی ہوگی۔

(۶) کسی مناظر کو دوسرے مناظر کے وقت پر بات یا اعتراض کرنے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔حوالہ مانگ سکتے ہیں۔

اور اس بات کے اندر ایک اور بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جس کتاب کا مطالبہ کرے وہ کتاب بھی دی جا سکتی ہے

(۷) سیکورٹی ۲۰ ہزار روپے ہوگی جو جائے گا یعنی جو مناظرہ نہیں کرے فرار کی راہ اختیار کرے تو اس کی سیکیورٹی ۲۰ ہزار فیس ضبط کر لی جائے گی۔

(۸) اگر ضرورت پڑی تو حکومت سے اجازت کیلئے تین تین بندے ہر طرف سے جائیں گے۔

(۹) مناظر مشورے سے طے ہوگا۔

یہ پہلی والی شرط ہے لیکن اب تو مناظر طے ہو چکا ہے کہ اس طرف سے کون ہوگا اور اس طرف سے کون ہوگا تو اس طرف سے مناظر ہونگے مولوی محمد اعظم صاحب۔۔ کون ہے؟؟؟ (انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے۔۔) اور صدر مناظر ہونگے محمد یونس قادری صاحب۔

اس کے بعد اہلسنت صدر مناظر نے تنقیح دعوے کے متعلق استفسار کرنا چاہا مگر

بریلوی صدر مناظر اس کیلئے تیار نہ ہوا اور کہا کہ آپ ٹائم زیادہ لے رہے ہیں۔
اس کے بعد اس پر یہ بحث شروع ہوگئی کہ جواب دعوی دعوے سے بڑا ہوتا ہے۔
اس پر بریلوی مناظر اور صدر مناظر نے کہا کہ کہاں لکھا ہوا ہے دلیل پیش کریں چونکہ بریلوی مناظرہ سے فرار چاہتے تھے [کیونکہ بریلویوں کے پلے میں کچھ تھا ہی نہیں جیسا کہ آپ کو آگے چل کر بریلوی مناظر کی تقاریر سے معلوم ہوگا]
اس لئے انہوں نے مناظرے کا ماحول خراب کرنے کیلئے شور شروع کردیا کہ اس پر دلیل دیں کہ جواب دعوی دعوے سے بڑا ہوتا ہے۔ اور زمین پکڑ لی کہ جب تک دلیل نہیں دیں گے ہم مناظرہ چلنے نہیں دیں گے۔
اور ناظرین آپ مناظرہ میں دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح بریلوی مناظرین کی طرف سے شور پر شور کیا جاتا رہا کہ کان پڑی آواز سنائی نہ دے رہی تھی۔
اور ہم بار بار بریلویوں سے صبر اور تحمّل سے یہی کہتے رہے کہ آپ ذرا حوصلہ کریں اور ہمارے صدر مناظر کی بات سن لیں۔ مگر ایسا لگتا تھا کہ بریلوی مناظرین میں کسی بات کو سننے کا حوصلہ نہیں تھا جیسا کہ آپ اس کا مظاہرہ آگے چل کر بریلوی مناظرین کی حرکتوں سے دیکھ لیں گے۔ خود ان کی طرف سے ہمارے بارے میں بہت سی باتیں کہی گئی اور جب ہم نے دو باتیں کیں تو پریشان ہوگئے۔ بندہ کسی پر انگلی اٹھانے سے پہلے یہ سوچ لے کہ اگر ایک انگلی مدمقابل کی طرف ہے تو چار لوٹ کر آتی ہے۔
بار بار بریلویوں کو ہماری بات تحمّل سے سننے کی تلقین ہوتی رہی ۔ ہمارے منصف نے بھی کہا کہ آپ ان کی بات تو سن لیں۔
یہی نہیں بلکہ بریلوی حضرات میں سے بھی بعض نے کہا کہ آپ بات ان کی سن لیں لیکن ایسا لگ رہا تھا بریلوی مناظر کوئی بات سننے کیلئے نہیں آئے۔
اہلسنت صدر مناظر نے کہا کہ ٹھیک ہم دلیل دیتے ہیں آپ پہلے دلیل کی تعریف کریں کہ دلیل کہتے کس کو ہیں؟
مگر بریلویوں کو تو فرار کا موقع چاہئے تھا کہا ہم کوئی بات سننے کیلئے تیار نہیں جواب دعوی دعوے سے بڑا ہوتا ہے اس پر دلیل دو۔

ورنہ ہم مناظرہ نہیں کریں گے۔
آخر جب صدر اہلسنت نے دیکھا کہ یہ لوگ محض مناظرے سے فرار کا راستہ اختیار کرر ہے ہیں اس لئے فرار کا سد باب کرتے ہوئے صدر اہلسنت نے دلیل پیش کی کہ

یاایھاالناس اعبدوا..الخ (القرآن)

اس آیت میں اللہ پاک نے دعوی کر کے جواب دعوی میں پانچ صفات بیان کر کے دو آیات پڑھی ہیں۔۔۔اس پر بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ اللہ پاک حکم دیتا ہے دعوی نہیں کرتا یہ اللہ کی گستاخی ہے۔
اس پر صدر مناظر اہلسنت نے کہا کہ آپ اپنے گھر میں بھی جھانک کر دیکھ لیں اس آیت کے ذیل میں مولوی غلام رسول سعیدی التبیان میں لکھتا ہے کہ
''اللہ پاک دعوی کرتا ہے''۔
اس حوالے پر بریلوی صدر مناظر کا رنگ فق پڑ گیا۔۔اہلسنت صدر مناظر نے کہا کہ الحمد للہ ہم نے ثابت کر دیا کہ جواب دعوی دعوے سے بڑا ہوتا ہے اور یہ بھی ثابت کر دیا کہ ان کے علماء اللہ کے گستاخ ہیں۔
اور اب چاہیے تو یہ تھا کہ بریلوی اب کہتے کہ ٹھیک ہے اب مناظرہ شروع کرتے ہیں۔مگر اس کے بعد بھی یہ لوگ باز نہ آئے اور شور کرتے رہے۔
پھر ایک اعتراض یہ کیا کہ اللہ پاک ہی دعوی کرتا ہے اور اللہ ہی جواب دعوی دے رہا ہے کیا بات ہے؟
اس کا جواب بریلویوں کو یہ دیا گیا کہ دیکھے سورہ القارعہ میں اللہ ہی خود سوال کرتا ہے اور اللہ ہی جواب دیتا ہے تو یہاں بھی یہ اعتراض کریں۔
مگر اس پر بریلوی پھر چپ ہو گئے کوئی جواب نہ دیا۔
اس کے بعد اتمام حجت کرتے ہوئے سنی صدر مناظر نے دوسری دلیل دی اللہ پاک فرماتا ہے کہ و من الناس من یقول امنا با الله...الخ۔
اس آیت سے بھی ثابت کیا کہ جواب دعوی دعوے سے بڑا ہوتا ہے۔
مگر وہ بریلوی ہی کیا جو کوئی معقول دلیل مان جائے۔

ایک موقع پر مناظر اہلسنت نے کھڑے ہو کر کہا کہ تم ہم سے کہتے ہو کہ جواب دعوی دعوے سے بڑا ہوتا ہے دلیل پیش کرو۔ آپ کیا کہتے ہیں کہ جواب دعوی دعوے سے چھوٹا ہوتا ہے یا برابر ہوتا ہے؟

جو آپ مانتے ہیں اس کی دلیل دکھا دیں۔

مگر مناظر اہلسنت کی اتنی زبردست اور معقول و فیصلہ کن بات سن کر بریلوی صدر مناظر پریشان ہو گیا اور کہنے لگا کہ آپ سے بات نہیں ہو رہی۔ اس لیے آپ بیٹھ جائیں۔

چونکہ اب تک بریلوی حضرات کافی حد تک رسوا ہو چکے تھے اور اب محسوس کر لیا کہ ہم ہی پھنس رہے ہیں تو اس موضوع کو چھوڑ کر مناظرہ شروع کرنے کیلئے تیار ہو گئے ورنہ اس سے پہلے تو ایسے ضدی بنے ہوئے تھے کہ مناظرہ ہونا قریب بحال نظر آیا اس تمام گفتگو میں ڈیڑھ گھنٹے کے قریب مناظرے کا قیمتی وقت برباد ہوا۔

یہاں ہم نے اس لیے صدر مناظرین کی تقاریر کا خلاصہ پیش کیا ہے تا کہ ناظرین اصل مناظرے سے استفادہ کر سکیں۔ ورنہ ایک لا حاصل بحث بریلوی صدر مناظر کی طرف سے شروع ہوئی تھی۔

بہرحال منصفین نے بریلوی مناظرین کو اس لا حاصل بحث کرنے سے روکا اور ان کو مزید جہالتیں کرنے سے منع کیا اور ان کو مناظرہ شروع کرنے کیلئے کہا گیا۔

آخر بریلوی مناظرین نے اپنی بے عزتی محسوس کرتے ہوئے مناظرہ کرنا منظور کیا اس کے بعد مناظرہ شروع ہوا اور بریلوی مناظر نے اپنی پہلی تقریر شروع کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بریلوی مناظر کی پہلی تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ربنا اتنا من لدنک رحمۃ ۔۔(خطبہ اور درود پڑھنے کے بعد)

اللہ تعالی کے فضل وکرم سے ہم اہلحق اہلسنت والجماعت آج نبی اکرم ﷺ کے میلاد شریف کے حوالہ سے مخالفین کے سامنے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ ہم نے جو محافل میلاد اور نبی اکرم ﷺ کی آمد پر خوشی کا جو ایک طریقہ کار اپنایا ہوا ہے یہ ہمارا من گھڑت نہیں بلکہ یہ وہ مقدس عقیدہ اور یقین اور عمل ہے کہ جس پر قرآن مجید کی آیات بھی شاہد ہیں نبی علیہ الصلوۃ والسلام کا فرمان بھی ثابت کر رہا ہے اور جس کو اجماع بھی ثابت کرتا ہے جس کو قیاس بھی ثابت کرتا ہے مخالفین کی کتابوں کی عبارات بھی ثابت کرتی ہیں بلکہ مخالفین کا جواب دعوی بھی ثابت کر رہا ہے۔سب سے پہلے میں آپ کو دلیل دوں گا قرآن مجید کی آیات سے قرآن مجید کے اندر یہ گیارہواں پارہ ہے سورہ یونس کی آیت نمبر ۵۸ ہے اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ محبوب فرمادو اللہ کے فضل وَ بِرَحْمَتِہٖ اور اس کی رحمت پر فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوا چاہئے کہ یہ اس کے اوپر خوشیاں مناؤ۔۔اس کے اوپر خوشیاں مناؤ اللہ کے فضل پر اور اللہ کی رحمت پر رحمت۔۔نبی علیہ الصلوۃ والسلام اللہ کی رحمت ہیں۔۔رحمۃٍ للعالمین ہیں (۱) اور مسلمانوں کے اوپر پوری انسانیت کے اوپر اللہ کا سب سے بڑا فضل ہمارے نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام کی ذات پاک ہے حضور علیہ الصلوۃ والسلام کی تشریف آوری کا ذکر ہے وہ آیت بھی آپ حضرات سماعت فرمائیں اللہ تعالی فرماتا ہے

یا ایھا الناس قد جاء کم موعظۃ من ربکم و شفاء لما فی الصدور و ھدی و رحمۃ للمومنین (۲)

یہ نبی علیہ السلام کی تشریف آوری کا ذکر ہے رحمت بھی ہیں ھدی بھی ہیں اور شفاء بھی ہیں اللہ پاک نے ہمارے محبوب علیہ السلام کو ہدایت بھی بنایا ہے ہمارے محبوب علیہ الصلوۃ

(۱) بریلوی مناظر نے اسی طرح رحمۃ کی تا کو مکسور پڑھا۔(۲) نعیم الدین مراد آبادی نے اس آیت کا مصداق قرآن کو ٹھرایا ہے۔

"والسلام کو اللہ پاک نے رحمت بھی بنایا ہے اور شفاء بھی بنایا ہے یہ آیت بتارہی ہے کہ نبی پاک کی آمد پر خوشیاں منانے کا اللہ پاک نے حکم ارشاد فرمایا ہے اب اس خوشی منانے کا جو حکم ہے میں اس کا کتنا بڑا فائدہ ہے اس فائدہ پر اللہ تعالی نے فرمایا ھو خیر مما یجمعون یہ جو کچھ تم (۲) جمع کرتے ہو اس سے بہتر ہے ما عموم کیلئے مما یجمعون ..ھو خیر مما یجمعون بندہ اپنی زندگی میں بھی بہت کچھ جمع کرتا ہے بندہ اپنے عمل صالح بھی جمع کرتا ہے اور بندہ جو ہے دنیا کا مال بھی جمع کرتا ہے لیکن یاد رکھو اللہ نے عموم بیان کر کے یہ فرمادیا کہ جو کچھ بھی تم جمع کرو سب سے بہتر میرے محبوب کی آمد پر خوشی کا اظہار ہے۔

قرآن مجید فرقان حمید کی اس آیت پاک نے یہ ثابت کیا کہ خوشی مناؤ اب اس میں مخالفین یہ کہہ سکتے ہیں کہ خوشی منانے کا نہیں کہا۔۔اس کا ہم نے بھی تو اقرار کیا ہے۔۔اس کا تم نے بھی تو اقرار کیا ہے۔۔یہ جواب دعوی میں جو تو نے یہ میلاد پاک پر خوشی منانا اس کو تو ہم بھی مانتے ہیں۔۔لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں پہلے تو یہ تھا یہ کہتے تھے کہ میلاد شریف پر خوشی منانا ہر حال میں ناجائز ہے یہ فتاوی رشیدیہ مجھے دکھاؤ یہ فتاوی رشیدیہ کے اندر مولوی عبدالرشید جوان کے ہیں گنگوہی صاحب انہوں نے لکھا ہے کہ مجلس مولود ہر حال میں ناجائز ہے یہ دیکھو میرے سامنے کتاب ہے یہ اس کا صفحہ نمبر ۲۷۰ ہے یہ دیکھو یہ کہہ رہے ہیں:

انعقاد مجلس مولود ہر حال میں ناجائز ہے

۔۔ہر حال ناجائز ہے۔۔۔ہر حال ناجائز ہے۔۔مولانا صاحب آپ نے جواب دعوی لکھتے ہوئے یہ نہیں دیکھا کہ ہمارے اکابرین کیا کہہ رہے ہیں یہ دیکھو کتاب فتاوی رشیدیہ اور یہ جو فتاوے ہیں فتوی وہ یا قرآن سے دیا جاتا ہے یا حدیث سے یا اجماع سے یا قیاس سے بولو آپ کے مولوی صاحب نے کس سے فتوی دیا ہے ہم اس پر آپ سے یہ مطالبہ کررہے ہیں آپ اس پر یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ دلیل ہمیں قرآن وسنت سے دو یہ ہمیں نہ دکھاؤ یہ آپ نے اپنی مفتی سے پوچھنا ہے کہ اس نے دلیل دی ہے اور یہ کہا ہے کہ ہر حال میں ناجائز ہے تو اس نے کس وجہ سے کہا ہے اب دیکھو آپ نے آج اس بات سے خلاف کیوں کیا؟ آپ آج تک اسے ناجائز کہتے آرہے ہیں اور آپ اس کے خلاف ہیں تو پھر آپ نے

---

(۱) مناظر صاحب علم کے جوش میں جمع مذکر غائب کے صیغے کا ترجمہ جمع مذکر حاضر سے کررہے ہیں: ۱۲ساجد

یہ کیوں لکھا کہ خوشی منانا جائز ہے اور پھر اس کے اوپر ہر حال میں جب آ گیا تو پھر آگے قیود کے لگانے کا فائدہ کیا تھا جب ہر حال میں ناجائز ہے۔۔ آگے دیکھو جملہ کیا ہے

''اور اس میں کسی مسلمان کو اختلاف کرنے کی گنجائش نہیں''

تو بولو تمہارے مفتی کہہ رہے ہیں مولوی عبد الرشید گنگوہی صاحب کہہ رہے ہیں ہر حال میں ناجائز ہے بتاؤ اس نے مسلمانوں کے خلاف کیا یا نہیں کیا؟ اس کی روشنی میں بتاؤ کہ وہ مسلمان ہے کہ نہیں ہے؟ انہوں نے کہا کہ اس میں کسی مسلمان کو گنجائش نہیں پتہ چلا کہ جس نے گنجائش نکالی وہ مسلمان ہی نہیں ہے۔

یہ قرآن مجید فرقان حمید کی ایک آیت مقدسہ میں نے آپ کے سامنے پڑھی اب سورہ والضحیٰ کی آخری آیت ہے اللہ رب العالمین فرماتا ہے

واما بنعمت ربك فحدث

کہ اللہ کی رحمت کے تم۔۔ اللہ کی نعمت کے چرچے کرو۔۔ چرچے کرو۔۔ (۱) چرچے کرنے کا اللہ پاک نے حکم ارشاد فرمایا اما بنعمت ربك اپنے رب کی نعمت پر اب رب تعالیٰ کی نعمت کونسی ہے یہ میرے سامنے صحیح بخاری ہے آپ کی طرح من گھڑت باتیں نہیں کرتا دلائل دوں گا یہ صحیح بخاری کے اندر جلد دوم ص ۵۶٦ ہے اس کے اندر لکھا ہوا ہے۔ حضرت سیدنا ابن عباسؓ فرماتے ہیں

ومحمد ﷺ نعمة الله

محمد علیہ الصلوۃ والسلام اللہ کی نعمت ہیں بخاری ہے یہ بخاری ہے۔۔ بلا عشق نبی جو پڑھتے ہیں بخاری۔۔۔ یہ سورہ حجرات کی آیت نمبر ۲۸ ہے اللہ فرماتا ہے

الا بذكر الله تطمئن القلوب

اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے اس کی تفسیر بیان کرتے ہوئے شفاء شریف کے اندر قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں۔ ''محمد ﷺ''۔ اللہ کے فضل وکرم سے سنی جب اپنے آقا کا نام لیتے ہیں تو ان کے دل کو اطمینان حاصل ہوتا ہے یہ شفاء شریف ہے ص نمبر اس کا ۲۷ ہے شفاء شریف لکھنے والے قاضی عیاض جو ان کے نزدیک بھی مسلم۔

---

(۱) مناظر صاحب کو حدث اور حدثوا کے ترجمہ کا ہوش نہیں

میں نے قرآن مجید کی آیات کی تفسیر اپنی طرف سے نہیں کر رہا میں نے ہمارے اکابرین کی زبانی یہ بتادیا کہ ہمارے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کی شان بیان کرنے سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔۔۔

(بریلوی مجمع سے آواز آئی۔۔سبحان اللہ۔۔۔ماشاءاللہ)

اگر اس بارے میں قرآن مجید کی آیات ایک حدیث پاک آپ نے سماعت فرمالیں یہ جو قرآن کریم میں سورہ ابراہیم آیت نمبر ۳۴ اس میں بھی کہا گیا کہ **نعمت بمحمد** ﷺ اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہیں کر سکتے وہ نعمت کون ہے وہ نبی پاک ﷺ یہ قرآن مجید کی آیات آپ کے گوش گزار کردی گئیں کہ سب سے بڑی دلیل اللہ پاک کا قرآن مجید ہے میں اس کے بعد نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے فرمان سے یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں یہ میرے سامنے مشکوۃ شریف ہے اس کے اندر یہ حدیث پاک موجود ہے

عن ابن عباس انه جا ء الی النبی ﷺ فکانه سمع شیئا فقام النبی ﷺ علی المنبر فقال من انا فقالوا انت رسول اللهقال انا محمد ابن عبد الله بن عبد المطلب ان الله خلق الخلق فجعلنی فی خیرهم ثم جعلهم فرقتین فجعلنی فی خیرهم فرقة ثم جعلهم قبائل فجعلنی فی خیرهم قبیلة ثم جعلهم بیوتا فجعلنی فی خیرهم بیتا فانا خیرهم نفسا و خیرهم بیتا

یہ مشکوۃ شریف ہے کی حدیث ہے ص نمبر ۵۱۳ اس کے اندر نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنا میلا دخود بیان فرمایا

(بریلوی مجمع سے آوازیں سبحان اللہ۔۔ماشاءاللہ)

تمہارا مفتی کہتا ہے کہ مجلس مولود ہر حال میں ناجائز ہے اور نبی علیہ السلام فرمارہے ہیں۔۔۔ اپنا میلاد بیان کرتے ہوئے **انا محمد بن عبد الله بن عبد المطلب** آگے آپ نے تفصیل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے اللہ پاک نے سب سے بہتر قبیلے میں سب سے بہتر گھر میں اور سب سے بہتر خاندان کے اندر مجھے اللہ پاک نے پیدا نے فرمایا نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنا میلاد خود منایا آپ کے مفتی صاحب تو کہتے ہیں کہ ہر حال میں ناجائز ہے اور مجلس مولود بتاؤ نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے صحابہ سے یہ پوچھا تو پتہ چلا کہ صحابہ

کی محفل تھی صحابہ کی مجلس بھی اس کے اندر آقا نے اپنے میلاد بیان کر کے یہ ثابت کر دیا کہ اے میرے ماننے والوں تم دل کھول کر میلاد بیان کرو۔

تو اپنا میلاد بیان کرنا بھی میرے نبی کی سنت مبارکہ ہے

تو میرے بھائیوں یہ حدیث پاک میں نے آپ کے سامنے پیش کر دی ہے اس بارے میں آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ ہمارے محترم دوست کو جواب دعوی لکھتے ہوئے اتنا بھی پتہ نہیں تھا کہ آپ جواب دعوی نہیں لکھ رہے آپ جواباً دعوی لکھ رہے ہیں جواب دعوی اور جواباً دعوی میں فرق ہوتا ہے جواب دعوی تو یہ تھا کہ ہم نے جو مدعیٰ کیا ہے ایک دعوی کیا ہے کہ صحیح حدود میں رہتے ہوئے میلاد شریف منانا جائز ہے موجبہ کلیہ کی نقیض سالبہ جزیہ آتی ہے تو چاہئے تو یہ تھا کہ آپ آگے سے کہتے ہیں یہ میلاد شریف ناجائز ہے مگر دعوے کے مقابلے میں پتہ ہے آپ نے کیا ڈرامہ کیا ہے؟ ہمارے دعوی کا جواب دینے کے بجائے اپنی طرف سے یہ دعوی کر دیا اب ہم یہ کہنا چاہتے ہیں کہ چونکہ دعوی اگلا آپ نے پیش کیا ہے اور بدعۃ سیۂ کا فتوی آپ نے لگایا ہے یہ جو آپ نے دعوی کیا ہے یہ آپ کو ثابت کرنا پڑے گا بدعت سیۂ یہ ہمارا آپ کے اوپر قرض ہے آپ کو ثابت کرنا پڑے گا کہ یہ بدعت سیۂ ہے تجھے ثابت کرنا پڑے گا۔

اور یہ جو چیزیں انہوں نے گن کر بتائی ہیں ان چیزوں کے بارے میں ان کو صرف اتنا کہنا کہ یہ بدعت سیۂ ہے بدعت سیۂ شرعی حکم نہیں ہوتا آپ یہ کہیں کہ یہ حرام ہے یہ مکروہ تحریمی ہے یہ مکرہ تنزیہی ہے اس کا کوئی حکم آپ بیان کریں اس میں سے کوئی حکم آپ کو بیان کرنا پڑے گا اور یہ یاد رکھیں اس حکم کے مطابق دلیل بھی دینا پڑے گی حرام کہتے ہو تو دلیل قطعی دینا پڑے گی اگر مکروہ تحریمی کہتے ہو تو دلیل ظنی دینا پڑے گی اور اگر مکروہ تنزیہی کہتے ہو تو اس کے لئے بھی آپ کو دلیل دینا پڑے گی اس کی دلیل ہم آپ سے مانگے گیں اور اس کے بارے میں آپ کے جو مفتی صاحب نے فتوی ارشاد فرمایا ہے اس کا بھی آپ کو جواب دینا پڑے گا یہ نہیں کہ آپ تو کہیں کہ نہیں ہم تو یہ ماننے والے ہیں ہم نے تو پہلے ہی کہہ دیا کہ یہ آپ لوگوں کو دھوکا دینے والے ہیں یہ بہت بڑا دھوکا ہے یہ بیچارے سادہ لوگ ہیں ان کے پاس کتابیں نہیں ہیں یہ آپ کی باتوں میں آکر اس طرح گمراہ ہو رہے ہیں مگر ہم ان کے سامنے اللہ کے فضل وکرم سے ان کی کتابیں دکھا کر کہ ان کے۔ تمہارے یہ دیکھو میرے

سامنے یہ کتاب تذکرۃ الرشید ہے اس کے اندر یہ تمہارے مولوی اشرف علی تھانوی صاحب ہیں یہ فرماتے ہیں ص نمبر ۱۱۸ کے اوپر یہ بات لکھی ہوئی ہے یہ دیکھو اپنی منافقت پر ذرا غور کرنا یہ تم کہتے ہو کہ ہم اس کو جائز بھی کہتے ہیں یہ تمہارے اشرف علی تھانوی صاحب کا خط لکھا گیا تھا مولوی رشید احمد گنگوہی نے کہا تھا کہ تو مجلس مولود میں جاتا ہے تو اس نے آگے سے یہ جواب دیا:

"وہاں بدون شرکت قیام کرنا قریب بمحال دیکھا اور منظور تھا وہاں رہنا
کیونکہ دنیوی منفعت بھی ہے کہ مدرسہ سے تنخواہ ملتی ہے"

تو پتہ چلا کہ تنخواہ کیلئے میلاد منانا جائز ہے میں کہتا ہوں کہ تم نے آج یہ دعوی اسی لئے کیا کہ سنیوں کے ٹکڑوں پر پلتے (۱) ہو یہ دیکھو واضح طور پر کہتا ہے کہ دنیاوی منفعت کیلئے مدرسہ سے تنخواہ ملتی ہے کیا تنخواہ کیلئے میلاد منانا جائز ہے؟ یہ اس بات کا بھی آپ کو جواب دینا پڑے گا۔۔۔

(ٹائم ختم)

---

(۱) بریلوی مناظر نے یہاں بدترین دجل وفریب کا مظاہرہ کیا اول دجل تو یہ کہ یہ حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا قول مرجوع ہے جیسا کہ قادری صاحب آگے وضاحت فرمائیں گے ثانیا حضرت تھانوی کا یہ خط ۵ صفحات پر مشتمل ہے اس میں بھی انہوں نے صاف طور پر لکھا ہے کہ وہ میلاد کو نہ تو عبادت سمجھتے ہیں نہ دین کا حصہ نہ کار خیر کو اس پر موقوف سمجھتے ہیں نہ اسے عشق رسالت کی کوئی نشانی البتہ چونکہ بعض علماء کے اقوال اس کے جواز پر ملتے ہیں تو میرے نزدیک اس کا درجہ زیادہ سے زیادہ مباح کا ہے اور چونکہ میں جس علاقے میں رہنے والا ہوں ان کی زیادہ تر تعداد میلاد منانے والوں کی ہیں اس لئے ان محافل میں شریک ہوجاتا ہوں اس سے ایک بڑا فائدہ تو یہ ہے کہ یہاں کے لوگ اتنا مسجدوں میں نہیں آتے جتنا ان محافل میں آتے ہیں اس لئے یہاں اصلاح عقائد و اعمال کا موقع مل جاتا ہے لہٰذا جب یہ عمل مباح ہے تو اس شدت سے اس پر انکار نہیں کرنا چاہئے خاص کر میں جس جگہ پر رہ رہا ہوں وہاں انکار کی صورت میں میرا رہنا دشوار ہوجائے گا اس سے جہاں دیگر مفاسد پیدا ہونگے وہاں کچھ مالی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑے گا کہ مجھے مدرسہ چھوڑنا پڑے گا جس سے کچھ مالی منفعت ہوجاتی ہے یا تنخواہ ملتی ہے غرض حضرت تھانوی یہاں مالی

منفعت کا ذکر مدرسے کے حوالے سے کر رہے ہیں نہ کہ میلاد کے حوالے سے اسی خط میں حضرت تھانوی کی چند عبارات ملاحظہ ہوں جس سے ان کا اصل موقف بالکل صاف ہو جائے گا:

''الحمد للہ مجھ کو نہ غلو و افراط ہے نہ اس کو موجب قربت سمجھتا ہوں مگر توسع کسی قدر ضرور ہے''

(تذکرۃ الرشید ص ۱۱۶)

آگے ایک مقام پر فرماتے ہیں

''نہ کسی دن ان اعمال کی (یعنی میلاد کی) وقعت ذہن میں آئی نہ خود رغبت ہوئی اور نہ اوروں کو ترغیب دی بلکہ اگر کبھی اس قسم کا تذکرہ آیا تو یہی کہا گیا کہ اولی یہی ہے کہ خلافیات سے بالکل اجتناب کیا جائے مگر جس جگہ میرا قیام ہے وہاں ان مجالس کی کثرت تھی اور بے شک ان لوگوں کا غلو بھی تھا چنانچہ ابتدائی حالت اس انکار پر میرے ساتھ بھی لوگوں نے مخالفت کی مگر میں نے اس کی کچھ پرواہ نہ کی تین چار ماہ گزرے تھے کہ حجاز کا اول سفر ہوا تو حضرت قبلہ نے خود ہی ارشاد فرمایا کہ اس قدر تشدد مناسب نہیں جہاں ہوتا ہو انکار نہ کرو جہاں نہ ہوتا ہو ایجاد نہ کرو اور اس کے بعد جب میں ہندو کو واپس آیا تو طلب کرنے پر شریک ہونے لگا اور یہ عزم رکھا کہ ان لوگوں کے عقائد کی اصلاح کیجاوے چنانچہ مختلف مواقع و مجالس میں ہمیشہ اس کے متعلق گفتگو کرتا رہا اور جتنے امور اصل عمل سے زائد تھے سب کا غیر ضروری ہونا اور ان کی ضرورت کے اعتقاد کا بدعت ہونا صاف صاف بیان کرتا رہا''۔ (تذکرۃ الرشید ص ۱۱۷)

آگے حضرت تھانوی فرماتے ہیں کہ:

''فیصدی نوے موقع پر عذر کر دیا اور دس جگہ شرکت کر لی اور شرکت بھی اس نظر سے کہ ان لوگوں کو ہدایت ہوگی اور یوں خیال ہوتا ہے کہ اگر خود ایک مکروہ کے ارتکاب سے دوسرے مسلمانوں کے فرائض و واجبات کی حفاظت ہو تو اللہ تعالی سے امید تسامح ہے بہر حال وہاں بدوں شرکت قیام کرنا قریب بحال دیکھا اور منظور تھا وہاں رہنا کیونکہ دنیوی منفعت بھی ہے کہ مدرسے سے تنخواہ ملتی ہے اور بفضلہٖ تعالی وعظ وغیرہ کے بعد تو لینے کی مطلقا میری عادت نہیں''۔

(تذکرۃ الرشید ص ۱۱۸)

آگے کی عبارت ہی میں صاف طور پر حضرت تھانوی نے فرمایا کہ وعظ پر کچھ لینے دینے کی میری عادت نہیں جس کو بریلوی مناظر ہضم کر گیا اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ حضرت تھانوی میلاد پر تنخواہ لیتے تھے۔ لیکن بعد میں حضرت نے اس سے بھی رجوع کر لیا اور ایسی مجالس میں جانا بالکل بند کر دیا اگر حضرت تھانوی کا مقصود دنیاوی منفعت ہوتا تو بعد میں رجوع کیوں کرتے؟؟

اہلسنت مناظر کی پہلی تقریر

نحمد و نصلی و نسلم علی رسوله الکریم اما بعد فاعوذ بالله من الشیطان الرجیم بسم الله الرحمن الرحیم

وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذ ن الله

و قال النبی ﷺ من رغب عن سنتی فلیس منی رواه شیخان عن انس

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
دنیا چیز ہی کیا ہے لوح وقلم تیرے ہیں

سامعین گرامی قدر! رسول پاک ﷺ کی ذات گرامی ہم سب کیلئے رحمت بن کر تشریف لائی اور ہم ان کے ماننے والے چاہنے والے ہیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ آیات مولانا پر نازل ہوئیں ہیں یا اللہ پاک کے پیغمبر مولائے کائنات پر نازل ہوئی تھیں؟ سوچنے کی بات ہے سارے سوچو اس بات کو لیکن جو یہ دعوی کر رہے ہیں مجلس میلاد کا یہ مجموعہ ہے چار پانچ چیزوں کا عید کا قیام کا جلوس کا اور دیگر بدعات افعال کا مولانا کا ہر ایک چیز پر الگ الگ دعوی ہے کہ یہ نبی کی سنت ہے ایسا نہیں کہ مجموعہ کو آپ ثابت کریں آپ ہر چیز پر الگ دلیل دیں گے کہ سرکار ولادت کا دن عید ہے اس پر دلیل دیں سرکار کی ولادت کے دن آپ ﷺ کا جشن منانا جلوس نکالنا اس پر دلیل دیں آپ ﷺ کے اس ولادت کے دن کے اوپر جو قیام کرنا اور منکر افعال کرنا ان سب پر آپ نے دلیل لانی ہے۔

دوسری بات ہم رسول پاک ﷺ کا ذکر خیر کرنا باعث سعادت سمجھتے ہیں یہ ہمارے اکابر نے لکھا ہے۔ تیسری بات یہ ہے کہ آپ قرآن پیش نہیں کر سکتے اس کی وجہ یہ ہے کہ پہلے آپ اپنا ایمان قرآن پر ثابت کریں اس آدمی (مولوی عمر اچھروی) نے (مقیاس حنفیت میں) کتے پر قرآن نازل ہونا مانا ہے (معاذ اللہ) ص ۲۱۱۔

نوٹ: اس موقع پر سب بریلوی بول پڑے یہ موضوع نہیں موضوع سے ہٹ گیا سنی صدر مناظر نے کھڑے ہو کر کہا اگر یہ موضوع سے فرار ہے تو فرار آپ نے کیا آپ نے دعوے میں لکھا تھا کہ میلاد اور قیام مستحب ہے مولانا نے اپنی ٹرم میں کہا کہ یہ نبی کی سنت ہے

بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ یہ باتیں کرنا مناظر کا کام ہے، ہمارے صدر مناظر نے کہا کہ مناظر کا کام ہے مگر مسئلہ یہ ہے کہ آپ ان کی تقریر میں سب بولنا کیوں شروع کر دیتے ہیں اگر اسی وجہ سے ٹوکا ہے کہ دعوے سے فرار ہے تو پہلے فرار آپ نے کیا ہم اس موقع پر ٹوک سکتے تھے مگر ہم نے خاموشی اختیار کی خاموشی سے آپ کی تقریر سنتے رہے اب ہماری تقریر بھی سنیں جس پر بریلوی صدر مناظر نے کہا ٹھیک ہے۔

سنی مناظر:

یہ قرآن پیش نہیں کر سکتے دوسری بات آگے چلیے یہ حدیث پاک بخاری سے پیش کر رہے ہیں وہ بھی پیش نہیں کر سکتے یہ انوار شریعت میں مولوی نظام الدین ملتانی نے بخاری کو گستاخ رسول کہا ہے (ج ا ص ۵۰۲) تو اس کی بات اس وقت پیش کی جائے گی جب اس کو مانتا ہو ایک شخص کہے کہ فلاں گستاخ رسول ہے تو پھر اس کی بات سے دلیل کیسی؟

بریلوی مناظر: تم نے پوری پوری کتابیں بخاری کے خلاف لکھی ہیں۔

سنی مناظر: ہم نے نہیں لکھیں یہ تمہارا جھوٹ ہے۔

نوٹ: اس پر بریلویوں نے دوبارہ شور شروع کر دیا خاص کر وہ شرارت کیلئے اپنے ساتھ ایک بڈھے کو لیکر آئے تھے جس نے زور زور سے چلانا شروع کر دیا کہ مناظرہ میلاد پر ہے ایمان پر نہیں یہ مناظرہ ہار گئے مناظرہ ہار گئے ثالث فیصلہ کریں یہ مناظرہ ہار گئے ثالث حضرات نے درمیان میں مداخلت کر کے ان حضرات کو خاموش کروایا تو سنی مناظر نے پھر بات شروع کی۔

سنی مناظر: تیسری بات مولانا نے اپنی تقریر میں کہا کہ قیاس سے ثابت ہے حالانکہ اہل علم جانتے ہیں کہ **القیاس مظهر لا مثبت** ان کو اتنا بھی پتہ نہیں کہ قیاس ظاہر کرتا ہے ثابت نہیں کرتا یہ اس کی علمی حالت ہے اس کو تو کوئی مدرسے میں چپڑاسی رکھنے کیلئے تیار نہیں یہ مناظرہ کرنے آیا ہے۔ تین باتیں میں نے عرض کر دیں ہیں۔

چوتھی بات مناظر صاحب نے یفرحون کا ترجمہ کیا ہے اے میرے نبی کے امتیوں خوشیاں مناؤ حالانکہ اہل علم جانتے ہیں کہ یفرحون غائب کا صیغہ ہے حاضر کا نہیں۔ جس بندے کو

صرف ونحو نہیں آتی اس کو مناظرے کیلئے بٹھا دیا ہے کہہ رہا ہے کہ گھسن کو لے آتے اپنی حالت کو دیکھو اور دعوے بھی دیکھ لو۔ آگے چلیے مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ ان کا نام بھی نہیں آتا ان کو کہہ رہے ہیں مولوی عبدالرشید گنگوہی۔۔۔۔واہ بھئی واہ۔۔سبحان اللہ او کم سے کم نام تو یاد کر کے آیا کرو مولانا نانی کے گھر آئے ہو یا مناظرہ کرنے۔۔

نوٹ : اس دوران بریلوی صدر مناظر نے اپنی خانگی تہذیب کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ اپنے گھر بلالو اگرچہ اس بے ہودگی کا نقد جواب دیا جا سکتا تھا مگر ہماری پرورش ان کی طرح لکھنو کے خوجہ سراؤں کے محلّہ میں نہیں ہوئی۔

سنی مناظر: نمبر ۴ میری بات سنو! مناظر صاحب نے آیت پیش کی

فبذالك فليفرحوا هو خير مما يجمعون

مما یجمعون کا ترجمہ کیا ہے اے جو میرے نبی کے امتیوں تم میلاد مناؤ حالانکہ یجمعون کا صیغہ کافروں کیلئے ہے یہ ان کی اتنی بڑی غلطی ہے کہ کافروں والا صیغہ صحابہ کرام پر فٹ کر دیا۔ آگے چلیں دوسری بات نمبر ۵ دعوی لکھا تھا کہ مستحب تھا اور اب کہا کہ سنت ہے۔۔۔

بریلوی مناظر: سنت مستحب نہیں ہوتی۔۔؟

سنی مناظر: آپ ہی بتادیں کہ سنت اور مستحب ایک چیز ہوتی ہے ثابت کریں آپ دلیل دیں آپ اپنی ٹرم میں دلیل دیں گے کہ سنت اور مستحب ایک چیز ہے یہ اصولی باتیں ہیں۔۔۔۔مولانا نے دلیل پیش کی کہ قل بفضل الله و برحمته ہی لفظ قرآن پاک مین کئی جگہ آیا ہے

لله الامر من قبل و من بعد و يومئذ يفرح المومنون (روم آیت ۴)

جب یہ لوگ غالب آئیں گے تو مسلمان خوش ہونگے یفرحون کا جو مادہ ہے یہ مادہ ایک ہی ہے میں آپ لوگوں سے پوچھتا ہوں کیا روم کے غالب آنے پر صحابہ نے ایسے ہی خوشیاں منائی تھیں جیسے تم مناتے ہو؟ دوسری آیت قرآن پاک میں اللہ تعالی فرماتا ہے:

يستبشرون بنعمة الله و من فضل

شہداء خوش ہوتے ہیں خدا کے فضل ونعمتوں سے نعمت کا لفظ بھی ہے فضل کا لفظ بھی ہے کیا

شہداء کو کبھی آپ نے جلوس نکالتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا آپ نے کبھی دیکھا کہ قبرستان میں مردے جلوس نکالے پھر رہے ہوں۔ دوسری بات شہداء کو جو خوشی ہوتی ہے یہ اس کو عید کہتے ہیں؟ کیا یہ جھنڈیاں لگاتے ہیں؟ کیا یہ جشن مناتے ہیں؟ کیا یہ کیک کاٹتے ہیں کیا یہ سارا کچھ ہوتا ہے؟ حالانکہ لفظ وہاں بھی فضل کا ہے نعمت کا ہے یہاں بھی نعمت کا ہے۔

فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم یمسسهم سوء (آل عمران آیت ۱۷۴)

خود قرآن کہہ رہا ہے کہ صحابہ کرام کے متعلق کہ تم اللہ کے فضل و رحمت کے ساتھ لوٹو گے۔ اب بتلاؤ صحابہ کرام کو جو فضل و رحمت اللہ کی طرف سے ملے کیا صحابہ کرام نے جلوس نکالے تھے؟ کیا صحابہ نے جشن منایا تھا؟

(اہلسنت مجمع: سبحان اللہ۔۔ ماشاء اللہ)

صحابہ نے عید منائی تھی؟ معلوم ہوتا ہے کہ یہ قرآن پاک کی تفسیر بالرائے کر رہے ہیں۔ اچھا دوسری آیت کی طرف آئے واذکروا نعمت الله علیکم یا یہ جو آیت پیش کی کہ و اما بنعمت ربك فحدث...

بریلوی مناظر: واذکروا نعمت الله علیکم۔۔ یہ آیت میں نے پیش نہیں کی۔

سنی مناظر: ٹھیک ٹھیک و اما بنعمت ربك فحدث چونکہ اس آیت میں بھی نعمت کا ذکر ہے اور لم یمسسهم میں بھی نعمت کا ذکر ہے اب یہ نعمت کی وجہ کہہ رہے ہیں کہ حضور سب سے بڑی نعمت ہیں تو ہمیں خوشی منانی چاہئے میں آپ سے پوچھتا ہوں یہ آیت رسول پاک ﷺ پر نازل ہوئیں صحابہ نے سنی یا نہیں سنی؟ کیا صحابہ نے جلوس نکالے؟ کیا امام اعظم سے زیادہ ان کو قرآن آتا ہے؟ کیا امام شافعی سے زیادہ آتا ہے کیا امام احمد بن حنبل سے زیادہ آتا ہے۔۔۔؟؟؟ کیا شیخ جیلانیؒ سے زیادہ قرآن آتا ہے شیخ جیلانیؒ کے متعلق احمد رضا خان نے لکھا کہ ان کی بات کی مخالفت کرنا دنیا و آخرت کی بربادی ہے۔ شیخ جیلانی کی مخالفت کر کے تمہاری دنیا بھی گئی اور آخرت بھی (۱)

(اہلسنت مجمع: سبحان اللہ۔۔ ماشاء اللہ)

اگلی بات کہتا جاؤں شیخ جیلانی میلاد کے متعلق دس محرم الحرام کو آپ علیہ السلام کی پیدائش

(۱) فتاوی رضویہ ج ۳ ص ۵۴۵ برکاتی پبلشرز کراچی ۱۹۹۶ء۔

لکھی ہے کہ ان کی ولادت کا دن دس محرم الحرام ہے غنیۃ الطالبین میں یہ بات موجود ہے۔

بریلوی مناظر: غنیۃ الطالبین شیخ جیلانی کی کتاب نہیں۔۔

سنی مناظر: ہاں ہاں۔۔نہیں ہے۔۔ابھی تو تو سب کا انکار کرے گا صبر کر۔۔۔یہ دیکھو عاشورہ کے متعلق لکھا کہ

"ولد نبیکم محمد ﷺ فی یوم عاشورآء" (غنیۃ الطالبین ج۱ص ۸۸)۔(۱)

نبی ﷺ کی ولادت ۱۰ محرم کو ہوئی۔۔۔اونکال جلوس۔۔۔شیعہ تیری شکل نہ بگاڑ دے تو کہنا پتہ لگ جائے گا۔۔۔غوث پاک کی مخالفت کر کے دین کے اندر تمہاری بربادی ہوئی ۔۔۔دین بھی برباد تمہارا۔۔۔تمہاری دنیا بھی برباد۔۔۔آخرت بھی برباد ہوئی۔۔

اگلی بات نعمت کے متعلق قرآن میں کافی ساری نعمتیں آتی ہیں قرآن پاک میں کئی نعمتوں کو بیان کیا گیا ہے۔۔دیکھو و اما بنعمت ربك فحدث ۔۔۔حدث یہ امر کا صیغہ ہے اور امر یہ بھی صرف واحد مذکر ہے یہ امر صرف اور صرف رسول پاک ﷺ کو ہے۔میں آخری بات کر کے بات کو ختم کرتا ہوں میں ان ساری باتوں کا جواب دینے کا اس وقت متحمل ہوں گا میں اس وقت جواب دوں گا جب سب سے پہلے یہ ثابت کر دیں کہ ہم حضور کو بشر مانتے ہیں۔۔بھیا میلاد بشر کا ہوتا ہے نور کا نہیں اور تم نے لکھا ہے کہ جو نبی کو بشر مانے وہ کافر ہے تو پہلے اپنے کفر کا اعلان کر پھر بات کو آگے بڑھا۔۔۔نور العرفان، خزائن العرفان یہ سارے لکھ رہے ہیں کہ جو نبی کو بشر مانے وہ کافر ہے تو نبی کی بشریت کا منکر ہے پہلے اس کا اثبات کر یہ تفسیر نعیمی جلد اول ص ۱۰۰ پر لکھا ہے

"ان کو بشر ماننا ایمان نہیں"

اور سنو یہ کتاب رشد الایمان اس میں لکھا ہے صفحہ نمبر ۴۸ پر ہے

"نبی کو بشر یا تو رب تعالیٰ نے فرمایا یا خود نبی علیہ السلام نے یا کفار نے اب جو

---

(۱) بریلوی مولوی محمد صدیق ہزاروی نے غنیۃ الطالبین کا ترجمہ کیا ہے اس ترجمہ پر مورخ بریلویت عبدالحکیم شرف قادری کی "تقدیم" ہے اسے بریلوی مکتبہ فرید بک سٹال نے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا مولوی صدیق ہزاروی نے اس عبارت کا نہ تو ترجمہ کیا نہ یہ عربی عبارت پیش کی جو شیخ جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں شرمناک تحریف ہے۔ملاحظہ ہو ص ۵۳۳۔

نبی کو بشر کہے وہ نہ خدا ہے نہ نبی ہے تو وہ کفار میں داخل ہے"۔۔

(اہلسنت مجمع کی آوازیں۔۔ہائے۔۔۔ہائے۔۔)

یہ دیکھ اپنی مقیاس حنفیت۔۔یہ عقائد اہلسنت میں آپ کے ظہیر احمد قادری نے ص ۶۵۷ پر لکھا ہے کہ:

"جو آدم کی آدمیت سے پہلے وہ بشر کیسے قرار دیا جاسکتا ہے"

او جو نبی کی بشریت کا منکر ہو وہ نبی کے میلاد پر دلیل کیسے دے سکتا ہے؟؟؟

(اہلسنت مجمع: ماشاء اللہ۔۔۔ماشاء اللہ)

پہلے نبی کی بشریت مان یہ دیکھ "مقیاس النور" صفحہ ۱۲ اس میں صاف لکھا ہے کہ:

"اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ مصطفیٰ ﷺ کی حقیقت بشریت نہیں بلکہ حقیقت نور تھی"

پیغمبر کو بشر مانتے ہی نہیں تو میلاد کیسے ہوگا؟ کیا نور پیدا ہوتا ہے؟؟؟ نور کا میلاد کس نے منایا؟؟؟۔۔

(ٹائم ختم)

نوٹ: قارئین کرام آپ نوٹ فرماسکتے ہیں کہ ہم نے کتنے پرسکون انداز میں بریلوی مناظر کی تقریر سنی مگر بریلویوں نے ہماری پہلی تقریر ہی میں مداخلت کرنی شروع کر دی اور بار بار درمیان میں بولتے رہے آخر مناظرے تک ان کا یہی وطیرہ رہا خاص کر ایک بوڑھے بریلوی کو وہ لائے ہی اس مقصد کیلئے تھے کہ بس کسی طرح شور ڈالتے رہو اگر ہم چاہتے تو مناظرہ اسی وقت رکوا کر کہتے کہ پہلے ان کو باہر نکالو مگر چونکہ ہم پہلے ہی سمجھے ہوئے تھے کہ یہ سب مناظرے سے فرار کی چالیں ہیں اس لئے ان تمام بدتمیزیوں کو آخر تک بڑے صبر و تحمّل سے برداشت کئے رکھا۔

بریلوی مناظر کی دوسری تقریر

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم الصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم

بہت شور سنتے تھے پہلو میں دل کا

جو چیرا تو ایک قطرہ خون نہ نکلا

بڑے ہتھ مار کے سینے تے دعوے کردئے۔۔او پوچھوان سے بہت بڑے تم نے دعوے کیئے تھے آج دیکھو کوئی دلیل تمہارے پاس نہیں آپ حضرات نے میری کسی بھی بات کا جواب نہیں دیا پہلی بات میں نے قرآن پاک کی آیت سے استدلال کیا اور قرآن پاک کی آیت کے بعد احادیث سے اور احادیث کے بعد آپ کے اکابر علمائے دیوبند کی عبارات میں نے پیش کی لیکن کسی ایک کا بھی آپ نے جواب نہیں دیا اگر آپ کے پاس کوئی تیاری نہیں ہو سکی یا دلائل نہیں تھے تو کم از کم کسی بڑے کو بھیج دیتے گھمن کو بھیج دیتے دلائل تو آپ نے پیش نہیں کیئے۔۔میں نے اپنی ٹرم میں جو دلائل پیش کیئے ان کا جواب دینا آپ کے ذمہ ہے جو آپ نے لوگوں کے ذہن میں خلش پیدا کر دینے کیلئے ایک دوسری بات کر دی ہے جی ھو خیر مما یجمعون یہ کافروں کو خطاب ہے۔۔فلیفرحوا میں پوچھتا ہوں یہ فلیفرحوا کا خطاب کافروں سے ہے یا مومنوں سے اللہ کے فضل ورحمت پر کافر خوش ہوتے ہیں یا مومن خوش ہوتے ہیں کافروں کیلئے خطاب ہے یا مومنوں کیلئے قرآن پاک اور حدیث سے اس کو ثابت کرنا پڑے گا مجھے کہتا ہے اس کو صرف نہیں آتی تجھے بڑی آتی ہے(۱) تجھے اتنا بھی پتہ نہیں اتنا بھی پتہ نہیں کہ خطاب کس سے ہو رہا ہے اور خود مان بھی گیا اس نے خود کہا کہ اے نبی علیہ السلام کے غلاموں حالانکہ نبی علیہ السلام کا غلام کہنا یہ واحد کا صیغہ ہے میں نے واحد کا ترجمہ کیا ہے اور کونسا ترجمہ کیا ہے؟ اور دوسری بات آپ نے یہ کہا کہ انہوں نے عبدالرشید کہہ دیا میں یہاں کوئی شناختی کارڈ نہیں بنا رہا کہ میں صحیح نام لوں(۲)

---

(۱) جی جی مناظر صاحب آپ کی صرف دانی کا اندازہ تو اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ یجمعون کا خطاب کس سے ہے؟ یہ مسئلہ صرف کا نہیں تفسیر کا ہے۔

(۲) جی اگر کوئی احمد رضا خان صاحب کو رضیہ خانم کہہ دے تو آپ کو ناراض نہیں ہونا چاہئے کہ وہ

میں نے حوالہ پیش کیا ہے ہماری غرض آپ یہ تمام سامعین کے سامنے اس کا اظہار اس وقت کر رہا ہوں کہ ان کو پہلے مولوی رشید کے حوالے سے ہے اس کا جواب آپ نے نہیں دیا اس کا جواب آپ دے سکتے ہی نہیں میں رشید احمد گنگوہی کو غیر مسلم لکھنا پڑے گا کیونکہ انہوں نے کہا ہے کہ کسی مسلمان کو یہ گنجائش نہیں اور جو کہتا ہے کہ ہر حال میں ناجائز ہے بتاؤ اس کے متعلق تمہارا کیا فتوی ہے؟ اور یہ موضوع میلاد شریف ہے اور بار بار راہ فرار اختیار کر رہے ہیں کبھی عبارات پر آجاتے ہیں کبھی کیا؟؟ اللہ کے فضل و کرم سے جو تمہاری عبارات میں کفریات ہیں ان پر کئی بار تم سے مناظرہ جیتا ہوا ہے مناظرہ جھنگ بھی اس بات پر گواہ ہے کئی بار ہم نے یہ مناظرے جیتے ہوئے ہیں آپ سے۔۔۔

آپ نے شہداء کے بارے میں جملہ بول دیا آپ کو اتنی بھی خبر نہیں شہدآء کے بارے میں آپ نے جو کہا کہ مردہ ہیں (۱) شہداء کو مردہ کہہ دیا قرآن مجید کے دوسرے پارے میں اللہ فرماتا ہے

ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات

آپ نے کہا کہ ان کو سنت و مستحب کے فرق کا پتہ نہیں محترم آپ کو وضوء کے مستحبات کا پتہ ہوتا تو آپ یہ بات نہ کرتے وضوء کے مستحب کہ جن کو فقہاء نے لکھا ہے کہ سارے کے سارے نبی کی سنت سے ثابت ہیں دیکھو گردن کا مسح کرنا مستحب ہے۔۔۔اور میں یہ آپ کی بات کا جواب صرف اس لئے دے رہا ہوں کہ یہ جو آپ خلط مبحث کر رہے ہیں ان کا جواب دینا بھی میرے ذمہ ہے (۳)۔۔۔

(بقیہ ص ۵۵) کوئی شناختی کارڈ بنانے تھوڑی بیٹھا ہے ویسے یہ جواب دیتے ہوئے بریلوی مناظر بھی ہنس پڑا شائد اسے بھی اپنے جواب پر بے ساختہ ہنسی آگئی۔

(۱) یہ محض جھوٹ ہے حضرت قادری صاحب نے یہ کہیں نہیں کہا کہ شہداء مردے ہیں۔

(۲) اور یہ جواب مناظرے کے آخر تک نہ آیا۔

(۳) جب خلط مبحث کا جواب دینا آپ کے ذمہ ہے تو صدر مناظر صاحب شور کیوں مچا دیتے تھے کہ موضوع سے خارج بات نہ کرو حالانکہ قادری صاحب کی تمام باتیں موضوع سے متعلقہ ہوتی تھیں آپ پھر صدر صاحب کو چپ کرواتے کہ چپ رہو میں ان باتوں کا جواب دوں گا۔

نبی کو بشر کہنا کفر ہے(۱)

یہ دیکھو قرآن پاک۔۔قرآن پاک دیکھو اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے سورہ تغابن

فقالوا ابشر وا یھدوننا.. فکفروا..

اہلسنت صدر مناظر: آپ نے کہا تھا کہ مستحبات اور سنت ایک چیز ہیں سنت اور مستحب کی تعریف کرو۔

بریلوی مناظر: ٹھیک ہے جواب دوں گا (۲)اور آپ نے بدعۃ سیئہ کہا یہ کہتے ہیں کہ کافروں نے کہا کہ بشر ہمیں ہدایت دیتا ہے پس انہوں نے کفر کیا مجھے یہ بتائیں یہ "فا" کونسی ہے اتنا صرف آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں یہ فا سببیہ ہے کہ ان کا کفر کیا تھا کہ انہوں نے انبیاء کو محض بشر کہا۔۔۔اور انہوں نے ہماری کتابوں کا حوالہ دیا کہ نبیوں کو بشر یا اللہ نے کہا یا کافروں نے کہا یا نبی نے خود اپنے آپ کو بشر کہا اب اس کے مقابلے میں چاہئے تو یہ تھا کہ یہ کوئی اس طرح کی آیت پڑھتا کہ جس کے اندر ہو کہ اپنی مثل صحابہ کرام نے آپ کو بشر قرار دیا ہو کوئی اس طرح کا حوالہ دیتا (۲)۔۔

میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے آپ کی ہر بات کا جواب دینا ہے آپ نے میری کسی بھی بات کا جواب نہیں دینا انشاء اللہ۔(۳)

(بریلوی بوڑھا جسے شرارت کیلئے لایا گیا تھا۔آئے گا بھی نہیں۔سبحان اللہ۔)

---

(۱) معاذ اللہ یہ بریلوی مناظر کا سفید جھوٹ ہے کہ ہم نے کہا کہ انبیاء کو بشر کہنا کفر ہے حضرت قادری صاحب کی پہلی ہی تقریر سے بریلوی مناظر اس قدر بوکھلا گیا کہ اسے سچ اور جھوٹ میں تمیز ہی نہ رہی قادری صاحب نے تو یہ کہا تھا کہ تیرے اکابر انبیاء کو بشر کہنے کو کفر کہہ رہے ہیں مگر بریلوی مناظر صاحب بوکھلاہٹ میں ہمیں کہہ رہے ہیں کہ تم بشر کہنے کو کفر کہتے ہو۔

(۲) یہ حوالہ اس وقت دیا جاتا جب موضوع اپنی مثل بشر ہونا یا بے مثل بشر ہونا قادری صاحب نے تو سیدھا سا سوال کیا تھا کہ بشر میلاد کا ہوتا ہے تم نبی کو بشر مانتے نہیں تو میلاد کس کا چونکہ مناظر صاحب کے پاس اس کا کوئی معقول جواب نہیں تھا اس لئے اس سوال کو گول کر کے کہنے لگے کہ اپنی مثل بشر پر حوالہ دو یعنی سوال گندم جواب چنا۔

(۳) بریلوی مناظر علم غیب کا دعویٰ بھی کر رہا ہے اور جھوٹ بھی بول رہا ہے۔

بریلوی مناظر: میں نہ گالی دے رہا ہوں صرف احقاق حق کیلئے ہم اللہ کے فضل وکرم سے آئے ہوئے ہیں اور کل سے ہماری یہاں آکر یہی کوشش ہے کہ یہاں کے جو لوگ بیچارے ان کے نرغوں میں آئے ہوئے ہیں پھنسے ہوئے ہیں ان بیچاروں کو پتہ چل جائے کہ یہ گمراہ فرقہ ہے اور گمراہ کرنے والے لوگ ہیں ۔۔۔انہوں نے بار بار یہ کہا کہ کیا صحابہ کرام نے میلاد منایا کیا امام اعظم نے میلاد منایا کیا امام شافعی اور ایک گردان لمبی پڑھی میں یہی گردان آپ کے اوپر فٹ کرتا ہوں کیا صحابہ نے بدعت سیئہ اس کو کہا ہے؟ کیوں نہیں بدعت سیئہ۔۔۔۔

(بریلوی: سبحان اللہ واہ جی واہ ،واہ جی۔شور کی وجہ سے اس دوران بریلویوں کے شور کی وجہ سے بریلوی مناظر کی آواز سنائی نہ دی)۔۔۔۔

کیا امام اعظم نے بدعۃ سیئہ کہا؟ کیا امام شافعی نے کہا ہے؟۔کیا غوث پاک۔۔۔کس نے کہا ہے بدعۃ سیئہ غوث پاک۔۔مزے کی بات اب یہ۔۔۔غوث پاک مان گئے او غوث پاک۔۔۔

(بریلوی ماشاءاللہ۔۔سبحان اللہ)

اوئے ان کا اسمعیل دہلوی کہتا ہے کہ اللہ کے علاوہ جو کسی کو غوث کہے تو مشرک ہو جاتا ہے۔

مناظر اہلسنت:

حوالہ۔۔۔حوالہ۔۔۔حوالہ۔۔

(سب بریلوی بدحواسی کے عالم میں ابھی دیتے ہیں۔۔انشاءاللہ کتاب دیتے ہیں۔۔ابھی دیتے ہیں۔۔کتاب سے حوالہ دینگے۔۔)

بریلوی مناظر:

آپ نے گستاخ کہا میں اس کا جواب دے رہا ہوں۔

مناظر اہلسنت:

جب تک حوالہ نہیں دو گے آگے نہیں جانیں دیں گے۔

بریلوی مناظر: میری بات سنو۔

اہلسنت مناظر:

حوالہ دو۔۔۔جھوٹ کیوں بول رہے ہو۔

بریلوی صدر مناظر:

حوالہ ابھی دیں گے

مناظر اہلسنت:

اسی ٹرم میں دو۔

بریلوی صدر:

حوالہ نکال رہے ہیں۔

سنی صدر مناظر:

حوالہ لیں گے اس کے بعد بات آگے چلے گی۔

بریلوی مناظر:

اچھا آپ کے نزدیک غوث جو ہے وہ غیر کو کہنا جائز ہے؟۔۔۔غوث یہ اتنی بات سن لیں۔۔۔اتنی بات ہم آپ پر سوال ڈال رہے ہیں۔

مناظر اہلسنت:

حوالہ دیں۔۔پھر آگے چلتے ہیں۔حوالہ دیں۔۔

بریلوی مناظر:

اس کے اوپر

سنی مناظر:

حوالہ۔۔۔حوالہ

سنی صدر مناظر:

ٹائم روک دیتے ہیں۔۔ٹائم روک دیں۔۔۔حوالہ نکالو۔۔

بریلوی مناظر: (حوالہ گول کرتے ہوئے) میری بات سنیں ۔۔غنیۃ الطالبین کا آپ حوالہ پیش کرر ہے تھے ۔۔غنیۃ الطالبین آپ تو۔۔اتنا بھی پتہ نہیں ہے کہ غنیۃ الطالبین یہ کتاب ہے کس کی؟ صدقے جاؤں آپ کے۔۔

یہ نمبر اس کے اندر ۔۔۔دکھاؤ نمبر اس۔۔۔

معراج شریف کا باب اس کے اندر دیکھو علامہ عبدالعزیز پرہاروی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غنیۃ الطالبین غوث پاک کی کتاب نہیں ہے۔۔۔غوث پاک کی کتاب نہیں ہے۔۔غوث پاک کی کتاب نہیں ہے۔۔علامہ عبدالعزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ فرمایا ہے۔۔معراج شریف کے باب میں۔آپ کو حوالے انشاء اللہ سارے دکھاؤنگا۔

صدر مناظر اہلسنت:

ٹائم روک دو۔۔حوالہ آپ دیں گے پہلے حوالہ (شاہ اسمٰعیل شہیدؒ والا)

بریلوی صدر مناظر:

حوالہ دیں گے۔۔

مناظر اہلسنت:

بات چل رہی ہے تو حوالہ کیسے آئے گا؟ ابھی دیں۔۔ابھی بات روک دی ہے۔

بریلوی مناظر:

اس جواب کے اوپر جو اعتراض ہوگا۔۔وہ پھر انشاء اللہ۔۔وہ پیش کر دینا۔

اہلسنت صدر مناظر: اعتراض نہیں۔۔پہلے حوالہ دکھائیں پھر اعتراض ہوگا۔

بریلوی مناظر: اگر آپ یہ بات مان جائیں۔یہ خلط مبحث آپ نے کیا ہے۔۔جو مناظرہ تھا۔۔جو کتابیں ہم لے کر آئے ہیں۔۔جس موضوع پر مناظرہ کرنا تھا۔جس موضوع پر مناظرہ کرنا تھا۔۔اس سے جو آپ راہ فرار اختیار کر رہے ہیں۔ تو ہم نے ان کا جواب دینا بھی اپنے ذمہ سمجھا ہوا ہے(۱)۔

---

(۱) جواب کا مطلب یہ ہے کہ جواب کے نام پر جھوٹ بولو؟۔

سنیں آگے۔۔آپ حضرات نے یہ جو۔۔

مناظر اہلسنت:

حوالہ۔۔

بریلوی:

دے رہے ہیں۔

مناظر اہلسنت:

کب دیں گے حوالہ۔۔۔؟؟

بریلوی مناظر: (پھر حوالے کو گول کر گیا۔۔از مرتب)

یہ جو تو نے کہا ہے کہ صحابہ کرام نے میلاد منایا ہے؟ امام اعظم نے، امام شافعی نے؟ تو میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ کہا لکھا ہوا ہے کہ میلاد نہیں منایا؟۔۔ کہاں یہ لکھا ہوا ہے کہ انہوں نے نہیں منایا؟۔(۱)

مناظر اہلسنت:

دکھائیں گے بھائی گھبرا نہیں۔۔

مناظر اہل بدعت:

جب تم دکھاؤ گے تو ہم بھی دکھا دیں گے۔۔

مناظر اہلسنت:

یہ حوالہ پہلے غوث پاک والا دکھاؤ۔۔مولانا آگے نہیں چلنے دیا جائے گا۔

بریلوی صدر مناظر: غوث پاک والا حوالہ۔۔انہوں نے نبراس کا عبارت پیش کی

(۱) یہ بریلوی مناظر کی جہالت ہے دلیل قائم کرنا مدعی کا کام ہوتا ہے مانع کا نہیں حضرت ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں کہ المانع لا یطلب منه الدليل (مرقات ج۵ص۱۳۶) جو شخص کسی کام سے منع کرنے والا ہو اس سے منع کی دلیل طلب نہیں کی جائے گی۔ بریلوی مناظر کا یہ مطالبہ اصطلاح مناظرہ کی رو سے ''غضب'' کے زمرے میں آتا ہے۔

ہے کہ وہ غنیۃ الطالبین غوث پاک کی کتاب نہیں ہے۔۔

نوٹ: اس کے بعد اس پر بحث شروع ہوگئی کہ شاہ اسمٰعیل شہیدؒ کے حوالے سے جو جھوٹ بولا گیا اس کا ثبوت دو۔۔ بریلوی کہنے لگے دیتے ہیں۔ پھر کہنے لگے کتاب نہیں۔

پھر دوران بحث ایک غیر متعلقہ شخص نے گفتگو کی جس پر بحث شروع ہوگئی کہ اس کو باہر نکالا جائے۔۔۔ اس دوران بریلوی صدر مناظر نے سنی صدر مناظر کی نقل اتار کر اپنی تہذیب کا مظاہرہ کیا جس پر سنی مناظر نے احتجاج کیا اور مناظرے کے ثالث کو قسم دیکر کہا کہ بتاؤ یہ ٹھیک کیا اس نے جس پر بریلوی حکم نے نفی میں سر ہلایا یعنی واقعی یہ بد تہذیبی ہے جس کو ہر کوئی ویڈیو میں دیکھ سکتا ہے۔ آخر حوالے سے عاجز آ کر بریلوی مناظر نے کہا۔۔

بریلوی مناظر:

اگر آپ نے کسی اور موضوع پر۔۔ آپ کا شوق تھا تو شرائط میں کم سے کم اس بات کو طے کر لیتے کہ ہم نے اس موضوع پر مناظرہ کرنا ہے۔ آپ ثالث سے بات کریں۔ آپ ان سے پوچھیں کہ یہ جو آپ خلط مبحث کر رہے ہیں یہ آپ کو کہاں زیبا ہے۔۔ میں آپ کو یہ ثابت کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے میری کسی بات کا بھی کوئی جواب نہیں دیا۔ حالانکہ مناظر کے اوپر ذمہ ہوتا ہے کہ جس طرح میں نے اس کی ساری باتوں کا جواب دیا ہے۔ جو بھی اس نے میرے اوپر اعتراضات کئے میں نے ساری باتوں کے جواب دے دیئے اس کو چاہئے یہ تھا کہ۔۔

اہلسنت صدر مناظر:

(میلاد بشر کا ہوتا ہے) اس کا بھی جواب دیں۔

بریلوی مناظر:

میں یہی تو ثابت کر رہا ہوں کہ میلاد بشر کا ہوتا ہے اللہ کے فضل کرم سے ہم سنی نبی علیہ السلام کو بشر بھی مانتے ہیں نور بھی مانتے ہیں۔ (۱)

(بریلوی مجمع۔۔۔ سبحان اللہ)

---

(۱) اور نبی علیہ السلام کو بشر ماننے کو آپ کے اکابر نے کفر کہا تو اپنا کافر ہونا بھی تو مان۔

ارے آپ ﷺ کے بشر ہونے کا اعلان قرآن پاک میں ہے تو آپ ﷺ کے نور ہونے کا بیان بھی قرآن پاک میں ہے۔

اہلسنت صدر مناظر: آپ نے ہمارا دعویٰ مان لیا۔

بریلوی مناظر:

آپ نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو صرف بشر کہتے ہیں (۱)۔۔صرف بشر۔ یا تو یہ کہو کہ آپ نور بھی ہیں مان لو۔۔ مان لو آپ ﷺ نور ہیں۔۔۔ مان جاؤ۔۔ اگر نہیں مانتے تو پھر آپ کا اس بارے میں جھگڑا کیا ہے کہ آپ نے ہماری بات مانی یا نہیں۔

یہ دیکھو یہ نشر الطیب۔ اگر صرف بشر کا ہی میلاد ہوتا ہے تو تمہارا یہ مولوی اشرف علی تھانوی کیا لکھتا ہے۔ کہ پہلی فصل نور محمدی کے بیان میں (۲) اور پوری فصل بیان کی ہے۔

میرا آپ کے اوپر یہ قرض ہے کہ آپ نے جن چیزوں کو بدعت سیئہ کہا ہے ان کا بدعت سیئہ ہونا آپ ثابت کریں۔

بریلوی صدر مناظر: اور جو میلاد آپ نے مانا ہے قرآن وسنت سے یہ ثابت کریں کہ یہ کہاں ہے۔۔ **(ٹائم ختم)**

سنی مناظر: دلیل۔۔؟ (یعنی شاہ اسمٰعیل شہید نے غوث پاک کہنے کا شرک کہا)

بریلوی صدر مناظر: کتاب لینے گیا ہے آئے گی دلیل۔

(مگر افسوس مناظرے کے آخر تک نہ کتاب آئی نہ دلیل گویا بریلوی مسلسل جھوٹ بولتے رہے کہ آئے گی دلیل دے رہے ہیں صبر کرو)

---

(۱) لعنۃ اللہ علی الکاذبین اگر بریلویوں میں انصاف ودیانت کا کوئی مادہ ہے تو دکھائیں ہماری کسی مستند کتاب کا حوالہ کہ ہم نبی ﷺ کو صرف اور صرف بشر مانتے ہیں بس۔

(۲) مناظر صاحب ابھی تو آپ کہہ رہے تھے کہ دیوبندی صرف بشر مانتے ہیں اور ابھی نور ماننے پر خود ہی حوالہ دے رہے ہیں سچ کہا دروغ گو را حافظہ نہ باشد۔

مناظر اہل سنت کی دوسری تقریر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناظر صاحب بوکھلا گئے ہیں ابھی تک تو ہمارا ایک ہی ٹرم ہوا ہے۔ ابھی تو ۱۵ منٹ گزرے ہیں۔ پتہ نہیں۔ مولانا آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا۔ تھوڑا سا حوصلہ رکھیں۔ انشاء اللہ آپ دیکھیں گے کہ آپ کے دلائل کا کیا حشر ہوتا ہے آپ نے جتنی بھی آیات پیش کی ہیں میں نے سب کا جواب دیا ہے۔ (۱) مجھے آپ یہ بتائیں کہ کیا یہ آیتیں آپ پر نازل ہوئیں کہ ان کی من مانی تشریح کی اجازت دی جائے یا نبی پاک ﷺ پر نازل ہوئی تھیں؟۔ اگر حضور ﷺ پر نازل ہوئی ہیں، تو کیا حضور ﷺ نے جو میلاد مروجہ ہے منایا؟۔۔ جلوس نکالے؟۔۔ جھنڈیاں لگائیں؟۔۔ کیا اس طرح جشن منایا۔۔؟؟ کیا عید منائی؟۔۔ یہ ساری باتیں آپ نے ان کو چھیڑا ہی نہیں گیارہویں شریف کا دودھ سمجھ کر ہڑپ کر لیا کم از کم اس کا تو آپ جواب دیں کچھ بولو تو سہی پھر کہتے ہیں کہ دلائل کا جواب نہیں دیا یہ میں نے آپ کے دلائل پر نقض وارد کیا ہے۔۔

آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ دکھاؤ کہاں لکھا ہے کہ صحابہؓ نے میلاد نہیں منایا۔۔ یہ طاہر القادری تمہارا ہے کہ نہیں؟

بریلوی صدر مناظر:

ہمارا نہیں ہے

اہلسنت مناظر:

تساں سار یاداانکار کر دینا میرا پتر سارے دیا۔ (آج تم نے سب کا انکار کر دینا ہے)

صدر مناظر:

ہمارے اکابر نے طاہر القادری کاانکار کیتیا رے۔

---

(۱) اور یہ سچ تھا حضرت قادری صاحب نے بریلوی مناظر کی پڑھی ہوئی آیات کا صحیح مفہوم خود قرآن سے پیش کر دیا تھا۔ مگر بریلوی مناظر مسلسل جھوٹ بولتا رہا کہ کسی بات کا جواب نہیں دیا۔

اہلسنت مناظر:

تساں کوئی ایک بندہ دسو جس نوں تسی مندے ہو (کوئی ایسا آدمی بتاؤ جسکوتم مانتے ہو)

صدر مناظر:

الحمدللہ اعلیٰ حضرت کو مانتے ہیں۔

اہلسنت مناظر:

انوار کنز الایمان مجھے دو آپ کے ابوالخیر زبیر حیدر آبادی صاحب لکھتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت کو "فرقہ رضا والے نبیوں سے زیادہ معصوم سمجھتے ہیں"۔(۱) (معاذ اللہ)

بریلوی صدر مناظر:

اعلیٰ حضرت نے لکھا ہے؟۔

مناظر اہلسنت:

حوالہ اعلیٰ حضرت کے بارے میں ہے

بریلوی صدر مناظر:

اعلیٰ حضرت نے نہیں لکھا؟۔

مناظر اہلسنت: تمہارا بریلوی ہے بریلوی۔

اہلسنت صدر مناظر:

یہ طاہر القادری کی کتاب ہے تمہارا شیخ الاسلام ہے ہمارا نہیں۔ ان کے نام کے سائن بورڈ ان کے ہر مدرسے پر مکتبے پر مسجد پر لگے ہوتے ہیں۔ ہر رکشہ پر ہر سوزوکی پر ان کا فلیگ لگا ہوتا ہے۔ مگر جو بات ان کے خلاف ہوتی ہے کہتے ہیں ہمارا نہیں۔

مناظر اہلسنت نے اس دوران کتاب "مناظرہ جھنگ" اٹھا کر کہا کہ اس میں "معاون مناظر کون ہے"؟ (کیونکہ طاہر القادری مناظرہ جھنگ میں اشرف سیالوی بریلوی کا معاون مناظر تھا)

---

(۱) مطلب یہ کہ اعلیٰ حضرت کو حیدر آبادی صاحب نہیں مانتے لہٰذا تمہارا یہ کہنا کہ اعلیٰ حضرت کو ہم سب مانتے ہیں جھوٹ ہے۔

صدر بریلوی مناظر:

تھا۔تھا۔ہم نے نکالا ہے اس کے خلاف کتابیں لکھی ہیں۔سمجھ آئی۔

مناظر اہلسنت:

اپنے مولویوں کو چھوڑ رہے ہو۔

بریلوی صدر مناظر:

عطاء اللہ بندیالوی آپ کے ہیں ؟؟ دیوبندی ہیں۔

مناظر اہلسنت:

عطاء محمد بندیالوی دیوبندی نہیں بریلوی ہے (۱)۔عطاء اللہ بندیالوی ہمارا نہیں ہے ہم حیات النبی ﷺ کا عقیدہ رکھتے ہیں عطاء اللہ بندیالوی کو ہم نہیں مانتے۔(بات جاری رکھتے ہوئے)۔۔۔میں نے اس کو کہا تھا کہ تم اپنا کوئی ایسا آدمی دکھادو جس پر تم سب کو اتفاق ہو انہوں نے کہا کہ اعلیٰ حضرت ایسی شخصیت ہیں کہ جن پر ہم سب کو اتفاق ہے۔اب سن لیں یہ میرے ہاتھ میں۔انوار کنز الایمان نمبر ہے یہ چھپا ہے جناب ملک محبوب الرسول قادری۔

بریلوی صدر مناظر:

مصنّف۔۔مصنّف۔۔

مناظر اہلسنت: مصنّف ہے اس کا مرتب کرنے والا ڈاکٹر امجد رضا قادری و ملک محبوب الرسول قادری۔

بریلوی صدر:

اعلیٰ حضرت تو نہیں۔۔

سنی مناظر:

---

(۱) قادری صاحب غالباً سمجھیں کہ عطا بندیالوی کا نام لیا مگر بعد میں جب دوبارہ بتایا گیا تو معلوم ہوا کہ عطاء اللہ بندیالوی مماتی کا کہہ رہے ہیں۔

سنیں تو!!! یہ ابوالخیر زبیر حیدر آبادی صاحب کیا لکھتے ہیں کہ وہ لکھتے ہیں کہ:

''مسلک رضا والے معاذ اللہ ثم معاذ اللہ اعلیٰ حضرت کو نبیوں ولیوں بلکہ خود حضور امام الانبیاء سے بڑھ کر سمجھتے ہیں۔ (انوار کنز الایمان: ص ۲۱۲)

بریلوی صدر مناظر:

اعلیٰ حضرت نے لکھا ہے ؟

مناظر اہلسنت:

مولانا میں نے بات کی ہے۔ میں نے یہ کہا تھا کہ کسی ایسے آدمی کو پیش کرو جس کو سارے بریلوی مانتے ہیں۔ آپ نے کہا اعلیٰ حضرت (کو سب مانتے ہیں) اس کی دلیل میں یہ بات پیش کی ہے کہ میں اس کو نہیں مانتا سعیدی نے ٹکور شرح مسلم میں جو اعلیٰ حضرت کی کی ہے وہ کیا آپ کو نظر نہیں آتی۔

بریلوی صدر مناظر:

اعلیٰ حضرت کی عبارت ۔۔ آپ نے مجھ سے سوال کیا کہ آپ کن کو مانتے ہیں میں نے کہا اعلیٰ حضرت کو پیش کریں۔

مناظر اہلسنت:

میں نے جو بات کی ہے آپ وہ نقل کریں میں نے کہا ہے کہ کوئی ایسا آدمی آپ دکھائیں جس کو آپ سب مانتے ہو آپ نے کیا کہا اعلیٰ حضرت کو مانتے ہیں۔ میں نے کہا یہ جھوٹ تم اعلیٰ حضرت کو بھی نہیں مانتے۔

بریلوی صدر مناظر:

یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر تیرے دس مقتدی ہیں تو پانچ ان میں سے تجھ کو نہیں مانتے۔(۱)

---

(۱) یہی بات تو مولانا ابوایوب قادری صاحب سمجھا رہے ہیں کہ تم کہہ رہے ہو کہ ہم طاہر القادری کو نہیں مانتے تو آخر تم کس کو مانتے ہو؟ کوئی کہتا ہے کہ اشرف سیالوی کو نہیں مانتے کوئی کہتا ہے کہ حسن علی رضوی کو نہیں مانتے کوئی کہتا ہے کہ اقتدار خان کو نہیں مانتے اگر محض آپ کے نہ ماننے سے کوئی بندہ غیر معتبر ہو جاتا ہے تو آپ خود بھی غیر معتبر ہو کہ طاہر القادری کے گروپ والے آپ کو

مناظر اہلسنت :

اعلیٰ حضرت کو نہیں مانتے۔۔اعلیٰ حضرت کو چھوڑ گئے ہو۔
(اہلسنت مجمع سے آوازیں آئیں۔۔۔ ہائے۔۔ہائے)

میری بات سنیں !!! میں حوالہ پیش کر رہا ہوں۔۔۔آپ اپنی ٹرم میں کہہ دینا ہم اس کو نہیں مانتے اس میں کیا بات ہے۔ مجھے تو پیش کرنے دو آپ اس کو سنیں ٹھیک ہے آپ نہیں مانتے آپ جب اس کا جواب دیں گے تو کہیں گے کہ ہم طاہر القادری کو نہیں مانتے سیدھی بات ہے۔ طاہر القادری کے متعلق آپ کہہ دیجئے گا اس نے اپنی کتاب کی یہ میلاد النبی اس اس کے اندر لکھا ہے صاف سنئے :

''ولادت اور وفات کا دن ایک ہونے کے باعث جب یوم میلاد آتا تو ان پر غم کی کیفیات خوشی کی بنسبت بڑھ جاتی تھیں''۔(۱)
(عید میلاد النبی ﷺ ص ۴۵۴،۴۵۵)

(بقیہ ص ۶۷) نہیں مانتے اگر دس مقتدیوں میں سے پانچ امام کو نہیں مانتے اس وجہ سے وہ غیر معتبر ہو گیا تو باقی جو پانچ مان رہے ہیں ان کی وجہ سے امام معتبر کیوں نہیں؟ اس لئے یہ بہانہ نہیں چلے گا کہ مانتے نہیں مانتے تو تم سب ایک دوسرے کو نہیں اس لئے کوئی ایسی شخصیت بتاؤ جس کو تم سب مانتے ہو تا کہ یہ بہانہ بھی ختم ہو بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ احمد رضا خان کو ہم سب مانتے ہیں حضرت مولانا ابو ایوب قادری صاحب نے کہا کہ صاحبزادہ ابوالخیر کا اس پر ایمان نہیں جب احمد رضا خان جیسی شخصیت بھی معتمد علیہ نہیں تو اور کون ہوگا جس کو تم سب مانتے ہو اس لئے یہ بہانہ نہیں چلے گا یہ محض جان چھڑانے کے بہانے ہیں کہ جس کی بات کا کوئی جواب نہ ہو کہہ دو نہیں مانتے۔

(۱) مولوی عبدالسمیع رامپوری صاحب لکھتے ہیں کہ:

''تذکرہ روان آسا تو قدیم یعنی وقت صحابہ سے چلا آتا تھا لیکن یہ سامان فرحت وسرور کرنا اور اس کو بھی مخصوص شہر ربیع الاول کے ساتھ اور اس میں خاص وہی بارہواں دن میلاد شریف کا معین کرنا بعد میں ہوا یعنی چھٹی صدی کے آخر میں''۔(انوار ساطعہ :ص ۲۶۷)

بریلوی طاہر القادری صاحب کو نہیں مانتے عبدالسمیع رامپوری صاحب کو تو مانتے ہیں پھر اس کتاب پر احمد رضا خان کی تقریظ بھی ہے جس کے متعلق بریلوی صدر صاحب کا یہ دعویٰ ہے کہ ان کو ہم سب مانتے ہیں یہ کہہ رہے ہیں کہ یہ مروجہ میلاد صحابہ کے زمانے میں نہ تھا بلکہ بعد میں چھٹی ہجری میں

صحابہ نے نہیں منایا!!! جب صحابہ نے نہیں منایا تو پھر آپ یہ کیسے کہہ رہے ہیں کہ اس کو بدعت سیئہ ثابت کرو۔ بھائی۔۔ اگر مناتے تو پھر بات تھی ناں جب اس دور میں ہوتا تو صحابہ بدعت سیئہ کہتے۔اس کے متعلق فتوی لگاتے کہ یہ بدعت سیئہ ہے۔

بریلوی صدر مناظر:

کتاب۔۔۔؟؟(یعنی کتاب دیں تاکہ حوالہ چیک کریں)

مناظر اہلسنت:

ہاں کتاب لے جاؤ۔۔ابھی تو آپ کہہ رہے تھے کہ ہمارا ہے ہی نہیں اور اب کتاب مانگ رہے ہو۔

(سنی مجمع۔۔۔ہائے ہائے۔واہ۔ماشاءاللہ سبحان اللہ)

جب نہیں مانتے طاہر القادری کو تو کتاب کیوں مانگ رہے ہو؟۔۔چلو ہم اس کو چھوڑتے ہیں۔۔آپ کو معاف کرتے ہیں۔۔آگے چلتے ہیں۔۔

ہم اپنی بات کا آگے جواب دیتے ہیں جو آپ نے ہم پر اعتراض کئے ہیں۔ کہتے ہیں کہ

(بقیہ ص ۶۸) ایجاد ہوا۔

مولوی محمد آسی امرتسری بریلوی لکھتا ہے کہ:

''اس میں شک نہیں کہ مجالس میلاد جو موجودہ شکل میں پیش کی جاتی ہیں یا جس طرز پر آج کل جریدہ ایمان پیش کر رہا ہے نہ عہد رسالت میں موجود تھیں نہ عہد صحابہ میں اس کا ثبوت ملتا ہے اور نہ ہی بعد کی کئی صدیوں تک اس کا نشان آتا ہے''۔(رسائل میلاد محبوب ص ۱۱۲)

مولوی عبدالحکیم شرف قادری صاحب لکھتے ہیں کہ:

''دراصل محفل میلاد کا منعقد کرنا بدعت (نیا کام ہے) تین زمانوں میں (صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین کے زمانوں) کے سلف صالحین سے منقول نہیں۔'' (کیا ہم محفل منعقد کریں: ص ۲۴)

بریلوی شیخ الحدیث والتفسیر فیض احمد اویسی صاحب تسلیم کرتے ہیں کہ:

''صحابہ وسلف صالحین جلوس میلاد نہ نکالتے تھے کیونکہ ان کے پاس اس کیلئے وقت نہیں تھا اور وہ جہاد میں مصروف عمل تھے''۔(غوث العباد فی اثبات المیلاد: ص ۴۹، ۵۱)

بریلوی مولوی محمد اکمل عطاری لکھتے ہیں کہ:

''ولادت پاک پر جشن منانے کا باقاعدہ اہتمام نہ تو زمانہ نبوی میں تھا اور نہ صحابہ کرام کے درمیان رائج تھا''۔
(عاشقوں کی عید: ص ۱۳

ہمیں نام سے غرض نہیں ہے رشید احمد گنگوہی تھا ہم نے عبدالرشید کہہ دیا کوئی بات نہیں حوالے میں غلطی ہو تو پھر بات ہے۔۔۔مولانا! ادھر میری طرف توجہ رکھو۔ سرکار ادھر دیکھو آپ سنیں کتاب پر مصنف کا نام لکھا ہوا ہوتا ہے۔۔۔

(تالیفات رشیدیہ اٹھاتے ہوئے) حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ دیکھ رہے ہیں جس آدمی کو پہلے صفحے پر بڑا سارا نام نظر نہ آئے وہ آگے دیکھے گا کیا؟ اس کو آگے کیا نظر آئے گا؟۔ جب نام کا پتہ نہیں تو آگے مسئلہ کیا صحیح بیان کریں گے ظاہر ہے کہ آپ اس کو غلط بیان کریں گے۔

بریلوی مناظر: مسئلہ کا جواب۔۔دو۔

(حالانکہ مناظر صاحب کو کوئی حق نہیں کہ ہماری ٹرم میں بولے۔۔مرتب)

اہلسنت مناظر:

دوسری بات۔ مسئلہ کا بھی جواب دیتا ہوں آپ میری بات سنیں مناظرہ جھنگ پیش کر رہے تھے کہ جناب مناظرہ جھنگ دیکھ لو، یہی طاہر القادری اس مناظرہ جھنگ میں معاون تھا اور اس مناظرہ جھنگ کو پڑھو پڑھ کر اپنی عقل کا علاج کراؤ۔۔۔

کہ اشرف سیالوی نے کتنے بڑے بڑے تمہارے مولویوں کا اس مناظرے میں انکار کیا مولوی نظام الدین ملتانی کا انکار کیا، عمر اچھروی کا انکار کیا۔ اچھا۔۔۔

بریلوی مناظر:

یہ خلط مبحث ہے۔۔

بریلوی صدر مناظر:

ہم نے کیا مناظرہ جھنگ پیش کیا۔؟۔(۱)

اہلسنت صدر مناظر:

بالکل پیش کیا آپ نے کہا کہ دیکھو تمہارے بڑے تو پہلے ہار چکے ہیں مناظرہ جھنگ میں۔ اس ٹاپک پر بات آپ نے سٹارٹ کی۔

---

(۱) غور فرمائیں کس ڈھٹائی کے ساتھ جھوٹ بولا جا رہا ہے حالانکہ ماقبل تقریر میں آپ پڑھ سکتے ہیں کہ بریلوی مناظر نے مناظرہ جھنگ پیش کیا یا نہیں

اہلسنت مناظر: (اپنی بات جاری رکھتے ہوئے)

مولانا میری طرف توجہ رکھیں آپ نیچے نہ دیکھیں میری طرف دیکھیں ہاں تو میں یہ عرض کرر ہا تھا کہ مناظرہ جھنگ آپ پیش کرتے ہو۔ادھر پیر نصیر الدین نصیر کو بھی پڑھ لیتے اس نے لطمۃ الغیب علی ازالۃ الریب کے صفحہ ۹۴ پر لکھا ہے کہ جناب سیالوی صاحب۔۔۔

بریلوی مناظر:

شرائط دیکھیں۔شرائط میں یہ لکھا ہوا ہے کہ۔۔شرائط میں کیا لکھا ہوا ہے۔

اہلسنت مناظر:

کیا لکھا ہوا ہے۔؟

بریلوی مناظر:

کہ قرآن حدیث۔۔آپ کان کھول کر سن لیں اجماع اور قیاس۔۔یہ کیا ہے۔؟

اہلسنت مناظر:

فتاوٰی رشیدیہ قرآن ہے؟یا حدیث ہے؟یا اجماع ہے؟۔۔یا قیاس ہے۔۔؟؟

(سنی مجمع۔۔۔ماشاءاللہ!سبحان اللہ!۔۔)

اگر تم وہ پیش کرتے ہو تو ہم یہ بھی ضرور پیش کریں گے۔

(اہلسنت مجمع۔۔۔واہ ۔۔واہ۔۔۔ہائے ہائے)

نوٹ: اس کے بعد بریلوی مناظر نے شور ڈال دیا کہ یہ خلط مبحث ہے حالانکہ خود ہی بریلوی مناظر نے اپنی تقریر میں یہ جھوٹ بولا کہ آپ کے اکابر مناظرہ جھنگ میں ہار چکے ہیں۔۔مگر اب جب اس کو اندازہ ہو گیا کہ مناظرہ جھنگ میں ہماری شرمناک شکست کا پردہ فاش ہونے والا ہے تو شور شروع کر دیا کہ مناظرہ جھنگ پر بات نہ کرو ۔مناظرہ جھنگ میں مولوی اشرف سیالوی کو مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھوں ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا اس کی تفصیل کیلئے حافظ محمد اسلم صاحب کی کتاب ” مناظرہ جھنگ پر ایک نظر“ اس کے علاوہ ”اشرف سیالوی کی علمیت کا پول کھل گیا“ اور حال ہی میں انجمن کی طرف سے شائع کیا جانے والا پمفلٹ ”فتح مبین یا شکست مبین“ کا مطالعہ

کریں اس مناظرے کی مکمّل روئیداد بھی انشاء اللہ عنقریب انجمن کی طرف سے شائع کی جارہی ہے۔ بریلوی مناظر نے آخر جان چھڑانے کیلئے کہا کہ صرف اعلی حضرت کا حوالہ پیش کرو۔ حالانکہ ابھی خود کہا کہ شرائط میں یہ ہے کہ صرف قرآن وحدیث اجماع یا قیاس پیش کیا جائے سچ کہادروغ گوراحافظہ نہ باشد)

اہلسنت مناظر:

لے آؤ۔۔ لے آؤ۔ اعلی حضرت کو بھی لے آؤ۔ میں مزہ چکھاتا ہوں۔ ثابت کرو مولانا کہ مروجہ جشن عید میلاد النبی یہ اعلیٰ حضرت نے منایا ہے۔ آپ ثابت کریں اگر نہیں منایا تو پھر اعلیٰ حضرت کا عقیدہ تمہارے ساتھ نہیں ملتا تمہاری انوار شریعت میں ہے کہ

''جواعلی حضرت کا ہم عقیدہ نہ ہووہ کافر ہے''۔(ج ا ص ۱۴۰)

پہلے اپنے کفر کا اعلان کر پھر مسئلہ بیان کر۔ پڑھ اس کو اعلی حضرت اعلی حضرت کہہ رہا ہے۔۔ چھوڑ اعلی حضرت کو۔

(بریلوی مناظر کا رنگ فق۔ اور شور ڈال دیا یہ موضوع نہیں۔۔)

اہلسنت مناظر:

ہنستے ہوئے۔۔۔ یہ موضوع ہے۔۔۔ یہ موضوع ہے۔

بریلوی صدر مناظر:

عبارت پڑھ۔۔۔ عبارت پڑھ۔۔۔

اہلسنت مناظر:

پڑھتے ہیں حضرت کیوں پریشان ہوتے ہو۔ یہ انوار شریعت کے اندر صاف لکھا ہے کہ:

''جواعلی حضرت کا ہم عقیدہ نہ ہواس کو وہ کافر جانتے ہیں یہ درست ہے''

یہ میرے پاس فتاوی صدرالافاضل ہے اس کے ص ۱۳۴ پر لکھا ہوا ہے۔

''اور رہی یہ بات کہ جواعلی حضرت کا ہم عقیدہ نہ ہواس کو وہ کافر جانتے ہیں یہ درست ہے اور ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے۔

اگر اعلیٰ حضرت نے جلوس میں شرکت کی ہے تو پیش کر۔۔

(سنی مجمع۔۔۔سبحان اللہ! سبحان اللہ۔۔اس موقع پر بریلوی صدر مناظر کی حالت دیدنی تھی)

اہلسنت مناظر بات جاری رکھتے ہوئے۔۔۔اعلیٰ حضرت نے تو ٹو کا پھیر چھڈ یا۔

اگلی بات مولانا یہ کہہ رہے تھے کہ ''غنیۃ الطالبین'' حضرت شیخ جیلانی کی نہیں ہے۔ شیخ جیلانی رحمۃ اللہ کے نام پر کھانا آسان ہے ان کی کتاب ماننا مشکل ہے۔ یہ کتاب انوار شریعت ہے اس کے اندر صاف لکھا ہوا ہے۔

غوث صمدانی محبوب سبحانی سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غنیۃ الطالبین

(اہلسنت مجمع۔۔۔ہائے ہائے)

یہ چار مفتیوں کے فتاوٰی کا مجموعہ ہے۔ اور ادھر دیکھو جنید زمان جسے تم کہتے ہو مقیاس حنفیت لکھنے والا اس نے اپنی اس کتاب کے اندر لکھا ہے۔

''چنانچہ غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہی فرمایا ہے''

آگے غنیۃ الطالبین کا حوالہ دیا ہے۔ یہ تم جس کو جنید زمان مانتے ہو عمر اچھروی یہ اس کا بھی انکار کر دے اور یہ وہ انوار ساطعہ جس پر احمد رضا خان کی تقریظ لکھی ہوئی ہے اور اس کی تائید کر رہا ہے۔ وہ بھی لکھتا ہے کہ

غوث پاک غوث الثقلین نے غنیۃ میں لکھا ہے۔

(اہلسنت مجمع۔۔۔۔۔سبحان اللہ۔ ماشاءاللہ)

(بریلوی مناظر کے چہرے پر ایک رنگ آ رہا تھا ایک جا رہا تھا)

احمد رضا کو چھوڑ رہا تھا اب میں دیکھتا ہوں احمد رضا کو کیسے پکڑتا ہے۔

آگے چل میں تجھے اور دکھاتا ہوں اس کا بھی انکار کر دے۔۔ اچھا اگلی بات مولانا کہہ رہے تھے کہ جی ہم بشر مانتے ہیں۔۔۔۔اگر مانتے ہو تو کافر ہو پہلے کفر لکھ کر دو نہیں مانتے تب بھی کافر ہو پھر بھی ہم دلائل دیں گے کہ تم ایمان سے خارج ہو۔ تو پہلے اپنے آپ کو مسلمان ثابت کر۔

اور دوسری بات یہ ہے کہ تیرے تفسیر نعیمی والے نے جلد اول میں لکھا ہے کہ

''نبی کو بشر ماننا ایمان نہیں'' (تفسیر نعیمی ج اص ۱۰۰)

اگر تو بشر مانتا ہے تو کہہ میں بشر مانتا ہوں۔ نہیں مانتا تو پھر تو کافر ہے، کیوں؟؟ قرآن کا

انکار کیا ہے۔

خزائن العرفان ص ۵ میں لکھا ہے کہ قرآن میں انبیآء کو بشر کہنے والوں کو کافر کہا گیا ہے۔ مولانا پہلے میلاد کیلئے بشریت ماننی پڑے گی اور اگر بشریت مانے گا تو تفسیر نعیمی والا کافر کہتا ہے تجھے اب آپ کی مرضی ہے میلاد کی طرف آ۔آپ کی مرضی ہے اپنا کفر لکھ کردے۔

(اہلسنت مجمع۔۔۔۔۔ماشاء اللہ۔سبحان اللہ)

(تقریر کا ٹائم ختم)

سنی صدر مناظر:

پہلے تقویۃ الایمان کا جواب دو شاہ اسمٰعیل کی عبارت کا۔

بریلوی مناظر:

کتاب لینے گیا ہے۔

سنی مناظر :

یہ مناظرے کے بعد کتاب آئے گی۔۔؟؟

صدر مناظر اہلسنت:

دو ٹرمیں گزر گئیں ۔۔۔کب آئے گی کتاب ہمارے جانے کے بعد۔۔؟

(بریلوی مناظر بات کو دوبارہ گول کر کے اپنی تقریر شروع کر دیتا ہے)

تتمہ:

بریلوی مناظر کو جب غنیۃ الطالبین کی عبارت کا کوئی جواب نہ آیا تو کتاب ہی کا انکار کر دیا اس سلسلے میں اگر چہ حضرت قادری صاحب نے بریلویوں کی تین مستند کتابوں کا حوالہ پیش کیا کہ یہ کتاب حضرت شیخ جیلانیؒ ہی کی ہے مگر فقیر یہاں اتمام حجت کیلئے اور افادہ عام کیلئے مزید بھی کچھ حوالے پیش کر دیتا ہے

☆علامہ ذہبیؒ نے غنیۃ الطالبین کا شیخ کی کتاب تسلیم کیا ہے ملاحظہ ہو میزان الاعتدال

ج ۱ ص ۲۰۰۔
☆ ملا علی قاری حنفیؒ نے بھی اس کتاب کو شیخ کی کتاب تسلیم کیا ہے ملاحظہ ہو شرح فقہ الاکبر ص ۱۶۰ دار الفکر بیروت۔
☆ ملا کاتب چلپیؒ نے بھی اس کو شیخ جیلانیؒ کی کتاب کہا کشف الظنون ج ۲ ص ۵۹
☆ حافظ ابن کثیرؒ نے البدایة و لانهایة ج ۱۲ ص ۲۵۲ مکتبہ المعارف بیروت۔
☆ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے "ھمعات" ص ۲۳ پر اس کتاب کو شیخ کی کتاب مانا۔
☆ مورخ بریلویت عبد الحکیم شرف قادری نے غنیۃ الطالبین مترجم صدیق ہزاروی کی تقدیم میں حضرت شیخ کی تصنیفات میں دوسرے نمبر پر غنیۃ الطالبین کو ذکر کیا ملاحظہ ہو غنیۃ الطالبین مترجم علامہ صدیق ہزاروی سعیدی ص ۷۵ مطبوعہ فرید بک سٹال لاہور ۱۹۸۸ء۔
☆ بریلویوں کے جماعتی رسالے رضائے مصطفیٰ میں ہے کہ:

"غنیۃ الطالبین شریعت وطریقت کے مسائل پر حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تصنیف ہے"۔ (رضائے مصطفیٰ ربیع الاخر ۱۴۳۱ ص ۹)

☆ بریلوی حکیم الامت احمد یار گجراتی بھی اس کو شیخ کی کتاب تسلیم کرتے ہیں ملاحظہ ہو: (تفسیر نعیمی ج ۳ ص ۶۱۷)
☆ مولوی ابوداود صادق نے اپنی کتاب میں کئی جگہ "غنیۃ الطالبین" کو شیخ کی کتاب مانا۔ (خطرہ کی گھنٹی ص ۶۳، ۶۱، ۵۶،)
☆ مولوی اطہر صاحب نعیمی بریلوی نے بھی اس کو شیخ کی کتاب کہا۔ (قلائد الجواہر ص ۲۹)

جہاں تک علامہ فرہارویؒ کا اس کتاب سے انکار ہے تو اس کی وجہ انہوں میں ضعیف اور موضوع احادیث ہیں لیکن یہ کوئی دلیل نہیں اگر محض ضعیف یا موضوع احادیث کا ہونا کسی کتاب کے انکار کا سبب ہے تو ترمذی، ابن ماجہ میں اس قسم کی روایات موجود ہیں حتی کہ نسائی اور ابوداود میں سجل والی روایت موضوع ہے تو چاہئے کہ ان کتابوں کا بھی انکار کیا جائے۔



بریلوی مناظر کی تیسری تقریر:

سنو! سنو!

بسم الله الرحمن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علی رسوله الكریم . اما بعد !
اللہ کے فضل وکرم سے آج اہلسنت والجماعت نے یہ ثابت کر دیا کہ دیوبند کے ہاں دلائل کوئی نہیں ہیں یہ بس خالی دعویٰ کرنے والے ہوتے ہیں یہ بس اپنے لوگوں کے سامنے بھڑکے مارنے والے ہوتے ہیں۔

(بریلوی مجمع۔۔۔سبحان اللہ ماشاءاللہ)

دیکھو میں بار بار یہ کہہ رہا ہوں میری بات سنیں توجہ کریں میری طرف۔

سنی مناظر:

سن رہے ہیں یار۔

بریلوی مناظر:

میں یہ کہہ رہا ہوں کہ آپ نے اپنے جواب دعویٰ میں یہ کہا ہے کہ کسی مسلمان کو اس میں اختلاف نہیں۔ میں نے فتاوٰی رشیدیہ کا حوالہ دیا۔

اہلسنت مناظر:

مولانا قرآن پیش کرو مجھ پر آپ نے اعتراض کیا تھا کہ قرآن پیش کرو۔

بریلوی مناظر: (بریلوی مناظر اپنے ہی قائم کردہ اصول سے انحراف کرتے ہوئے بات جاری رکھتا ہے۔۔مرتب)

ان کے فتوی کی رو سے مولوی رشید احمد گنگوہی مسلمان نہیں اور غیر مسلم ثابت ہو رہا ہے۔

اہلسنت صدر مناظر:

صدر صاحب آپ اپنے مناظر کو روکیں ادلہ اربعہ سے بات کریں۔

بریلوی صدر:

آپ نے ادلہ اربعہ سے بات کی ہے؟

اہلسنت صدر مناظر:

سب سے پہلے آپ نے خلاف ورزی کی (یعنی فتاویٰ رشیدیہ پیش کیا اور جب ہم نے کتاب پیش کی تو شرائط کی خلاف ورزی کہا گیا)

بریلوی صدر مناظر :

ہم مدعی ہیں ہمارا دعویٰ جان چکے ہو؟ آپ ہمارا دعوی مان چکے ہو جواب دعوی میں۔

سنی صدر مناظر:

مولوی صاحب دعوے تو آپ مان چکے ہو...... آئے تھے مسلمان بن کر،......
جار ہے ہو کافر بن کر۔

نوٹ: اس دوران بریلویوں کی طرف سے ایک بابا جی اٹھے اور شور ڈال دیا جنہیں لایا گیا ہی اس مقصد کیلئے تھا اسی لئے پورے مناظرے میں یہی حرکتیں کرتے رہے اور کہا کہ دیوبندی اصول کے مطابق چل رہے ہیں دیوبندی اصول کے خلاف۔ ثالث کا کام یہ ہے کہ اصول کی پابندی کروائے۔ اصل میں بریلویوں کی حالت اب تک غیر ہو چکی تھی اور ان کی پوری کوشش تھی کہ کسی طرح شور شرابا ڈال کر مناظرہ ختم کر دیا جائے۔ اس پر اہلسنت مناظر نے کہا کہ اسے باہر نکالا جائے اس پر بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ آپ شیطانی کرتے ہو بیچ میں بولتے ہو۔ یعنی بریلویوں کے ہاں ایک صدر کا دوسرے صدر سے گفتگو کرنا شیطانی کہلاتا ہے۔ اور وہ شخص جسے مناظرے میں بولنے کی قطعاً کوئی اجازت نہیں اس کا بولنا عین ایمان کہلاتا ہے۔

بریلوی مناظر کی غیر مہذبانہ گفتگو پر ماحول خراب ہو گیا جس پر دونوں طرف کے ثالثین کو مداخلت کرنا پڑی۔

یہ تمام گفتگو کافی دیر تک چلتی رہی یہاں ایک دلچسپ بات بتانا چاہوں گا کہ بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ آپ نے ہمیں گالی دی ہم نے پوچھا کیا تو کہا کہ تم نے کہا

"آئے تھے مسلمان بن کر جاؤ گے کافر بن کر یہ مسلمان کو کافر کہنا گالی نہیں؟"۔

حالانکہ احمد رضا خان نے جو حسام الحرمین میں علمائے اہلسنت کو کافر کہا کیا وہ گالی نہ تھی؟؟ پھر بریلوی مناظر نے اپنی پہلی ٹرم ہی میں کہا کہ مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو غیر مسلم

کہنا پڑے گا اور پھر ابھی کچھ دیر پہلے کی تقریر میں یہی بات دوبارہ دہرائی بتائیں کیا یہ گالی نہیں؟؟؟

آخر کار کسی طرح یہ بحث ختم ہوئی اور بریلوی مناظر نے دوبارہ اپنی تقریر شروع کی۔

بریلوی مناظر:

بسم اللہ الرحمن الرحیم الصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم

ہم نے پہلی ٹرم کے اندر جو قرض چھوڑا تھا وہ ابھی ادھار اسی طرح ہے۔ان میں سے کسی چیز کا بھی یہ جواب نہ دے سکے اب میں بار بار ان سے یہ مطالبہ کر رہا ہوں کہ آپ نے جو دعویٰ کر دیا ہے کہ بدعۃ سیۂ کہا ہے۔آپ کو بدعۃ سیۂ ثابت کرنا پڑے گا۔سارے اس وقت سامعین حاضرین سن رہے ہیں کہ یہ حضرات جب منبر پر بیٹھ کر دعوے کر رہے ہوتے ہیں کہ آج ان سے پوچھو کہ ان کا دم کیوں نکل گیا؟ یہ دلیلیں کیوں نہیں دیتے؟ کتابیں ان کے پاس نہیں ہیں یا کیا وجہ ہے کہ یہ دلیل کیوں نہیں دے رہے؟۔انہوں نے دعویٰ کیا۔لکھ کر بھی دیا کہ بدعت سیۂ ہم ثابت کریں گے تو کہاں لکھا ہوا ہے بدعت سیۂ۔

اور پھر ہم نے رشید احمد گنگوہی کے حوالے سے آپ سے بات کی آپ اس کا جواب بالکل نہیں دے رہے ہیں۔

دعوے کے اندر آپ یہ کہہ رہے ہیں اس لئے کسی مسلمان کو اس میں گنجائش نہیں اور آپ اپنے رشید احمد گنگوہی کی بات نہیں پڑھ رہے جو کہہ رہے ہیں ہر حال میں۔۔۔ہر حال میں جملے پر غور کر۔

دیکھو ہم انشاء اللہ اپنے موضوع پر دلائل دیں گے کوئی بات بھی موضوع کے خلاف نہیں کہیں گے۔ہمارا اصل مدعیٰ تو آپ اللہ کے فضل وکرم سے پہلے ہی مان چکے ہیں خوشی منانا مان چکے ہیں۔تو میں آپ سے پوچھتا ہوں آپ نے جو مانا ہے وہ کہاں سے ثابت ہے۔

بار بار یہ کہتے ہیں کہ گیارہویں کا دودھ سمجھ کر ہڑپ کر گئے میں اگر اس پر کہوں کہ جو آپ کے ہاں جائز اور حرام چیز ہے۔

ہمارے ہاں تو الحمد للہ دودھ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔آپ کے فتاوی رشیدیہ میں

''کوّے'' کا ذکر ہے میں اس پر کہہ سکتا ہوں کہ آپ اسے کوے کا شور با سمجھ کر پڑپ کر گئے۔(۱) تم نے بڑے شوق سے لکھ دیا کہ گنجائش نہیں تو تمہیں اپنے مفتی کی خبر نہیں تھی کہ وہ کیا کہہ رہا ہے۔ دراصل ان بیچاروں کے پاس کوئی دلیل نہیں ہے۔ تو ٹکریں مارنے لگ جاتے ہیں۔

میرا آپ لوگوں پر یہ ادھار ہے آپ صرف یہ ثابت کریں کہ بدعت سیئہ کی جو آپ نے رٹ لگائی ہوئی ہے وہ ثابت کر کے دکھائیں مجھے۔ ہمیں پہلی ٹرم میں ہی پتہ چل گیا تھا کہ کتنے پانی میں ہیں آپ موضوع تو چھوڑ گئے اور موضوع سے جو بھاگتا ہے وہ اس کی شکست فاش ہوتی ہے۔

یہ جلوسؒ کے حوالے سے بار بار یہ نام لے رہے ہیں یہ دیکھو یہ اشتہار یہ کون ہیں؟

(اس دوران بریلوی مناظر نے کچھ اشتہارات ہاتھ میں اٹھا کر دکھائے۔ مرتب)

لگاؤ فتوی کے یہ بدعت سیئہ کرنے والے جہنمی ہیں۔

(بریلوی مجمع:۔۔۔۔سبحان اللہ)

یہ جلوس کے اشتہار چھاپ رہے ہیں بتاؤ اب تمہارے چہرے کیوں مرجھا گئے۔ بار بار کہہ رہے ہو کہ صحابہ نے منایا ہے بات اسی سے ثابت ہو جاتی ہے کہ صحابہ نے یہ جلوس منایا۔؟ لگاؤ فتوی ان پر بدعۃ سیئہ والا جہنمی ہوتا ہے فتویٰ آپ کو لگانا پڑے گا۔

یہ فتاوی رشیدیہ میں ہے مجھ پر سنت و مستحب کا اعتراض کر رہا تھا یہ فتاوی رشیدیہ میں ہے کہ

''بدعت کوئی حسنہ نہیں اور جو حسنہ ہے وہ سنت ہے''۔

اب صحابہ کرام نے جلوس نکالا یا نہیں بتاؤں تجھے کہ نکالا یا نہیں۔۔؟ دیکھ صحیح مسلم کے اندر میرے آقا جب مدینہ شریف تشریف لائے۔ تو میرے صحابہ

فصعد الرجال ونسآء فوق البيوت،و تفرق الغلمان و الخدم فی الطرق ينادون
يا محمد يا رسول الله يا محمد يا رسول الله

(بریلوی مجمع۔۔۔۔ماشاء اللہ، سبحان اللہ)

---

(۱) اب یہاں ''کوے'' کا مسئلہ چھیڑنا کیا خلط مبحث نہیں؟۔

اب کوئی کہہ سکتا ہے کہ دیکھوانہوں نے تو نبی علیہ السلام کی آمد کی وجہ سے جلوس نکالا تھا تم کیوں نکالتے ہو۔ نیچے علامہ نووی کہتے ہیں کہ انہوں نے جلوس اس لئے نکالا تھا نبی ﷺ کی آمد کی وجہ سے نبی علیہ السلام کی آمد کی وجہ سے جلوس نکالنا۔ آپ کے اوپر پہلا بھی ادھار ہے یہ بھی ادھار ہے۔ میری طرف توجہ کریں میری باتوں کا جواب دینا ہے آپ نے۔

دیکھوانہوں نے اپنی ٹرم میں کہا ہے کہ ان کو چاہئے یہ تھا کہ ہر ہر چیز کو یہ ثابت کرتے پہلے عید کو ثابت کرتے پھر عید کے بعد کیک ثابت کرتے (۱)۔

یہ انہوں نے اپنی طرف سے من گھڑت قیدیں لگا دی ہیں میں کہتا ہوں کہ تیرے نزدیک کیک کا کیا حکم ہے۔ کیک تیرے نزدیک حلال ہے یا حرام؟ کیک کا بنانا بدعۃ سیئہ ہے؟ یا کیک کا کاٹنا بدعت سیئہ ہے؟ یا کیک کا کھانا بدعۃ سیئہ ہے؟ اگر بنانا بدعت سیئہ ہے۔۔۔ جاؤ بیکری والوں کے پاس ان سے کہو کہ تم بدعت سیئہ کر رہے ہو اگر کاٹنا بدعت سیئہ ہے تو میں کہتا ہوں تم کاٹو نہیں ثابت ہی کھالیا کرو۔

(بریلوی مجمع:۔۔۔۔ ماشاء اللہ سبحان اللہ)

چیلنج اور دعوے کرنے آسان ہیں۔۔۔۔۔

(وقت ختم)

---

(۱) ہم نے کہیں بھی نہیں کہا تھا کہ بدعت کے بعد کیک ثابت کرتے جس طرح بھوکے سے پوچھے کے ۲ اور ۲ کتنے تو وہ جواب دے کہ ۴ روٹیاں اسی طرح ان سے کہو کہ عید کہنے کا ثبوت دو جلوس نکالنے کا ثبوت دو تو جواب دیں کہ کیک حلال ہے۔

اہلسنت مناظر کی تیسری تقریر:

بسم الله الرحمن الرحيم نحمده ونصلي على رسوله الكريم

مناظر صاحب نے میری باتوں کو کوئی ہاتھ نہیں لگایا اور ادھر ادھر بھاگنے کی کوشش کی۔۔۔۔

نوٹ: اس دوران پھر وہی بریلوی بڈھا چیخنے لگا کہ استغفر اللہ استغفر اللہ اور ماحول خراب کرنے کی کوشش کی شور ڈال کر۔ (سنی مناظر نے بات جاری رکھی)

خیر کوئی بات نہیں میں آپ کو اس بات پر چھوڑتا ہوں اور آگے لیکر چلتا ہوں۔ حضرت گنگوہیؒ کی بات بار بار کر رہے ہیں کہ حضرت نے ہر حال میں مجلس کو مکروہ لکھا ہے۔ حضرت کی تقریظ ہے براہین قاطعہ پر اور براہین قاطعہ میں نفس ذکر ولادت کو مستحسن لکھا ہوا ہے کہ یہ درست ہے ٹھیک ہے ہم نفس ذکر ولادت سے منع نہیں کرتے رسول پاک ﷺ کا ذکر خیر کرنا ہم باعث سعادت سمجھتے ہیں (ا)۔

لیکن یاد رکھو یہ جو تم مستحب سمجھ رہے ہو یہ فقہآء کا اصول لکھا ہوا ہے تمہارے علماء کا اصول لکھا ہوا ہے کہ جب مستحب چیز کراہت تک جا پہنچے اس مستحب کو روک لو کہ ایک بات جائز بھی جب مکروہ تک جا پہنچے اور اس سے مفاسد پیدا ہو جائیں تو اس کو بند کر دینا ضروری ہے حضرت گنگوہیؒ نے اس وجہ سے فتوی دیا تھا یہ خرافات جو تم نے شامل کر دی ہیں حضرت گنگوہی اس وجہ سے فتوی دے رہے ہیں کہ اب ہر حال میں اسکو چھوڑ دیا جائے یہ بات کئی سارے فقہآء نے لکھی ہے۔ حضرت گنگوہی اس وجہ سے کہہ رہے ہیں۔ اور آگے آئے دیکھیے کہ یہ بار بار کہہ رہے ہیں کہ ہم اہلسنت والجماعت ہیں۔ یار حیرت کی بات ہے لکھ کر دیا ہے

(ا) حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ نفس ذکر ولادت کو بدعت نہیں کہہ رہے ہیں اور یہی بات ہم نے جواب دعوی میں لکھی چنانچہ حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

"نفس ذکر ولادت مندوب ہے اس میں کراہت قیود کے سبب آئی ہے"۔

(فتاوی رشیدیہ تخریج شدہ ج۱ ص۲۹۲)

"اگر چہ نفس ذکر ولادت فخر عالم علیہ الصلوۃ کا مندوب ہے"

(فتاوی رشیدیہ تخریج شدہ ج۱ ص۲۹۳)

اہل اہلسنت و جماعت اور اب کہہ رہے ہیں ''والجماعت'' ہیں او پہلے ٹھیک لکھ کر دے دیتے۔ آگے دیکھیے جتنے دلائل بھی یہ دے رہے ہیں قرآن وسنت کے دلائل آپ سب میں یہ بات دیکھیں کہ صحابہ کرام نے ان آیات کو سن کر جشن منایا ہو، عید منائی ہو میں نے عید کے لفظ پر بھی ان کو کہا تھا کہ مجھے عید پر دلائل دیں نہیں آئے، جلوس کی دلیل پتہ ہے۔ انہوں نے کیا دی؟ کہ آپ ﷺ تشریف لائے مدینہ شریف کے اندر تو صحابہ نے استقبال کیا۔ یار وہ تاریخ دوبارہ کوئی نہیں آئی تھی۔۔؟؟

(مجمع سے آوازیں آئیں۔۔۔آئی تھی۔۔آئی تھی)

تو بتاؤ کیا ہر سال صحابہ جلوس میں آتے تھے۔۔؟؟

(مجمع سے آوازیں آئیں۔۔۔نہیں۔۔نہیں)

اگلی بات کیا وہ ۱۲ ربیع الاول کا دن تھا؟؟۔

(مجمع سے آوازیں آئیں۔۔۔نہیں۔۔نہیں)

بولو۔۔جواب دو۔۔

بریلوی صدر مناظر: ہاں۔۔بولتا جا۔۔بولتا جا۔شاباش۔

سنی مناظر:

مجھے بات کرنے دو یار۔۔اور مسلمانوں یہ بھی سنو! حضور ﷺ کی ولادت کا وقت بھلا کیا ہے صبح صادق کا وقت اور جلوس کب سجتے ہیں؟ چاشت کے وقت جو سرکار کی وفات کا وقت ہے اور میں یہ بھی آپ کو کہتا جاؤں کہ یہ ۱۲ عید انگریز نے بنا کر ان کو دی۔

(مجمع سے آوازیں آئیں۔۔۔سبحان اللہ سبحان اللہ)

مولانا یہ ۱۲ دن انگریز تمہیں انگریز نے طے کر کے دیا ہے تم کو کہ اس کو عید مناؤ نور بخش توکلی اس کو عید بنانے میں لگا رہا اور نور بخش توکلی کے ساتھ پیر جماعت علی شاہ بھی ہے۔ اور انگریز نے تمہیں خوش کرنے کیلئے یہ ۱۲ ربیع اول عید دی ہے۔ کہ یہ وفات نہیں یہ اب عید ہے اور تم اس پر خوشیاں مناؤ۔(۱)

---

(۱) مولوی اقبال احمد فاروقی بریلوی نور بخش توکلی کے تذکرے میں لکھتا ہے کہ:

''آپ نے گورنمنٹ کے گزٹ اور سرکاری کاغذات میں ۱۲ وفات کو عید میلاد النبی کے نام سے تبدیل کرانے کی جدوجہد کی اور اس میں یہاں تک کامیاب ہوئے کہ گورنمنٹ سے اس مقدس دن کی تعطیل منظور کرائی (مقدمہ تذکرہ سیدنا غوث اعظم۔ص ۸)

میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ کیا صحابہ کرام نے اس تاریخ کو ہر سال جلوس نکالا تھا۔۔؟
اب ہمارے ہاں بھی یہ بات طے ہے کہ جب کوئی بڑا مہمان آتا ہے تو سارے لوگ اس کے پاس جا کر اس کا استقبال کرتے ہیں۔
تو اگر آقا ﷺ آتے تو ہم سر کے بل جا کر استقبال کرتے۔(۱) تو ثابت کرو کہ صحابہ نے ہر سال استقبال کیا ہے مگر

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

(مجمع سے آوازیں آئیں۔۔۔۔۔سبحان اللہ۔۔سبحان اللہ)

مولانا اُس کا جواب دیجئے کہ صحابہ نے ہر سال جلوس نکالا؟ پھر آپ ہمیں اشتہارات دکھاتے ہیں او کیا مولانا نقی علی خان کا حوالہ بھول گئے جو وہ کہہ رہا ہے کہ:
''دلیل کتاب وسنت سے چاہئے نہ کہ قول وفعل پیر سے''۔(انوار جمال مصطفیٰ:ص ۱۴۱ ۵)(۲)
اس نقی علی خان کو اب بھول گئے تم لہٰذا ادھر ادھر کی باتیں کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہاں یہ لو یہ انگریز کا حوالہ کے انگریز نے لوگوں کی تالیف قلب کیلئے اس دن کو عید بنایا کہ لوگ اس دن خوشیاں منائیں۔
اور تم نے کوے کا حوالہ پیش کیا تم نے کتنی جگہ ''کوے'' کو حلال لکھا ہے تو کیا اپنی کتابیں بھول گئے (۳) ہم کوے سے بھی بڑھ کر حوالہ پیش کرتے ہیں او جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے۔

---

(۱) یعنی صحابہ نے تو نبی کریم ﷺ کی آمد کی وجہ سے بطور استقبال جلوس نکالا تم ثابت کردو کہ تمہاری ان محافل میں بھی نبی کریم ﷺ آتے ہیں تو ہم انشاء اللہ سر کے بل چل کر ان کا استقبال کرنے آئیں گے۔
(۲) یہ الزامی جواب ہے تحقیقی جواب آگے آرہا ہے یعنی آپ موجودہ دور کے علماء ومشائخ کے افعال واقوال پیش کررہے ہیں کہ انہوں نے فلاں موقع پر جلوس نکالا حالانکہ مولوی نقی علی صاحب کہتے ہیں کہ ان حضرات سے دلیل لانا درست نہیں لہٰذا اصولی طور پر آپ یہ دلیل دینے کے مجاز نہیں۔
(۳) بریلوی مناظر نے اعتراض کیا کہ فتاوی رشیدیہ میں کوے کو حلال لکھا ہے تو حضرت قادری صاحب اس کا جواب دے رہے ہیں یہ بات یاد رکھیں کہ ''کوا'' تین قسم پر ہے (۱) جو ہر وقت گندگی کھاتا ہے یہ بالاتفاق حرام ہے (۲) جو صرف دانا کھاتا ہے جسے کھیتی کا کوا کہا جاتا ہے یہ بالاتفاق

دیکھیں اعلیٰ حضرت کیا لکھتا ہے کہ:

''اصل تمام اشیآء میں طہارت ہے حتیٰ کہ خنزیر''۔

او !!! کھاخنزیر۔کھاخنزیر۔۔!!!

(اہلسنت مجمع: سبحان اللہ۔ماشاءاللہ)

بریلوی صدر مناظر: حوالہ پڑھ۔

اہلسنت مناظر:

اصل تمام اشیآء میں طہارت ہے حتیٰ کہ خنزیر

بریلوی صدر مناظر:

آگے قرآن میں اس کی قید بیان کی کہ نہیں؟

اہلسنت مناظر:

کوئی قید نہیں۔۔کوئی قید نہیں۔

(بقیہ ص۸۳) حلال ہے(۳) جوکبھی دانا کھاتا ہے کبھی گندگی جیسا کہ ہمارے شہروں میں اس میں اختلاف ہے حضرت اماابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس کا کھانا مکروہ ہے جبکہ اماابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک اس کا کھانا جائز ہے مرغی پر قیاس کرتے ہوئے اورفتوی امام صاحب کے قول پر ہے۔

یہی بات بریلوی مولوی نظام الدین ملتانی نے انوار شریعت ج اص ۲۲۱ میں لکھی۔

اور یہی مسئلہ المبسوط ج ۱۱ص ۲۲۸ بیروت، البدائع الصنائع ج ٦ ص ۱۹۷، عنایہ علی ہامش فتح القدیر ج ۹ ص ۵۱۲، درمختار مع فتاوی شامی ج ۹ ص ۳۷۳، فتاوی عالمگیری ج ۵ ص ۲۵۸، پرموجود ہے۔

امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ہر قسم کا کوا کھانا جائز ہے۔

المالکیۃ قالوا: یحل الکل الغراب بجمیع انواعہ(الفقہ علی المذاہب الاربعہ ج ۲ ص ۱۴۳)

مگر بریلوی ان کے خلاف زبان نہیں کھولتے۔ مولوی احمد رضا خان کے نزدیک چمگادڑ کھانا جائز ہے ملاحظہ ہوفتاوی رضویہ ج ۲۰ ص ۳۱۸ اسی طرح مولوی احمد رضا خان صاحب نے امام شافعی سے ایک قول ''الو'' کے حلال ہونے کا بھی نقل کیا ہے فتاوی رضویہ ج ۲۰ ص ۳۱۴۔ مگر ان سب کے خلاف کبھی بریلویوں کی زبانیں نہیں کھلتیں۔

بریلوی صدر مناظر:

قرآن نے حرمت بیان کی کہ نہیں؟۔ یہ قید ہے؟۔

اہلسنت مناظر:

کوئی قید نہیں۔۔کوئی قید نہیں۔۔۔اور آگے کیا لکھتا ہے غیر مقلّدیت پر ناچنے والے سنیں۔۔۔ یہ غیر مقلّدین کو کہتے ہیں منی کھانے والے۔ان کے نزدیک بھی منی پاک ہے اور وہ بھی سور کی۔۔ کہتا ہے کہ۔

''اصل تمام اشیآء میں طہارت ہے حتیٰ کہ خنزیر **فانه من المنی و المنی من الدم والدم من الغذآء والغذآء من العناصر والعنا صر طاهرة**

(فتاوی رضویہ ج ۲ ص ۷۳)

نــوٹ :اہلسنت مجمع۔۔۔ہائے ہائے۔۔۔مجمع کا منظر دیکھنے والا تھا۔ دوسری طرف بریلویوں کی جو حالت تھی اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا بریلوی مناظر اور صدر مناظر کے چہرے فق پڑے گئے اور اس حوالے پر دنگ رہ گئے۔۔۔۔سنی مناظر نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا)۔

تو اب کھاؤ خنزیر۔۔مولانا اس سے آپ کی بات نہیں بنے گی دلائل قرآن وسنت سے دو۔ اور اگلی بات آپ احکام شریعت کہتی ہے کہ نقطہ برابر بھی اس کو خطاء سے محفوظ رکھا۔(۱)

بریلوی مناظر:

(مرجھائے ہوئے چہرے کے ساتھ) یہ کیا ہے یار۔۔۔؟؟؟

سنی مناظر:

ہاں اب تمہیں ''یہ کیا ہے یار نظر آئے گا''۔(مجمع بے ساختہ ہنس پڑا۔مرتب)

میری بات سنیں آپ چپ ہو کر بیٹھیں۔مولانا خنزیر کی بات کرتے ہوئے خنزیر کو پاک تک کہہ دیتے ہیں اور خنزیر میں طہارت مانتے ہیں اب آئے احکام شریعت کے مقدمہ کے اندر لکھا ہوا ہے۔

---

(۱) جب مولوی احمد رضا خان سے نقطہ برابر خطاء ممکن نہیں تو اس فتوے پر عمل کرتے ہوئے بریلویوں کو خنزیر اور اس کی منی استعمال میں لانی چاہئے۔

"اعلیٰ حضرت کی زبان وقلم کا یہ حال دیکھا کہ مولا تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے لیا اور زبان وقلم نقطہ برابر خطاء کرے اس کو ناممکن فرمادیا"۔

(احکام شریعت: ص۲۶، ۲۷)

انبیاء سے خطاء گناہ کبیرہ ہوسکتا ہے (جاء الحق ص ۴۲۷) تم نے لکھا ہے اور اعلیٰ حضرت نقطہ برابر خطاء نہیں کر سکتے۔ یا روہ تو خنزیر کو پاک لکھے۔ تو خنزیر کو استعمال کرو پتہ چل جائے تمہارا۔۔۔

بریلوی صدر مناظر:

کیا اصول بیان کرر ہے ہیں۔۔۔؟

اہلسنت مناظر:

اصول کیا بیان کرر ہا ہوں تمہاری بات کا جواب دے رہا ہوں۔۔

باقی جو آپ نے پیش کیے کہ جناب انہوں نے اشتہار شائع کیے سنئے۔۔ میں آپ کو اس کا جواب بھی دیتا ہوں ربوہ کے اندر جلوس کی وجہ سنئے وہاں چونکہ سارا مرزائیت کا گڑھ ہے جو اندر ربوہ شہر ہے۔

(اس بریلوی بڈھے نے یہاں پھر شور ڈال دیا ہائے۔۔ہائے۔۔)

اہلسنت مناظر:

سنئے۔۔!!!! ہم اہل السنۃ والجماعۃ مسلمانوں کو وہاں تبلیغ کرنے کی اجازت نہیں ہمارے علماء اس وجہ سے وہاں جا کر تبلیغ کرتے ہیں۔ مولانا یہ تو علماء تبلیغ کی نیت سے جارہے ہیں۔ اور دوسری بات بدعۃ سیئہ تب بنے گی جب کسی کو عبادت سمجھ کر کیا جائے گا ہمارے بزرگوں نے عبادت نہیں سمجھا اس کو بدعت سیئہ کیسے کہا جا سکتا ہے۔(۱)

(۱) یہاں ایک بات ذہن نشین کر لیں ایک ہوتا ہے اصل مقصود اور ایک ہوتا ہے اس مقصود تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ یہ، تو یہ جلسے جلوس چناب نگر میں مقصود یعنی تبلیغ کرنے کا ذریعہ ہیں اور یہ ترتیب از خود مقصود وغایت نہیں ہے، اسلام میں میں عبادت کے وسائل محدود نہیں ہیں، چناب نگر میں جو جلوس یا پروگرام کیے جاتے ہیں وہ مرزائیوں کو تبلیغ کرنے کا ایک وسیلہ ہے خود وہ جلوس یا پروگرام نہ تو مقصود ہیں نہ ان کو کوئی دین یا ضروری سمجھتا ہے جبکہ بریلوی میلاد کو دین کا حصہ سمجھتے ہیں اور نہ

اور آ دیکھ تم عید پر کڑیاں نچار ہے ہو۔
(اس دوران ابلیس کا رقص نامی کتاب کی فوٹو کاپی اٹا کر قادری صاحب نے ان کو دکھائی)۔
مجمع پکار اٹھا ہائے سبحان اللہ۔ ماشاء اللہ۔۔

بریلوی صدر مناظر: نے شور ڈال دیا کہ اصل کتاب دکھاؤ۔۔(۱)

صدر مناظر اہلسنت: کیا یہ دلائل یا شرائط میں لکھا ہوا ہے کہ اصل کتاب پیش کی جائے گی۔۔؟ آپ نے جو اشتہار پیش کیا، کیا وہ اصل کتاب تھی۔۔؟؟؟

نوٹ: مولانا قادری صاحب نے سوال کیا کہ کیا اشتہار اصل کتاب ہے؟ تو بریلوی صدر مناظر نے کہا اور کیا ہے؟؟؟۔۔۔ پر قادری صاحب نے کہا

(بقیہ ص ۸۶) کرنے والوں کو لعن طعن کا نشانہ بناتے ہیں دیکھیں مدارس کو جو موجودہ شکل ہے یہ دین حاصل کرنے کا ایک وسیلہ ہے اب اگر کوئی انہی مدارس کو اصل اور مقصود سمجھ لے اور دین حاصل کرنے کو انہی میں محصور سمجھے اور اس ترتیب کو ضروری اور دین کا حصہ سمجھنے لگے تو یہ بدعت ہے۔ اس قاعدے کو خوب سمجھ لیں بہت سے بریلوی مغالطوں کا جواب اسی میں ہے

وقد ذكر الشيخ العز بن عبد السلام في (قواعد الا حكام في مصالح الأنام. فصل في انقسام المصالح و المقاصدالى الوسائل ق المقاصد ص ٥٤)

"إن الواجبات والمندوبات ضربان: أحدهم امقاصد والثانى وسائل، وكذلك المكروهات والمحرمات ضربان: أحد هما مقاصد والثانى وسائل، وللوسائل أحكام المقاصد. فالوسيلة إلى أفضل المقاصد هى أفضل الوسائل، والوسيلة إلى أرذل المقاصد هى أرذل الوّسائل ثم ترتب الوسائل بترتب المصالح والمفاسد." وبقر فى موضع آخر أن الوسائل هي أخفض رتبة من المقاصد إجماعاً.

(۱) ابلیس کا رقص نامی اصل کتاب فقیر کے پاس موجود ہے اور یہ فوٹو کاپی فقیر نے ہی دی تھی بریلوی حضرات کو اگر اس حوالے میں کوئی شک ہو تو وہ میرے پاس آ کر یا کسی بھی فورم (ہائیکورٹ وغیرہ) پر اس حوالے کو چیلنج کر سکتے ہیں فقیر اصل حوالہ پیش نہ کرنے کی صورت میں ہر سزا کیلئے تیار ہے۔ اگر بریلوی حضرات فقیر کے پاس نہ آنا چاہیں تو میلسی میں معروف بریلوی عالم مولوی حسن علی رضوی ہوتے ہیں ان کے پاس یہ کتاب موجود ہے بریلوی وہاں جا کر اپنی تسلّی کر سکتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ فوٹو کاپی محض جواب نہ دینے کا بہانہ ہے۔

مناظر اہلسنت:

کہتا ہے اور کیا ہے۔۔۔سبحان اللہ جسے اصل کتاب اور اشتہار میں فرق معلوم نہیں وہ مناظرہ کرنے آیا ہے۔۔ ماشاء اللہ۔۔سبحان اللہ۔۔۔مجمع سے آواز آئی۔۔مناظر اہلسنت نے بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ایکسپریس اخبار فیصل آباد پیر ۱۴ ربیع الاول یکم مارچ ۲۰۱۰ کا یہ اشتہار دیکھو کہ عید میلاد میں یہ لوگ جا کر عیسائیوں کے چرچ میں عید بھی مناتے ہیں۔اور نماز بھی پڑھتے ہیں۔

ہاں ایک اور بات کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو عید میلاد النبی ہے اسے تم نے مباح لکھا ہے۔احمد رضا خان نے بھی مباح لکھا ہے۔(الامن والعلی:ص ۱۷۰)

اور جاء الحق والاسنت الٰہیہ لکھتا ہے۔(ص ۱۹۶)

اور تمہارا عبد القیوم ہزاروی عقائد و مسائل میں بدعۃ حسنہ لکھ رہا ہے۔(ص ۷۵)

اور تمہارے انوار ساطعہ والے نے اس کو واجب تک لکھ دیا ہے۔(۵۵۱)

اور تمہارا سعید کاظمی کا بیٹا ارشد کاظمی لکھتا ہے کہ یہ درجہ وجوب رکھتا ہے۔(ص ۳)

او جو مستحب وجوب کے درجے تک پہنچ جائے دو اس کو بند کیا جائے گا اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

(ٹائم ختم)

بریلوی مناظر کی چوتھی تقریر:

الصلوٰة والسلام علی رسوله الکریم

یوں نہ نکل برچھی تان کر
اپنے پرائے ذرا جان کر

انہوں نے بڑی آسانی سے فتاوی رشیدیہ کے متعلق کہہ دیا کہ انہوں نے براہین قاطعہ کے اوپر تقریظ لکھی ہے اور انہوں نے وہاں مستحسن لکھا ہے یہ منافقانہ طریقہ ہے ۔میری بات پر غور کریں ایک کتاب میں ہر حال میں ناجائز خواہ اس کو جس قسم کی مرضی سمجھ لے چاہے اس کے اندر ناجائز کام کرتا ہو مگر جو جائز کام کرتا ہے اس کو بھی یہ ہر حال میں ناجائز کہہ رہا ہے تو جو ہر حال میں ناجائز کہہ رہا ہو تو پھر آپ نے کیوں کہہ دیا؟۔۔مولوی رشید احمد گنگوہی پر بھی آپ کو فتویٰ لگانا پڑے گا۔

میرے بھائی غور کر کہتا ہے کہ ربوہ کے اندر وجہ یہ ہے کہ وہاں پر وہ مرزائی رہتے ہیں اور یہ لمبی تقریر کی کہ مرزائیوں کو جلانے کیلئے (۱) وہاں کیوں نکالتے ہو وہاں اگر بدعت سیئہ جائز ہے تو یہاں کیوں جائز نہیں؟۔

میں یہ کہتا ہوں کہ یہ جو مرزائیوں کو جلانے کیلئے جلوس نکالنا جائز ہے تو ہم تمہارا دل جلانے کیلئے نکالتے ہیں تو یہ بھی جائز ہے

(یہاں شور کی وجہ سے بریلوی مناظر کے الفاظ صحیح طور پر سمجھ نہیں آئے۔۔مرتب)

اگر کسی کا دل جلانے کیلئے جلوس جائز ہے تو وہاں مرزائیوں کا دل جلانے کیلئے جلوس نکالا جاتا ہے یہاں دیوبندیوں کا دل جلانے کیلئے نکالا جاتا ہے۔

صدر مناظر اہلسنت:

ہم نے دل جلانے کا نہیں کہا۔عبادت کا کہا۔کیا آپ کے نزدیک مسلمانوں کی دل آزاری کرنا عبادت ہے؟۔(یعنی ہم نے تو کہیں نہیں کہا کہ مرزائیوں کا دل جلانے کیلئے

---

(۱) لعنة الله علی الکاذبین بریلوی مذہب میں شائد جھوٹ بولنا ثواب ہے،ہم نے کہیں یہ نہیں کہا تھا کہ وہاں جلوس مرزائیوں کو جلانے کیلئے نکالتے ہیں۔

جلوس نکالتے ہیں مگر آپ کہہ رہے ہیں کہ دیوبندیوں کا دل جلانے کیلئے جلوس نکالتے ہیں تو اس پر سوال ہوتا ہے کہ دیوبندی تو مسلمان ہیں کیا کسی مسلمان کی دل آزاری کرنا جائز ہے؟)

بریلوی صدر مناظر:

ثالث صاحب یہ شخص تین بار اٹھا ہے۔ کیا ان کے مناظر کی ٹرم میں میں اٹھا ہوں؟۔

اہلسنت مجمع: بالکل آپ نے کتنی دفعہ بیچ میں بولا اور مداخلت کی۔۔۔

بریلوی صدر مناظر:

کیا میں کبھی آپ کے مناظر کی گفتگو قطع کرتا ہوں؟۔ مجمع سے سوال کرتے ہوئے

مجمع:

بالکل قطع کرتے ہیں۔

بریلوی صدر مناظر:

کیسے قطع کرتا ہوں؟ جھوٹ بولتے ہو جھوٹ بولتے ہو۔(۱)

اہلسنت صدر مناظر:

ثالث صاحب یہ ہے صدر صاحب کی زبان اور تہذیب۔

بریلوی صدر مناظر نے کہا کہ جب ہماری بات ہوتی ہے ان کو تکلیف ہوتی ہے۔ اور ہر بار کھڑے ہو جاتے ہیں ''تکلیف ہوتی ہے'' کا لفظ بولتے ہوئے بریلوی صدر مناظر نے اپنی شہادت کی انگلی کا آسمان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے نیچے کی طرف سے اوپر لہرایا اور باقی انگلیوں کا حلقہ بنالیا اور بار بار اپنا ہاتھ شہادت کی انگلی کا اشارہ کرتے ہوئے اوپر کو لہراتے رہے۔ تہذیب کا یہ عالی مظاہرہ ہر کوئی ویڈیو میں دیکھ سکتا ہے۔

بہر حال ثالث حضرات نے مداخلت کر کے دونوں صدور کو بٹھایا۔

---

(۱) جب جھوٹ بولتے ہیں تو اپنی صفائی پیش کرنے کیلئے ہم سے سوال کیوں کیا؟ اور جھوٹ بریلوی صدر مناظر نے بولا ہے ہر کوئی ویڈیو میں دیکھ سکتا ہے کہ قادری صاحب کی تقریر میں کتنی بار اس شخص نے اپنی بدتہذیبی کا مظاہرہ کیا ہے۔

بریلوی مناظر:

انہوں نے یہ کہا کہ صحابہ نے اس لئے جلوس نکالا کہ وہاں نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام آئے تھے میں کہتا ہوں کہ نبی کریم علیہ السلام کے عشاق کو حج کرنا نصیب ہو(۱) وہاں جوتم یہ رمل کرتے ہو صفاء مروہ کی سعی کرتے ہو میں پوچھتا ہوں کہ یہ سعی جو اماں ہاجرہؓ نے جو سعی فرمائی تھی اس کا مقصد تو پانی تلاش کرنا تھا آج وجہ وہ نہیں پائی جاتی آج تو وہاں پانی کے ڈرم پڑے ہوئے ہوتے ہیں اس کے باوجود بھی اس سنت پر عمل کرنا ضروری ہے تو پتہ چلا کہ پیاروں کے بارے میں یہ نہیں دیکھا جاتا کہ انہوں نے یہ کام کیوں کیا ہے یہ دیکھتے ہیں کہ جب انہوں نے کیا تو اس کو کرتے جاؤ۔(۲)

ایک حوالہ میں یہ پیش کرتا ہوں یہ دیکھو یہ کتاب کس کی ہے؟۔یہ دیکھو کتاب کا نام ہے۔

خطبات میلاد النبی ﷺ

اوراوپر روضہ پاک کی تصویر بھی بنی ہوئی ہے کیا ماڈل بنانا بدعت سیئہ ہے؟ تو یہ جو روضہ پاک کی تصویر ہے یہ کہاں سے جائز ہوگئی اگر یہ جائز ہے تو پھر ماڈل بنانا بھی جائز ہے۔

---

(۱) مولوی مصطفیٰ رضا خان صاحب نے ایک پوری کتاب ''تنویر الحجہ'' اس موضوع پر لکھی ہے کہ جب تک سعودی عرب میں وہابی حکمران ہیں حج ساقط ہے تو آپ وہاں حج کو کیسے جاسکتے ہیں؟۔

(۲) وہ سعی اس لئے کرتے ہیں کہ اللہ نے اس کو مشروع کردیا۔کیا ۱۲ ربیع الاول کو جلوس بھی قرآن یا حدیث میں مشروع ہے؟۔پھر عاشق کا کام تو یہ ہے کہ محبوب نے جس طرح وہ عمل کیا تم بھی اسی طرح کرو صحابہ نے کس دن وہ جلوس نکالا؟ کس شہر میں نکالا؟ کس وقت نکالا؟ تو تم بھی پھر اسی دن نکالو اسی وقت میں نکالو اسی شہر میں نکالو۔۔پھر جب عاشق کرتے جاتے ہیں تو اس عاشقانہ فعل کو ۱۲ ربیع الاول میں سال میں ایک دفعہ کیوں کیا جارہا ہے؟ پھر کیا یہ عاشق چھٹی صدی ہجری میں پیدا ہوئے اس سے پہلے کوئی عاشق نہ تھا؟؟ پھر صحابہ کے زمانے میں بھی کوئی عاشق نہ رہا جو اس عمل کو دوبارہ بار بار کرتا جاتا؟؟ کل کو کوئی شخص ظہر کی ۲۰ رکعات فرض ہونے کا دعوی کردے اور جب اس سے دلیل مانگی جائے تو کہے گا کہ فلاں دن نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھی فلاں دن صحابہ نے نماز پڑھی لہٰذا ہم کو مت روکو ہم تو عاشق رسول ہیں ہماری مرضی جتنی رکعات پڑھتے جائیں عاشق کا کام تو بس اس عمل کو کرنا ہے اس مضحکہ خیز دلیل کا جو جواب بریلوی دیں وہی ہماری طرف سے اپنے حق میں قبول کرلیں۔

اس کے اندر یہ لکھا ہوا ہے آپ کے مولوی صاحب مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ نمبر اس کا ۵۳ ہے وہاں یہ لکھتے ہیں۔۔ میرے محترم نے تو یہ کہا تھا کہ وہاں ہم عبادت سمجھ کر نہیں یہ بھی لوگوں کو دھوکا دینے کیلئے حالانکہ اللہ کے جس حکم پر عمل کیا جاتا ہے عبادت سمجھ کر کیا جاتا ہے دیکھو کہتا ہے کہ

''حضور کا ذکر عین عبادت ہے''

دوسرا حوالہ نشر الطیب کا لکھتے ہیں کہ

''حضرت عباسؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھ کو اجازت دیجئے کہ کچھ آپ کی مدح کروں چونکہ آپ کی مدح خود قرآن ہے اس لئے ارشاد فرمایا کہ خدا تمہارے منہ کو سلامت رکھے اور یہ ارشاد آپ کے سامنے پڑھے۔ اشعار کیا تھے۔ نبی کریم کی آمد کا ذکر تھا''۔

یہ کیا اس سے پتہ چلا یہاں آپ کے مولوی اشرف علی تھانوی حدیث پاک کا حوالہ دے کر صحابہ کرام کے عمل کے ذریعے سے یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ یہ وہ کام ہے میلاد شریف منانے کا کہ یہ صحابہ کرام بھی کرتے رہے ہیں۔ اب فیصلے کی بات آگئی ہے سنو سنو!! بڑی لمبی چوڑی بحثیں ہوگئیں یہ فیصلہ میں نے نہیں کیا یہ فیصلہ تمہارے مہاجر مکی نے کیا ہے۔

''پس اگر اس کو کوئی عبادت مخصوص نہیں سمجھتا بلکہ فی نفسہ مباح جانتا ہے
مگر ان کے اسباب کو عبادت جانتا ہے اور ہیئت مخصوصہ کو مستحب سمجھتا ہے
تو بدعت نہیں''

یہ فیصلہ کی بات یار ہماری نہ مانو کم سے کم حاجی امداد اللہ ہی کی مان لو انہوں نے جو فیصلہ کیا ہے آج کم از کم وہی فیصلہ مان لو۔ وہ یہ کہتے ہیں۔

اس کے بدعت کہنے کی کوئی وجہ نہیں۔ فیصلہ سنو! فیصلہ سنو! فیصلہ آگیا پڑھیں زور سے حاجی امداد اللہ صاحب کہتے ہیں اس کو بدعت کہنے کی کوئی وجہ نہیں۔

میں یہ شروع سے کہتا ہوں اب بھی یہ مطالبہ کرتا ہوں کہ جن باتوں کا تو نے جواب دینا ہے وہ جواب کیوں نہیں دے رہا۔ بدعت سیۂ کا دعویٰ کرنا آسان ہے ثابت کرنا بڑا مشکل ہے۔ اس کے برعکس کبھی وہ فوٹو کاپی اٹھا کر دکھا دیتے ہیں کبھی کیا، انہوں نے تماشہ بنایا ہوا ہے۔ میرے بھائی ہم بھی فوٹو کاپیاں بڑی پیش کر سکتے ہیں لیکن ہم یہ چاہتے ہیں کہ یہاں ایک

فیصلے کا وقت ہے یہ امداد المشتاق ہے اس کے اوپر بھی اس کے اوپر بھی کیمرہ لگائیں لکھنے والے تمہارے اشرف علی تھانوی ہیں ہماری نہ مان اشرف علی تھانوی کی تو مان لو۔ سن یار میری بات سن لکھا ہے کہ:

''اگر کسی عمل میں عوارض غیر مشروع داخل ہوں تو ان عوارض کو دور کرنا چاہئے نہ یہ کہ اصل سے

''انکار کر دیا جائے۔ ایسے امور سے انکار کرنا خیر کثیر سے باز رکھنا ہے جیسا کہ قیام مولد شریف اگر بوجہ آنے نام پاک ﷺ کے کوئی شخص تعظیماً قیام کرے تو اس میں کیا خرابی ہے''۔

یہ امداد المشتاق اشرف علی تھانوی کی کتاب صفحہ نمبر ۸۸ ہے۔ اس کا بھی آپ نے جواب دینا ہے ادھر دیکھیں غور سے آپ نے کہا تھا کہ اصل کو ہی ختم کر دیا جائے گا یہ تمہارے اشرف علی تھانوی کہتے ہیں کہ اصل کو ختم نہیں کیا جائیگا۔

یہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا اپنا عمل، اپنا عمل کیا ہے۔۔۔۔۔ مشرب فقیر کا یہ ہے کہ مجلس مولد میں شریک ہوتا ہوں ان کے ذریعہ برکات سمجھ کر ہر سال میلاد کرتا ہوں۔

(بریلوی مجمع۔۔۔ ماشاء اللہ۔۔۔ ماشاء اللہ)

مناظر صاحب میری طرف توجہ کریں۔۔۔ او میری طرف توجہ کرو۔۔۔

(ٹائم ختم)

مناظر اہلسنت کی چوتھی تقریر

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

میں نے اسکو اصول پیش کیا تھا کہ فقہاء کا اصول ہے کہ جس امر جائز کے اندر خرافات پیدا ہو جائیں تو اس عمل جائز کو بھی بند کرو آؤ یہ میں حوالہ پیش کرتا ہوں۔ نور العرفان کے صفحہ نمبر ۷۵۸

"اگر غیر ضروری عبادات ایسے فساد کا ذریعہ بن جائے جو ہم سے مٹ نہ سکے اس کو چھوڑ دیا جائے"

دوسرا حوالہ تبیان القرآن سعیدی کا۔۔

"وہ کام برائی کا ذریعہ بنے اس کو ترک کرنا واجب ہے"۔
(تبیان القرآن ج ۳ ص ۶۲۶)

بریلوی صدر مناظر:

اصل کتاب پیش کرو۔

اہلسنت صدر مناظر:

یہ لو کتابیں۔

بریلوی صدر مناظر:

عبارت پڑھو۔

اہلسنت مناظر:

ہاں ہاں یہ عبارتیں ہی تو پڑھ رہا ہوں۔ یہ دیکھیں یہ الاکلیل فی الا ستنباط التنزیل ص ۱۰۰ پر لکھا ہے

"کل فعل مطلوب ترتب علی فعلة مفسدة اقوی من مفسدة ترکه"
(یعنی مندوب کے کرنے سے قوی فساد پیدا ہو تو اس فعل مندوب کو چھوڑ دیا جائے گا)

تفسیر نور العرفان میں ہے:

"اگر غیر ضروری عبارت ایسے فساد کا ذریعہ بن جائے جو ہم سے مٹ نہ سکے

تو اس کو چھوڑ دیا جائے"۔ (ص ۷۵۸)

احمد رضا کہتا ہے

"ایک جائز کام جس سے فتنہ وفساد پیدا ہو اور آپس میں پھوٹ پڑے
یہ ناجائز ہے"۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۱۱ ص ۲۳۷)

یہ تبیان مع البیان اس میں لکھا ہے کہ:

"یہ مسئلہ بھی ثابت ہوا کہ اہل حق کو اس جائز قول وفعل سے بھی روکا جائے گا
جو اہل باطل کے کسی غلط نظریہ کی تقویت کا موجب ہے"۔
(التبیان ص ۲۷۶)

سنئے سنئے!! ایک جائز کام جس سے مفاسد پیدا ہوں اس سے روکا جائے گا یہ فقہاء نے لکھی ہے یہ علماء بریلوی نے لکھی ہے اور اب مفاسد کو دیکھو۔ یہ اخبارات میں پیش کر رہا ہوں کہ اسی آپ کے جلوس کی وجہ سے قتل وغارت ہوئی۔

ایکسپریس اخبار فیصل آباد یکم مارچ ۲۰۱۰"

فیصل آباد، ڈیرہ اسمٰعیل خان میں جلسے میں جلوسوں پر فائرنگ چار ہلاک"۔۔۔

روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد ۶ مارچ ۲۰۱۰

"اتر پردیش میں جلوس نکالنے پر دو فرقوں کا تصادم ۵۰ زخمی"۔۔۔

آگے چلیے میں دکھاتا چلا جاؤں آپ کو یہ جناب یہ دیکھیے

"اس جلوس میں جا کر مولانا ضیاء القاسمی کی مسجد کو شہید کرنے کی کوشش کی، قرآن پاک شہید کیے احادیث طیبات کو نذر آتش کیا گیا"۔ (روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد ۲ مارچ ۲۰۱۰)

ایک بہت بڑا مفسدہ پیدا ہو رہا ہے اس لئے اس کو بند کرنا چاہئے۔ سب سے بڑھ کر میں کہتا ہوں احمد رضا خان کی ایک کتاب ہے۔ رسالہ تعزیہ داری اس نے اس کتاب کے اندر تعزیہ نکالنے کے متعلق لکھا ہے کہ اس تعزیہ کو نہیں نکالنا چاہئے۔ اگرچہ یہ تعزیہ اپنی اصل کے اعتبار سے درست ہے مگر مفاسد کی وجہ سے اور خرابیوں کی وجہ سے اس کو بند کر دینا چاہئے اور آگے خود جا کر سوال اٹھاتے ہیں اگر کوئی بندہ صحیح تعزیہ نکالے مفاسد سے پاک صاف کیا وہ تعزیہ درست ہے، کہتا ہے پھر بھی درست نہیں اگر مفاسد کا ذریعہ بنے تو بند کر دیا جائے گا۔ (۱)

---

(۱) اسی سے فتاویٰ رشیدیہ کا بھی جواب ہو گیا کہ مروجہ میلاد کسی صورت جائز نہیں۔

اور یہ سب سے بڑا افساد یہ ابلیس کا رقص ہے یہ تمہارے اختر رضا خان کی کتاب ہے اس نے یہ لکھا ہے کہ عید کی خوشیوں کے اندر ہمارے بریلویوں کی مسجد میں رقص کیا جاتا ہے یہ دیکھو لڑکی ناچ رہی ہے۔

(چونکہ اس دوران بریلویت پوری طرح برہنہ ہو چکی تھی اہلسنت کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے اور بریلویوں پر افسردگی چھا گئی تھی اس لئے انہوں نے حضرت قادری صاحب کی تقریر میں شور ڈال دیا)

حضرت قادری صاحب: نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ

یہ مسئلہ بار بار پیش کرتا ہے کہ حضرت تھانوی کا رسالہ ہے۔ میں بتانا چاہتا ہوں یہ رسالہ حضرت تھانوی نے اس وقت لکھا تھا جب وہ میلاد کے قائل تھے مگر بعد میں حضرت تھانوی نے رجوع کر لیا اور خوب اس کا رد کیا۔(۱)

تذکرۃ الرشید میں یہ خط و کتابت ساری موجود ہے تذکرۃ الرشید کی پہلی عبارت پڑھتا ہے اگلی کیوں نہیں پڑھتا۔ اوئے آگے بھی پڑھ کر دیکھنا حضرت تھانویؒ آگے خود اس کے ناجائز ہونے پر دلائل دے رہے ہیں اور یہ خطبات میلاد النبی اس کو دیکھ حضرت تھانوی نے دلائل اربعہ سے اس کے مفاسد اور ممنوعات کو ثابت کیا ہے۔(۲)

(بریلویوں نے اس دوران شور ڈالا کہ واہ واہ رجوع کر لیا وہ بڈھا کہتا ہے کہ جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے جس پر حضرت قادری صاحب نے مندرجہ ذیل جواب دے کر ان کے منہ بند کر دیئے۔۔۔)

بات سنو میری!!!

احایث طیبات کے اندر دو قسم کی احادیث ملتی ہیں ناسخ بھی ملتی ہیں، منسوخ بھی ملتی ہیں۔ ابوداؤد شریف کے اندر حدیث موجود ہے کہ حضور ﷺ نے گوہ کھانے سے منع فرمایا ہے اور احادیث کی کتابوں کے اندر ترمذی وغیرہ میں موجود ہے کہ:

---

(۱) اس کا مزید تفصیلی جواب تتمہ میں آرہا ہے۔

(۲) مثلاً ملاحظہ ہو ''تردید میلاد از قرآن وحدیث: خطبات میلاد النبی ﷺ ص ۱۹۰، ''تردید از اجماع امت'' ص ۱۴۴، ''تردید از قیاس'' ص ۱۱۵۔

صحابہ کے دستر خوان پر گوہ کھائی گئی اگر تم یہ کہتے ہو کہ پہلی والی بات ٹھیک ہے تو پھر تم اب تم گوہ کھا کر دکھاؤ پھر پتہ چلے۔

(اہلسنت مجمع ۔۔۔۔ ماشاء اللہ ۔۔ سبحان اللہ)

جو بات منسوخ ہو جائے تو منسوخ بات کو پھر پیش نہیں کیا جا سکتا ہم ناسخ پیش کر رہے ہیں کہ حضرت تھانویؒ نے خطبات میلاد النبی ﷺ کے اندر دلائل اربعہ سے ثابت کیا اور اس کی مذمت کو کہ ہمیں اس کو ترک کر دینا چاہئے چھوڑ دینا چاہئے آگے بات سنئے آپ کہہ رہے تھے کہ حضرت گنگوہی نے ہر حال لکھا ہے آپ حضرت گنگوہی کی عبارت کا جواب دے رہے تھے کہ

ہر حال ۔۔۔ ہر حال ۔۔۔ ہر حال کہہ رہے ہو ۔۔۔

بات سنو، کہہ رہے تھے کہ ہر حال میں حضرت گنگوہی نے لکھا ہے مولانا ہر حال میں تو ۔۔

"حتی الخنزیر"

بھی ہے کہ ہر حال میں خنزیر پاک ہے (احمد رضا خان کے نزدیک) تو، تو چٹ کر پھر کھاتا کیوں نہیں ۔۔؟

(اہلسنت مجمع ۔۔۔۔ ماشاء اللہ ۔۔ سبحان اللہ ماشاء اللہ)

ہم نے دلائل سے ثابت کر دیا کہ قرآن وسنت کے دلائل اور سب سے بڑھ کر حضرت پیر سید جیلانیؒ نے غنیۃ الطالبین میں یہ لکھا کہ جس قادری کو ہم ماننے والے ہیں وہ قادری بہت بڑا پیر لکھتا ہے کہ:

"اذا لم ینطق شیء و لم یرو فی السنة عن رسول الله ﷺ شیء فانقرض عصر الصحابة و لم ینقل احد منهم قولا فالکلام فیه بدعة و حدث"

انہوں نے اپنی کتاب غنیۃ الطالبین ص ۹۵ کے اوپر قول نقل کر دیا ہے کہ جناب جس بات کا حضور پاک ﷺ سے بھی ثبوت نہ ہو صحابہ کرام کے زمانے کے اندر نہیں اب اس کو کرنا دین میں بدعت اور حدث ہے۔ بدعت جب مطلق آئے تو سیئہ ہوتی ہے۔

(واہ ۔۔۔ واہ ۔۔۔ سبحان اللہ)

اور بات سنو تیرے جتنے دلائل تھے الحمد للہ میں نے اس کے جواب پیش کر دیئے ایک جھوٹ

اس نے بولا تھا کہ غوث کہنے والا مشرک ہے لیکن اس کا حوالہ پیش نہ کر سکا میں نے تیرے اعلیٰ حضرت کی تحریر سے تجھے کافر ثابت کیا۔ تو جناب نصیر الدین کا انکار کر گیا۔ طاہر القادری کا انکار کر گیا۔ او ظالم کتنوں کا انکار کرتا جا رہا ہے ابھی تو میں نے تنقیدات اقتدار بھی پیش کرنی ہے۔ تو اس کو بھی انکار کرے گا اپنے مولویوں کا انکار کر کے تو کیسے جیت سکتا ہے۔

بھائی جو اپنے مولویوں کے متعلق کہے کہ میں اس کو بھی نہیں مانتا اس کو بھی نہیں مانتا جو احمد رضا تک سب کا انکار کر دے اگر اعلیٰ حضرت کے ماننے والے ہو تو اعلیٰ حضرت کا ہم عقیدہ جو نہ ہو وہ کافر ہے تو اگر اعلیٰ حضرت نے جشن عید میلاد النبی کا جلوس نکالا ہو تو پیش کرو، کہتا ہے دلیل پیش کرو کہ بدعت سیئہ ہے، دلیل مدعی کے ذمہ ہوتی ہے۔ یہ سیرت انوار مظہر یہ اس میں ہے کہ ۱۹۳۲ء کے اندر سب سے پہلا جلوس نکالا گیا۔

(ٹائم ختم)

(مناظرے کا وقت اس تقریر پر ختم ہو گیا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مبارک باد اے اہلسنت !!!

یہ حضرت قادری صاحب کی آخری تقریر تھی اس لئے کہ اب مناظرے کا وقت ختم ہو چکا تھا حضرت مولانا ابوایوب قادری صاحب کی یہ آخری تقریر گویا ایک الہامی تقریر تھی اس وقت مجمع کی جو کیفیت تھی افسوس کہ اسے الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں اس وقت میدان مناظرے کا منظر دیدنی تھا حق اور باطل واضح ہو چکا تھا اہل حق کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے اور باطل کے چہرے سیاہ پڑ چکے تھے آپ ویڈیو میں دیکھ سکتے ہیں کہ بریلوی مناظر کئی دفعہ اپنے چہرے سے پسینہ صاف کرتا رہا بریلوی مناظرین احمد رضا خان اور

ہمارے نزدیک بھی بے وقوف بھیڑیں تھیں جو پورے مناظرے میں باوجود یہ کہ اوپر پنکھا چل رہا تھا مگر مسلسل نیچے ان کا پسینہ نکل رہا تھا ہر شخص ویڈیو میں خود اس منظر کو دیکھ سکتا ہے مگر اس کے باوجود وہ اتنے بوکھلائے ہوئے تھے کہ اگر گرمی سے پسینے نکل رہے ہیں تو کم سے کم ان گرم کوٹوں کو تو اتار لیں جو پہن کے آئے شائد کہ کچھ راحت مل جائے مگر حضرت قادری صاحب نے تو ان کے اوسان خطا کئے ہوئے تھے۔

اس تقریر میں حضرت قادری صاحب نے حوالوں کے ڈھیر لگادئے بریلوی مناظر تو بالکل مبہوت ساقط بیٹھا رہا جبکہ بریلوی صدر مناظر کو اندازہ ہوگیا تھا کہ اگر اس ''سونامی'' کو نہ روکا گیا یہ تو بریلویت کا بہا لے جائے گا چنانچہ بریلوی صدر مناظر کی حواس باختی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ اپنا منصب چھوڑ کر خود مناظر بن گیا اور بار بار حضرت قادری صاحب کی تقریر میں بولتا رہا اس کی پوری کوشش تھی کہ کسی طرح بار بار مداخلت کر کے تقریر کو روکا جائے یا مناظرے کا ماحول خراب کر کے مناظرہ یہیں ختم کر دیا جائے مگر مناظر اہلسنت بریلویوں کی ان تمام چالوں کو سمجھ چکے تھے اور ان کی ایک نہ چلنے دی اور ان سب رکاوٹوں کے بعد مسلسل بولتے رہے اور اپنی تقریر جاری رکھی۔

مناظرہ ختم ہونے کے بعد ایک بریلوی عالم ہمارے پاس آیا اور کہا کہ مناظرہ تم جیتے گئے ہو تم لوگوں نے اتنے دلائل دئے کہ ہمارا مناظر پریشان ہوگیا۔

مناظرے کے بعد ہم رات کو وہیں ٹھرے اور عشاء کے بعد علاقے کی مرکزی مسجد میں حضرت قادری صاحب نے بیان کیا مسجد میں ''تل'' رکھنے کی جگہ نہیں تھی یوں معلوم ہو رہا تھا کہ پورا علاقہ سمٹ کر مسجد میں آگیا ہے، جبکہ بریلوی حضرات نے چپکے سے وہاں فرار ہی میں عافیت سمجھی اور گھر جا کر سکھ کا سانس لیا۔ علاقہ مکینوں کی خوشی دیدنی تھی ہر ایک اس شاندار فتح پر مناظرہ ٹیم کو مبارک باد دے رہا تھا۔ رات بھر مبارک بادیوں کے فون آتے رہے اس کے بعد صبح علاقہ مکینوں نے بڑے ادب و احترام کے ساتھ ہمیں رخصت کیا اور علاقے کے بعد معززین خود ہمارے ساتھ ''سرگودھا مرکز'' ہمیں چھوڑنے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تتمہ

جب حضرت قادری صاحب نے امداد المشتاق اور حضرت تھانویؒ کی دیگر عبارات کے متعلق یہ جواب دیا کہ حضرت پہلے نفس میلاد کے قائل تھے (جو مروجہ قیودات سے پاک ہو) مگر بعد میں اس سے بھی رجوع کرلیا لہٰذا یہ اقوال بمنزلہ ''حکم منسوخ'' کے ہیں آپ حضرت تھانویؒ کے مرجوع اقوال پیش نہ کریں تو اس پر بریلوی استہزاء کے طورر پر ہنسے گویا ان علمی تیموں کے ہاں کسی مسئلہ سے رجوع کرنا کوئی انوکھی بات ہے حالانکہ کسی مسئلہ سے کسی عالم دین کا رجوع کرلینا اس بات کی دلیل ہے کہ اس میں انانیت اور تکبر نہیں بلکہ حق کا متبع ہے۔

حضرت تھانویؒ وہ پہلی شخصیت نہیں جنہوں نے کسی مسئلہ سے رجوع کیا ہو آپ سے پہلے بھی بڑے بڑے اکابر اپنے موقف سے رجوع کرتے رہے جمع قرآن کے متعلق کس صاحب علم کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ اس میں حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اپنے قول سے رجوع کرتے ہوئے حضرت عمرؓ کے مشورے پر عمل کیا، اسی طرح حضرت عمرؓ نے ایک مجنونہ عورت جس کو ٦ ماہ کا حمل ہوگیا تھا رجم کرنے کا حکم دیا تو حضرت علیؓ نے ان سے کہا کہ قرآن مجید میں ہے کہ و حمله و فصاله ثلثون شهرا وضع حمل کی مدت چھ ماہ بھی ہوتی ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجنون سے حکم تکلیف اٹھالیا ہے وہ مکلّف نہیں تو حضرت عمرؓ بہت خوش ہوئے اور اپنے فیصلے سے رجوع کیا تفصیل کیلئے دیکھیں:

﴿الاستیعاب ج۳ ص۲۰٦ دار الکتب العلمیه﴾

اسی طرح مہر کے ایک مسئلہ میں حضرت عمرؓ نے ایک بڑھیا کے قول کی طرف رجوع کیا ملاحظہ ہو: المبسوط ج۱۰ ص ۱۵۳،۱۵۲۔ حج کے دوران حیض آنے کے ایک مسئلہ پر حضرت زید بن ثابتؓ نے حضرت ابن عباسؓ کے قول کو اختیار کیا اور اپنے قول سے رجوع کیا دیکھیں: فتح الباری ج ص ۵۸۸۔ امام ابوحنیفہؒ نے کئی اقوال میں صاحبین کے قول کی طرف رجوع کیا جیسا کہ صاحب علم حضرات پر مخفی نہیں، مگر یہاں کوئی یہ نہیں کہتا کہ:

جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

اب مرجوع عنہ قول کا حکم کیا ہے؟ تو علامہ شامیؒ اس سلسلے میں فرماتے ہیں کہ:

''جس قول سے رجوع کرلیا گیا اب وہ اصلا اس فقیہ کا قول ہی نہ رہا وہ قول حکم منسوخ کے درجہ میں ہوگیا اس سے دلیل پکڑنا جائز نہیں''۔

(شرح عقود رسم المفتی :ص ۵۸ مکتبۃ البشری)

حضرت قادری صاحب نے اسی لئے فرمایا کہ مرجوع قول منسوخ کے حکم میں ہے لہٰذا دجل وفریب نہ کرو اور حضرت تھانویؒ کے منسوخ اقوال پیش نہ کرو اگر تمہارے نزدیک منسوخ اقوال پیش کرنا جائز ہے اور یہ دلیل بن سکتے ہیں تو گوہ کھاؤ کہ صحابہ کرامؓ کے دسترخوان پر گوہ موجود تھی مگر بعد میں اس کا حکم منسوخ ہوگیا۔اسی سے حضرت قادری صاحب کے تبحر علمی کا اندازہ لگائیے۔

بریلوی مناظر نے اپنی تقریر میں حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کی طرف منسوب ایک رسالہ ''فیصلہ ہفت مسئلہ'' بھی پیش کیا،اس رسالے کا اصولی جواب ان کی تقریر میں موجود تھا اول جواب تو یہ کہ مولوی نقی علی نے مشائخ کے اقوال بطور حجّت پیش کرنے سے منع کیا ہے لہٰذا آپ کی اس دلیل کا کوئی جواز نہیں بنتا۔دوسرا جواب ہم سے سنو وہ یہ کہ یہ رسالہ حضرت حاجی صاحب کا لکھا ہوا نہیں ہے حضرت تھانویؒ کا لکھا ہوا ہے اور حضرت تھانویؒ نے اس قول سے رجوع کرلیا،جیسا کہ حضرت قادری صاحب نے وضاحت کی۔

مگر ان سب سے قطع نظر اس رسالے میں موجود اقوال ہمارے خلاف نہیں اس لئے کہ اس میں فرمایا گیا ہے کہ:

''میلاد فی نفسھا مباح ہے مگر ان قیود کو سنت سمجھنا بدعت وتعدی حدود اللہ اور گناہ ہے''

اور ظاہر بات ہے کہ اہل بدعت مروجہ میلاد کا فرائض سے بھی زیادہ التزام کرتے ہیں اور ان قیودات کے بناء ان کے ہاں میلاد کا کوئی تصور ہی نہیں لہٰذا حاجی صاحب کا یہ فیصلہ ان ہی کے خلاف ہے ہمارے نہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

غاية المقاصد فی كشف الحجاب عن المفاسد

مفاسد جشن عید میلاد پر نشاندہی

(یہ مضمون "نور سنت" کے شمارہ نمبر ا میں شائع ہوا تھا)

فاتح بریلویت مولانا ابو ایوب قادری صاحب

قارئین گرامی قدر!!!

ہمارے رضا خانی بھائیوں کا خود ساختہ جشن عید میلاد اپنے اندر کن کن مفاسد کو لئے ہوئے ہے آپ زیر نظر تحریر میں ان مفاسد پر مطلع ہوں گے اور ان مفاسد پر نشاندہی انکے عمل اور انکی کتب سے کی گئی ہے جو انکے بڑوں نے اپنے چھوٹوں کے قبلہ درست کرنے کیلئے لکھی ہیں ان مفاسد کے ذکر سے قبل ماہ ربیع الاول میں خوشی اور غمی کی کیفیات اور اسکے اظہار کے طریقوں کو انہی کے اصولوں کی روشنی میں بیان کرتے ہیں چنانچہ وہ لکھتے ہیں

"جسکی آمد پر خوشی کرنا بہتر ہے اس کے وداع پر اظہار غم بھی ثواب"

(تفسیر نعیمی ج ۴ ص ۲۳۷ آیت: ۱۸۵)

مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب جانے پر غم کو ثواب قرار دیا ہے۔ تو دیکھنا یہ ہے کہ جب کسی آدمی کی خوشی کا دن ہو اور اسی دن میں اس پر کوئی مصیبت آپڑے مثلاً ایک بھائی کی شادی ہو اور اسی دن دوسرا بھائی فوت ہو جائے تو وہ شادی غمی میں بدل جائے گی بلکہ ایک گھر میں شادی ہو اور ساتھ ہی ہمسائیوں کے گھر میں مرگ ہو جائے وہ بھی احساس کر کے شادی کی خوشی ختم کر دیتے ہیں کہ ہمارے ہمسائے کی مصیبت ہماری مصیبت ہے مگر یہ ایک بریلوی مسلک ہی ایسا ہے جس میں احساس ہمدردی اور غیرت نام کی چیز مفقود ہو چکی ہے۔ کیونکہ جس دن اور جس وقت جشن میلاد اپنی تمام تر رنگینیوں کے ساتھ برپا کیا جاتا ہے اسی دن اور اسی وقت میں سرکار طیبہ رحمت کے خزینہ سرور قلب وسینہ ﷺ کی وفات حسرت آیات بھی واقع ہوئی ہے۔ لہٰذا غیرت وحمیت اور دنیا کے ضابطہ اور قانون کے لحاظ سے اسکو عید نہیں بنایا جاسکتا اور دنیا میں اخلاقیات کا درس بھی یہی ہے کہ وفات کا اثر اور خیال زیادہ رکھا جائے اور شادی اور خوشی کو مغلوب رکھا جائے اور غمی کا اثر غالب ہو۔ تو پھر نبی اکرم ﷺ کیلئے یہ ضابط اور قانون کیوں نہیں۔ حالانکہ بریلوی اصول

''جسکی آمد پر خوشی کی جائے اسکی وفات پر بھی غم کا اظہار کیا جائے''

کا مقتضی بھی یہی ہے۔لیکن خدا برا کرے تعصّب اور بیر کا کہ محض علمائے دیو بند کی ضد میں آ کر نہ تو دنیا کے اخلاقیات کا سبق یاد رہا اور نہ ہی اپنی لکھی ہوئی تحریر نظر آتی ہے بلکہ تعصب میں آ کر اپنے محبوب و مشفق مولا اور ماوی وملجاء سید الرسل ہادی السبل ﷺ کے وفات کے دن پر جشن منانے میں مصر اور کوشاں نظر آتے ہیں بریلوی حضرات نے اپنی کتب میں ولادت مبارکہ کے متعلق کئی قول لکھے ہیں بلکہ لکھتے ہیں کہ سات اقوال ہیں اور وفات شریف کے متعلق اتنے اقوال نہیں ہیں تو جہاں اقوال کا اختلاف زیادہ ہے وہاں غلبہ کیوں دیا جاتا ہے اور جس مسئلہ میں اختلاف نہ ہونے کے برابر ہو اسکو مغلوب کیوں کیا جاتا ہے؟ کیا یہ انصاف کا قتل عام نہیں تو اور کیا ہے بہر حال سرکار طیبہ ﷺ کے وصالِ پر ملال کو ماہ ربیع الاول میں پیش نظر رکھنا چاہیے اور مسلمان کے دل دماغ پر اسکا اثر ہونا چاہیے نہ کے راگ ورنگ اور ناچ گانے کی محفلیں اس دن برپا کر دی جائیں بہر حال سرکار طیبہ ﷺ کے وصال پر ملال کو ذہن میں رکھنا چاہیے اب ملاحظہ کیجئے مفاسد میلاد اور ان مفاسد کو ملاحظہ کرنے سے پہلے ایک فقہی ضابطہ ذہن نشین رکھیے اور یہ فقہی ضابطہ اور قانون وہ ہے جسکو بریلوی اکابرین نے بھی نقل کیا ہے مثلاً نور بخش توکلی صاحب نقل کرتے ہیں

''یہ قاعدہ مشہور و مقرر ہے کہ مفاسد کا دفعیہ مصالح کی تحصیل پر مقدم ہے''

(رسائل میلاد مصطفے ﷺ ص ۵۱۹)

دعوت اسلامی کے امیر الیاس عطار قادری صاحب لکھتے ہیں:

''خرابیوں کے اسباب سے بچنے کیلئے آسان لفظوں میں یوں سمجھیے کہ اگر نفع حاصل کرنے کی خاطر نقصان اٹھانا پڑتا ہو تو اس نفع کو ترک کرنا ہوگا جیسا کہ میرے آقا اعلی حضرت شریعت مطہرہ کا قاعدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں''**درء المفاسد اهم من جلب المصالح** یعنی خرابیوں کے اسباب دور کرنا خوبیوں کے اسباب حاصل کرنے سے اہم ہے

(فتاوی رضویہ ج۹ ص ۵۵۱)''

(ماہنامہ السعید ص ۳۶ رجب. شعبان ستمبر ۲۰۰۶)

معلوم ہو گیا مفاسد سے بچنا یہ مصالح کے حاصل کرنے سے اہم ہے یعنی ثواب

کا حاصل کرنا اس وقت چھوڑا جائے گا جب اس سے گناہوں کا دروازہ کھلتا ہو۔ تو اب دیکھیے ہم مفاسد جشن عید میلاد کی نقاب کشائی کرتے ہیں۔

(۱) سب سے بڑا افساد یہ ہے کہ شریعت نے جس دن کو عید نہیں بنایا اسکو عید بنا کر شریعت میں دخل اندازی ہے۔

(۲) جس دن عید منائی جاتی ہے وہ دن جناب رسالت پناہ ﷺ کے وصال کا دن ہے۔

(۳) کفار اس سے مسلمانوں کا مذاق اڑائیں گے کہ نبی پاک ﷺ کے وصال کے دن پر انکی امت خوشیاں منا رہی ہے۔

(۴) ڈھول پیٹے جاتے ہیں۔

(۵) عورتیں میلاد خوانی کرتی ہیں جنکی آواز دور تک جاتی ہے۔

(۶) رقص کیے جاتے ہیں۔

(۷) اسی دن پہاڑیاں بنا کر انڈین گانے چلائے جاتے ہیں۔

(۸) جلوس نکلتے ہیں جنکو عورتیں گھروں کی چھتوں پر چڑھ کر دیکھتیں ہیں۔

(۹) شرکائے جلوس نماز وغیرہ کی حاجت نہیں سمجھتے۔

(۱۰) لاکھوں روپے بازاروں کی سجاوٹ پر صرف کیے جاتے ہیں حالانکہ یہ بازار عنداللہ مبغوض ترین جگہ۔ ہیں اگر یہی مال سرکار طیبہ ﷺ کی امت کے غرباء و مساکین پر خرچ کیا جاتا تو اس سے ہمارے آقا و مولا ﷺ کو کس قدر خوشی ہوتی۔

(۱۱) بیت اللہ کی شبیہیں بنا کر ان کا طواف کیا جاتا ہے۔

(۱۲) روضہ پاک کی شبیہ بنا کر اس کے سامنے کھڑے ہو کر صلوۃ و سلام پڑھنا اور حاجات کو طلب کیا جاتا ہے۔

(۱۳) کیک کاٹے جاتے ہیں۔

(۱۴) مفتی غلام محمد شرقپوری لکھتے ہیں "بازاروں چوکوں اور عام راستوں میں محفل نعت محفل میلاد اور جلسے وغیرہ کرنے ناجائز ہیں" (دور حاضر کی محفل نعت ص ۴۹)۔

(۱۵) محفل میلاد میں نعت خوانی ساز کے ساتھ ہوتی ہے۔

(۱۶) مفتی غلام محمد شرقپوری صاحب بریلوی لکھتے ہیں ”آجکل کی اکثر محافل کی طرح جو متعدد مکروہات پر شامل ہیں اگر فسق نوازی کے طوفان بدتمیزی کو علماء ومشائخ اور حکومت نے نہ روکا تو جو انجام بد اس کا ظاہر ہوگا اور امت پر جو وبال آئے گا تو اسکو کوئی نہ روک سکے گا۔

(دور حاضر کی محفل نعت ص خ)

(۱۷) بعض مواقع ایسے بھی دیکھنے میں آتے ہیں کہ میلاد شریف کا اسٹیج سجایا گیا عالم صاحب تشریف لائے اور تقریر فرمانے لگے ابھی تقریر ختم کر کے وہ رخصت بھی نہیں ہونے پائے کہ ڈھولک وغیرہ سے اسٹیج کو سجادیا غور فرمائے کہ کس قدر دل سیاہ ہو چکے ہیں وہی تخت جہاں ابھی رحمت کی بھرپور بارش ہو رہی تھی اب چند ہی ساعتوں کے بعد شیطان کا ننگا ناچ ہوگا۔

(لھو کی بوندیں از علامہ سعیداحمد قادری کانپوری بریلوی ص ۲۵)

(۱۸) ۲۰۱۰ء میں ربیع الاول کے موقع پر عید مناتے ہوئے ایک چرچ میں نماز عید ادا کی گئی۔

(۱۹) بعض لوگ اس دن میں رقص وسرور اور راگ ورنگ میں منہمک رہتے ہیں

(۲۰) جشن عید میلاد کے جلوسوں میں مختلف مکاتب فکر کے درمیان لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔

(۲۱) فسق وفجور اور محرمات شرعیہ کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔

(۲۲) اس دن کی چند برائیوں کے ارتکاب پر علامہ ابن حجرؒ بھی نکیر کر رہے ہیں دیکھیے علامہ سیوطیؒ کا رسالہ حسن المقصد اس وقت چند برائیاں تھی تو آج کیا حال ہے۔

(۲۳) علامہ شامیؒ لکھتے ہیں ”اسی قبیل (مکروہ وبدعت) سے وہ باتیں ہیں جو عوام میں بکثرت پائی جاتی ہیں وہ یہ کہ مسلمانوں کے سٹیج پر میلاد النبی ﷺ کا قصہ پڑھنا اور وہ بھی گانے بجانے اور لہو ولعب کے طور پر پڑھنا (رسائل میلاد مصطفے ﷺ ص ۴۵)۔

(۲۴) جلوسوں میں قتل وغارت کا ہونا۔

(۲۵) محافل میلاد میں مردوزن کا اختلاط۔

(۲۶) عورتوں کا مردوں کو وعظ کرنا۔

(۲۷) جلوس کے شرکاء کا قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کے نسخوں کو نذر آتش

کرنا۔

(۲۸) مساجد و مدارس کو آگ لگانا اور گرانا۔

(۲۹) ہم دیکھتے ہیں کہ بعض شہروں میں عید میلاد کے جلوس کے تقدس کو بالکل پامال کر دیا گیا ہے جلوس تنگ راستوں سے گذرتا ہے اور مکانوں کی کھڑکیوں اور بالکونیوں سے نوجوان لڑکیاں اور عورتیں شرکائے جلوس پر پھل وغیرہ پھینکتی ہیں اوباش نوجوان فحش حرکتیں کرتے ہیں جلوس میں مختلف گاڑیوں پر فلمی گانوں کی ریکاڈنگ ہوتی ہے نوجوان لڑکے فلمی گانوں کی دھن پر ناچتے ہیں اور نماز کے اوقات میں جلوس چلتا رہتا ہے مساجد کے آگے سے گذرتا ہے اور نماز کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا اس قسم کے جلوس میلاد النبی ﷺ کے تقدس پر بدنما داغ ہیں۔ اگر انکی اصلاح نہ ہو سکے تو ان کو فورا بند کر دینا چاہیے کیونکہ ایک امر مستحسن کے نام پر ان محرمات کے ارتکاب کی شریعت میں کوئی اصل نہیں ہے۔ (شرح مسلم ج ۳ ص ۱۷۰) ۔ یہ بات بریلوی جید عالم علامہ غلام رسول سعیدی صاحب نے لکھی ہے۔

(۳۰) امیر دعوت اسلامی مولوی الیاس قادری صاحب لکھتے ہیں "جشن ولادت کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا شرعا گناہ ہے"

(صبح بہاراں ص ۳۰)

(۳۱) ایک جگہ قادری صاحب لکھتے ہیں "کعبۃ اللہ کے نقشے (کھڑے کیے جاتے ہیں اور اس) میں معاذ اللہ کہیں کہیں گڑیوں کا طواف دکھایا جاتا ہے یہ گناہ ہے۔

(صبح بہاراں ص ۲۸)

(۳۲) ڈاکٹر طاہر القادری صاحب لکھتے ہیں "آج ۱۵ ویں صدی کے سنی کر رہے ہیں کہ صرف حضور ﷺ کے نعلین کی محبت ہی کافی ہے اور میلاد ہی کافی ہے باقی بیڑا ہی پار ہے ہمارا یہ حال ہو گیا ہے (ماھنامہ تبیان الاسلام نومبر ۲۰۱۰ء ص ۵۵)

(۳۳) پاکستان بننے کے بعد میلاد النبی ﷺ کے موقع پر آرائش چراغاں اور جلوس اب تو گویا اسلامی شوکت و نشان اور نبی ﷺ سے محبت کا پیمانہ بن چلا ہے بعض طبقوں کے نزدیک یہ مظاہرہ کچھ اس طرح ہے جیسے نماز مسلمان اور کافر کے درمیان امتیاز ہے چنانچہ زر کثیر سے ۱۲ ربیع الاول منانا ہی نبی کریم ﷺ کے ساتھ محبت و تکریم کا ثبوت بن گیا ہے۔

(تذکار بگویہ ج۲ ص۱۱۲)

یہ بات بگوی خاندان کے چشم و چراغ صاحبزادہ ڈاکٹر انوار احمد بگوی صاحب نے تحریر کی ہے۔

ہمارے رضاخانی بھائیوں کے نزدیک کہنے سننے کی حد تک تو یہ جشن وعید مستحب ہے مگر آپ دیکھ لیں کہ مشاہیر کے نزدیک معاملہ واجب وفرض سا کیا جارہا ہے **فیا للعجب**

(۴۴) بریلوی علامہ عون محمد سعیدی صاحب لکھتے ہیں ''ہمارے ہاں سارا سال عموماً اور ربیع الاول میں خصوصاً محافل نعت ہوتی ہے اور ان میں مقصدیت کے فقدان کے سبب دین ومسلک کا ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے۔

(اپنی محافل کا قبلہ درست کیجئے ص۱۱)

لیجئے صاحب یہ وہ چند مفاسد ہیں جنکو ادنی تأمل سے ہر ذی شعور محسوس کرتا ہے اور اگر اہل علم ودانش اس طرف توجہ فرمائیں تو نہ معلوم یہ خودساختہ عید وجشن کتنے مفاسدوں کی مفتاح اور کتنی ہی خیروں کیلئے مغلاق ثابت ہوگی۔

خدارا اس امت پر رحم کریں جس کے وجود مسعود کے قیام پر کائنات کی سب سے بڑی ہستی آپ ﷺ کا مبارک لہو بہایا گیا اے اہل بدعت تمہیں سرکار طیبہ ﷺ کی قربانیوں کا واسطہ دیکر دست بستہ عرض کرتے ہیں کہ اس امت مرحومہ کو فاتبعونی اور والذین اتبعوھم باحسان کی مقدس شاہراہ پر گامزن رہنے دو اور اپنی ہوی وہوس کا نشانہ اور تختۂ مشق دین متین کے علاوہ کسی اور چیز کو بناؤ اللہ تعالی اپنے پیارے حبیب ﷺ کے طفیل ہمیں تازیست اہل السنت والجماعت میں شامل رکھے اسی پر خاتمہ فرماکر قیامت کے روز انہی کے ساتھ محشور فرمائے۔

آمین

یارب العالمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین وصل اللہ وسلم علیہ

وعلی الہ واصحابہ اجمعین

جشن میلاد یا جشن خرافات۔۔؟؟؟

ساجد خان نقشبندی

www.RazaKhaniMazhab.com

قارئین کرام ! جس وقت یہ سطور لکھی جارہی ہیں اہل بدعت کی طرف سے ''جشن میلاد'' کے نام پر پورے ملک میں خرافات اور دھما چوکڑی کا ایک بازار گرم ہے۔ کچھ عرصے سے ان محافل میں وہ کچھ ہوتا ہے جسے دیکھ کر شرافت بھی ماتم کرنے لگتی ہے۔ بریلویوں کو حکومتی سرپرستی میں مکمّل فری ہینڈ دے دیا جاتا ہے کہ وہ اس دن جی بھر کر علمائے اہلسنت کو گالیاں دیں، ان پر کفر کے فتوے لگائیں، انہیں گستاخ کہیں، ان کی مسجدوں پر پتھراؤ کریں، چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کریں، مسجدوں مدرسوں پر حملے کریں، وہاں موجود مقدس کتب اور قرآن پاک کی بے حرمتی کریں انہیں نذر آتش کریں غرض وہ کونسا ظلم ہے جو اس دن اہلسنت پر نہیں ڈھایا جاتا؟۔ پچھلے سال امریکی ڈالروں پر پلنے والے ایک فیصل آبادی بریلوی ملاں نے فیصل آباد میں جو کچھ کیا وہ کسی سے مخفی نہیں۔ تفصیل کیلئے یکم مارچ ۲۰۱۰ کے اخبارات ملاحظہ فرمالیں۔

حقیقت یہ ہے کہ انگریز سے پہلے ہندوستان میں اس رسم کا کوئی رواج نہ تھا بلکہ ہندوستانی مسلمان اسے نبی ﷺ کی وفات کے دن کے طور پر جانتے۔ سب سے پہلے انگریز نے اس دن کو ''عید'' کا دن قرار دیا اور اس دن عام تعطیل کا اعلان کر دیا، چنانچہ مورخ بریلویت عبدالحکیم شرف قادری بریلوی نور بخش بریلوی کے تذکرے میں لکھتے ہیں کہ:

> ''آپ ہی کے مساعی جمیلہ سے متّحدہ ہندو پاک میں بارہ وفات کی بجائے عید میلاد النبی ﷺ کے نام سے تعطیل ہونا قرار پائی''۔

﴿تذکرہ اکابر اہلسنت ص ۵۵۹﴾

اور علامہ اقبال احمد فاروقی بریلوی اسی نور بخش توکلی کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

> ''آپ نے گورنمنٹ کے گزٹ اور سرکاری کاغذات میں ۱۲ وفات کو عید میلاد النبی کے نام سے تبدیل کرانے کی جدوجہد کی اور اس میں یہاں تک کامیاب ہوئے کہ گورنمنٹ نے اس مقدس دن کی

تعطیل منظور کرائی"۔

﴿مقدمہ تذکرہ سیدنا غوث اعظم :ص ۸﴾

قارئین کرام! آپ حیران ہونگے کہ آخر انگریز کی اس دن میں اتنی دلچسپی لینے کی کیا وجہ ہے کہ اسے باقاعدہ سرکاری طور پر منظور کیا گیا؟ تو اس کی وجہ یہ ہے کہ بریلویوں کا یہ ایجاد کردہ "تہوار" کافی حد تک عیسائیوں کے مذہبی تہوار "کرسمس" سے ملتا ہے، چنانچہ عیسائی کرسمس کے موقع پر مندرجہ ذیل افعال کرتے ہیں:

(۱) اس دن لوگ کام کاج نہیں کرتے سرکاری طور پر عام تعطیل ہوتی ہے۔

(۲) صبح لوگ گرجوں میں جاتے ہیں اور وہاں بائبل پڑھتے ہیں۔

(۳) مسیحی قوم اس دن اچھے لباس پہنتی ہے۔

(۴) ولادت مسیح کی خوشی میں بازاروں میں جھنڈیاں لگائی جاتی ہیں اس دن بازاروں گھروں کو سجایا جاتا ہے۔

(۵) چوکوں اور چوراہوں پر "کرسمس ٹری" اور دوسری پتلے رکھے جاتے ہیں۔

(۶) گرجوں سے جلوس کی شکل میں نکلتے ہیں۔

(۷) شراب اور مختلف کھانوں کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔

اب یہی سب کچھ ان مروجہ محافل میلاد میں ہوتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ یہاں گرجوں کے بجائے "بریلوی عبادت خانوں" جسے بریلوی "مسجد" کہتے ہیں میں جاتے ہیں وہ بائبل پڑھتے ہیں انہیں قرآن بھی پڑھنا نہیں آتا، وہ کرسمس ٹری رکھتے ہیں یہ خانہ کعبہ اور روضہ مقدس کے ماڈل رکھتے ہیں، وہاں شراب کی محفلیں چلتی ہیں تو یہاں حلوے اور کھیر کی رکابیاں لوٹی جاتی ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ کوئی صاحب ہم سے ناراض ہوں اور کہیں کہ نہیں اس دن کو تو بریلوی بڑے احترام سے مناتے ہیں اور کوئی خلاف شرع عمل اس دن نہیں کیا جاتا تو ایسے لوگوں سے میری گزارش ہے کہ کسی بھی قسم کا حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے آئے خود بریلوی کتب سے ملاحظہ فرما لیتے ہیں کہ اس دن یہ لوگ کیا کیا کرتے ہیں:

جشن میلاد میں ہونے والی خرافات

بریلوی رسالہ ماہنامہ "مصلح الدین کراچی" کے مارچ ۲۰۰۹ کے شمارے کے ٹائٹل کے اندرونی پیج میں اس دن ہونے والے کارناموں کا ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے:

"جلوس میں انتہائی نظم وضبط احترام اور نعتوں کا نذرانہ پیش کرنے کے بجائے شور شرابا، تنظیمی نعرے، نماز سے غفلت اور اسلحہ کی نمائش میں مصروف رہتے ہیں۔
جلوس میں نذر نیاز کو مودبانہ احترام کے ساتھ تقسیم کرنے کے بجائے جاہلانہ طریقے سے پھینکنا، لٹانا گرانا جس سے زیادہ تر نیاز ضائع ہوجاتی ہے لہٰذا ہم لوگ اجر وثواب کے بجائے رزق و نیاز کی بے حرمتی بے قدری اور ناشکری کر کے اللہ تعالی کے غضب اور حضور اکرم ﷺ کی ناراضگی کا سبب بنتے ہیں۔

قارئین کرام! غور فرمائیں جو جشن اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام کے غضب اور ناراضگی کا سبب بنے اسے شعار اسلام کے طور پر منانا کیا دین اسلام کے ساتھ کھلا ہوا مذاق نہیں؟ آج جو یہ ملک مختلف مسائل میں گھرا ہوا ہے اس کا ایک سبب "مروجہ میلاد" کی محافل بھی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کے غضب کو دعوت دے رہی ہیں۔
بریلوی شیخ الحدیث غلام رسول سعیدی صاحب اس دن کی خرافات کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

"بعض شہروں میں عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس کے تقدس کو بالکل پامال کر دیا گیا ہے جلوس تنگ راستوں سے گزرتا ہے اور مکانوں کی کھڑکیوں اور بالکونیوں سے نوجوان لڑکیاں اور شرکاء مجلس جلوس پر پھول پھینکتی ہیں، اوباش نوجوان فحش حرکتیں کرتے ہیں جلوس میں مختلف گاڑیوں میں فلمی گانوں کی ریکارڈنگ ہوتی ہے اور نوجوان لڑکے فلمی گانوں کی دھنوں پر ناچتے ہیں اور نماز کو کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا"۔
﴿شرح مسلم: ج ۳ ص ۱۷۰ افرید بک سٹال﴾

بریلوی شیخ اسلام طاہر القادری صاحب لکھتے ہیں کہ:

''ایسے موقعوں پر جہاں عرس اور میلاد کے نام پر بے عمل اوباش اور کاروباری لوگ ناچ گانے اور ڈانس کا باقاعدہ اہتمام کرتے ہیں میلے تھیٹر اور سرکس کا انتظام ہوتا ہے''۔

﴿جشن عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت: ص ۲۱۴﴾

حقیقت یہ ہے کہ اس ''عید میلاد'' کا مقصد ہی ان خرافات، ناچ گانا، ڈانس اور سرکس جیسی واہیات کو فروغ دینا ہے اور ان کے منتظمین انہی چیزوں سے بے دین اور اوباش نوجوانوں کو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں تاکہ ان کا کاروبار چل سکے۔ کسی نے کیا خوب کہا:

بج رہے ہیں ڈھول تاشے تالیاں چمٹے رباب
کس مزے سے عید میلاد النبی کے نام پر

پھر طاہر القادری صاحب کا ناچ گانے کرنے والوں کو کوسنا بھی سمجھ سے باہر ہے جبکہ خود موصوف نہ صرف قوالیوں کے جواز کے قائل ہیں بلکہ ان محافل میں خود بھی اپنے مریدوں کے ساتھ ناچتے ہیں رقص کے جواز پر ان کے ایک بیان کا جواب تو یہ فقیر بذات خود دے چکا ہے۔

برلوی حکیم الامت مفتی احمد یار گجراتی ان محافل کی خرافات کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

''میں نے خود کراچی میں دیکھا کہ بعض جگہ باجے پر نعت پڑھتے ہیں اور اس کو میلاد شریف کہتے ہیں''۔

﴿جاء الحق: ص ۲۴۸، ضیاء القرآن پبلیکیشنز﴾

بریلوی کہتے ہیں کہ ہم ان محافل میں حضور علیہ السلام کی نعتیں پڑھتے ہیں تم کیوں منع کرتے ہو مگر ان نعتوں کی حقیقت خود انہی کی زبانی ملاحظہ فرمائیں:

''نعت خوانی جو ایک عافیت بخش، عافیت افروز اور خالص عقیدت مندانہ عمل ہے دور حاضر میں اس کی وہ آن بان نہیں رہی نعت خوانوں کی شرمناک نازنین ادائیں اور رقصانہ طرز زندگی رونق بازار (اجلاس) ہو کر رہ گئی ہیں جس سے نعت خوانی کی روحانیت اور فطری کیفیت مجروح ہو گئی ہے''۔

ایک جلسہ میں ایک شاعر اعظم کے بارے میں انتظامیہ سے سنا گیا کہ جس وقت سے تشریف لائے ہیں اپنے موبائل میں مصروف ہیں اور موبائل کی مصروفیت کوئی اور نہیں بس موبائل گیمز سے غایت دلچسپی نے سکون وآرام غارت کر رکھا ہے میں اس کی تصدیق کیلئے سٹیج میں ان کے جوار میں بیٹھا، میں نے مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھائے میری یہ مخلصانہ پیشکش بڑی ناگواری سے قبول فرمائی پھر سے اپنے سابقہ عمل میں مصروف ہو گئے''۔

﴿سہ ماہی نعت نیوز شمارہ نمبر ۳: ص ۱۹، مولوی صغیر اختر مصباحی بریلوی﴾

غور فرمائیں یہ حال ہے ان محافل کا جہاں رزق کی ناقدری کی جاتی ہے، جہاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے غضب کو دعوت دی جاتی ہے، جہاں اوباش لڑکے ناچ گانا گاتے ہیں، جہاں انڈین فلموں کے گانے چلتے ہیں، جہاں بنسریاں بجائی جاتی ہیں، جہاں عورتیں لڑکوں پر پھول پھینک کر عشق بازیاں کرتی ہیں، جہاں تنظیمی نعرے لگا کر لوگوں کو اپنے مخالفین کے خلاف بھڑکایا جاتا ہے، یہ سب خرافات تو ایک طرف اس رسم کی سب سے بڑی نحوست یہ ہے کہ رسم لوگوں کے دل سے سنتوں اور فرائض کی اہمیّت کو بالکل ختم کر رہی ہے، چنانچہ مفتی احمد یار گجراتی صاحب لکھتے ہیں کہ:

''بعض دیہات کے لوگ جمعہ آتے نہیں اور اس طرح بلاؤ تو جمع ہوتے نہیں ہاں محفل میلاد کا نام لو تو فوراً بڑے شوق سے جمع ہو جاتے ہیں''۔

﴿جاء الحق: ص ۲۴۴﴾

کیا ہم بریلویوں سے یہ پوچھنے کا حق رکھتے ہیں کہ یہ سب خرافات اور بے ہودگیاں کس اصول دین، کس شرعی ضابطہ، کس دلیل، آخر کس بنیاد پر سرانجام دی جاتی ہیں؟ مگر دلیل اور ضابطہ تو دور اس میلاد کے متعلق تو ان کے احمد رضا خان صاحب بھی ان کے ساتھ نہیں ہیں کوئی رضاخانی یہ ثابت کردے کہ آج جس طریقے پر میلاد منایا جاتا ہے جھنڈیاں لگائی جاتی ہیں، جلوس نکالے جاتے ہیں یہ سب کچھ اسی ترتیب اور طریقے پر احمد رضا خان صاحب بھی کرتے تھے۔ مگر آسمان پھٹ تو سکتا ہے زمین ریزہ ریزہ تو ہو سکتی ہے

یہ اس کا ثبوت کبھی نہیں دے سکتے اس لئے کہ ۱۹۳۲ سے پہلے تک پورے ہندوستان میں اس محافلی جلسہ جلوس کا سرے سے کوئی وجود ہی نہ تھا چنانچہ بریلوی مفتی اعظم مفتی مظہر اللہ دہلوی کی سوانح حیات جس پر بریلوی مسعود ملت پروفیسر مسعود صاحب کی تقریظ بھی ہے میں لکھا ہے کہ:

''۱۹۳۲ کی بات ہے کہ مولانا ناصر جلالی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریک پیش کی کہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلوس نکالا جائے''۔

﴿سیرت انوار مظہریہ: ص ۳۷۵ ادارہ مسعودیہ﴾

آپ حضرات کے سامنے اس دن کی خرافات ذکر کرنے کے بعد اس دن کو منانے کے چند دنیاوی و آخروی نقصانات بھی ذکر کئے دیتا ہوں شائد کسی صاحب بصیرت کی آنکھیں کھل جائے کہ ان محافل کے نام پر اس قوم کے ساتھ کیسا مذاق کیا جارہا ہے۔

مروجہ محافل میلاد منانے کے نقصانات

(۱) اس دن کو منانے کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ محفل میلاد ۱۲ ربیع الاول کو منانے والوں کی دنیا و آخرت دونوں برباد ہو جاتی ہے۔ وہ اس طرح کہ مولوی احمد رضا خان صاحب شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول نقل کرتے ہیں کہ:

''میرے ارشاد کے خلاف بتانا تمہارے دین کیلئے زہر قاتل اور تمہاری دنیا و عقبی دونوں کی بربادی ہے''۔

﴿فتاوی رضویہ: ج ۳ ص ۵۴۵ سنی دار الاشاعت و برکاتی پبلشرز کراچی ۱۹۹۶﴾

اس حوالے سے معلوم ہوا کہ بقول احمد رضا خان صاحب کے شیخ جیلانیؒ کے اقوال کی مخالفت کرنے والے کی دنیا و آخرت برباد ہے اور شیخ جیلانیؒ کا قول نبی ﷺ کی ولادت کے متعلق ۱۲ ربیع الاول نہیں بلکہ ۱۰ محرم الحرام ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ:

ولد نبیکم محمد ﷺ فی یوم عاشوراء

(غنیۃ الطالبین: ج ۲ ص ۸۸ دار الکتب العلمیہ بیروت)

لہٰذا آج جو بریلوی ۱۰ محرم الحرام کو چھوڑ کر ۱۲ ربیع الاول کو میلاد منا رہے ہیں ان کی دنیا بھی برباد ہے اور آخرت بھی۔

(۲) اس بدعت کو سنت کے نام پر منایا جاتا ہے۔

(۳) اس بدعت سے روکنے والوں کو دین کا دشمن سمجھا جاتا ہے۔

(۴) اس خرافاتی دن کو ایسا لازم سمجھ لیا گیا ہے کہ بریلوی جمعہ میں بھی اتنے شوق سے حاضر نہیں ہوتے جتنا اس دن۔

(۵) ان محافل میں رزق کی بے حرمتی کی جاتی ہے۔

(۶) اس بے حرمتی اور ناشکری کی وجہ سے اللہ کا غضب ملک پر مختلف بحرانوں کی صورت میں نازل ہو رہا ہے۔ جیسے سیلاب، زلزلہ، مہنگائی، اشیائے خورد ونوش کی کمی وغیرہم۔

(۷) ان محافل میں مخالفین پر کفر کے فتوے داغے جاتے ہیں جس سے ملک میں فرقہ واریت جنم لیتی ہے اور یوں ہنگامے پھوٹ پڑتے ہیں جس سے ملک کا امن تباہ و برباد ہو کر رہ جاتا ہے۔

(۸) محصول کی صورت میں عوام سے لئے گئے لاکھوں روپے ان محافل کی سیکیورٹی اور دیگر انتظامات میں برباد کر دئے جاتے ہیں اور یوں نہ صرف غریب عوام کا استحصال ہوتا ہے بلکہ ملکی خزانے پر بھی بوجھ پڑتا ہے۔

(۹) ان محافل میں عورتوں مردوں کا مخلوط اجتماع ہوتا ہے عورتیں مردوں پر پھول پھینکتی ہیں جس سے عشق بازی اور دوسرے اخلاقی اور معاشرتی برائیاں جنم لیتی ہیں۔

(۱۰) بے دین لوگ ان محافل میں ناچ گانے کا بندوبست کر کے قوم کے نوجوانوں کو بے راہ روی کا شکار کر رہے ہیں۔

(۱۱) ان محافل میں انڈن گانے لگا کر غیر ملکی کلچر کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

(۱۲) بجلی چوری کر کے بے تحاشہ چراغاں کیا جاتا ہے جس سے ملک میں توانائی کے بحران میں مزید شدت آرہی ہے۔

(۱۳) ان محافل میں مختلف جھنڈیاں، پمفلٹس وغیرہ لگائے اور تقسیم کئے جاتے ہیں ان کی حفاظت کا مناسب بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے ان کی بے حرمتی ہوتی ہے اور یوں معاشرے سے ان مقدس چیزوں کا تقدس رفتہ رفتہ ختم ہو جاتا ہے۔

(۱۴) ان محافل میں دوسرے فرقے کی املاک ان کے مذہبی مقامات کی

بے حرمتی کی جاتی ہے اور انہیں لوٹا جاتا ہے۔

(۱۵) اس دن کو انگریز نے ''عید'' قرار دیا لہٰذا یہ ایک فرنگی یادگار کے طور پر اس ملک میں رائج ہے اور یوں غیر شعوری طور پر یہ دن منا کر انگریز غلامی کا ثبوت دیا جا رہا ہے۔

(۱۶) اس دن بازاروں اور دکانوں کو بند کر کے عوام کا مالی نقصان کیا جاتا ہے خصوصاً Daily Wages پر کام کرنے والوں کو بھوکا سونا پڑتا ہے۔

(۱۷) اس دن حکومتی سیکیورٹی میں دوسرے مسالک کی مسجدوں مدرسوں اور گھروں پر حملے کر کے عوام میں ایک بے یقینی کی کیفیت کو جنم دیا جاتا ہے اور ملک میں دنگے فساد کر کے ملک کی اندرونی سیکورٹی کو کمزور کر کے بیرونی طاقتوں کو مداخلت کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

(۱۸) ان محافل کو منعقد کرنے والی تنظیمیں بیرونی طاقتوں سے امداد لیکر (جیسا کہ حال ہی میں ''سنی اتحاد کونسل'' کے متعلق یہ انکشاف ہوا ہے) ملک میں انارکی پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں اور یوں ان محافل کے ذریعہ بیرونی طاقتوں کو ملکی معاملات میں مداخلت کا موقع ملتا ہے۔ ۲۰۱۰ کے فسادات کے متعلق خود وزیر داخلہ صاحب کا بیان ہے کہ فسادات کروانے کیلئے بیرونی طاقتوں نے پیسے تقسیم کئے تھے۔

(۱۹) اس دن تمام وسائل اقلیتی فرقے کے مذہبی تہوار پر صرف کردئے جاتے ہیں اور ان کے نظریات پورے ملک پر مسلّط کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جو سراسر جمہوری روایات کی خلاف ورزی ہے۔

(۲۰) ایک مخصوص فرقے کیلئے اس دن تمام ملک کی مارکیٹوں، سڑکوں، بازاروں کو بند کر دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ملک میں رہنے والے دیگر افراد کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے۔

(۲۱) اس دن اسلحہ کی نمائش اور غنڈہ گردی کر کے ریاست کے شہریوں کو خوف و دہشت میں مبتلا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے ایسی محافل یا ایسی کاروائیاں حکومت پاکستان کے قانون کے تحت ''دہشت گردی ایکٹ'' کے زمرے میں آتی ہیں۔

(۲۲) اس دن اسلحہ کی نمائش کر کے ملک میں جرائم پیشہ افراد اور غنڈہ گردی

کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کی وجہ سے معاشرے کے لوگ جرائم کرنے پر جری ہو جاتے ہیں۔

اب ہم آخر میں شہید اسلام حضرت مولانا یوسف لدھیانوی ؒ کے ان الفاظ کے ساتھ اپنے مضمون کو ختم کرتے ہیں کہ:

''جشن عید میلاد النبی کے نام سے جو خرافات رائج کردی گئی ہیں اور جن میں ہر آئے سال مسلسل اضافہ کیا جارہا ہے یہ اسلام کی دعوت، اس کی روح اور اس کے مزاج کے یکسر منافی ہے میں اس تصور سے پریشان ہو جاتا ہوں کہ ہماری ان خرافات کی روئیداد جب آنحضرت ﷺ کی بارگاہ عالی میں پیش ہوتی ہوں گی تو آپ پر کیا گزرتی ہوگی اور اگر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہمارے درمیان موجود ہوتے تو ان چیزوں کو دیکھ کر ان کا کیا حال ہوتا۔ بہر حال میں اس کو نہ صرف بدعت بلکہ تحریف فی الدین تصور کرتا ہوں''۔

﴿اختلاف امت اور صراط مستقیم: ص ۷۸﴾

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یارسول اللہ اور یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کہنا جائز نہیں بریلوی مفتی اعظم کا فتوی

یارسول اللہ۔۔۔۔۔۔ ہر وقت مثل نشت و برخاست کہنا ناجائز ہے۔

یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ کہنا ممنوع ہے اور قائل کو توبہ کرنی اور تجدید نکاح کرنی چاہئے۔

(تذکرہ مظہر مسعود، ص ۱۳۱، مدینہ پبلشنگ کراچی، ۱۹۶۹)

واضح ہو کہ یارسول اللہ کہنا وقت سونے اور نشست اور ہر کاروغیرہ کے وقت ممنوع ہے اور بنیت حاضر ناظر کہنا موجب شرک ہے۔ (فتاوی مسعودی، ص ۵۲۹)

احمد رضا خان کے اخلاق پر ایک نظر

سفیان معاویہ

قارئین کرام! ایک رضا خانی کی طرف سے شیخ الاسلام حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور احمد رضا خان بریلوی کا تقابل پیش کیا گیا۔ پنجابی کی کہاوت مشہور ہے: "____ ذات دی کوڑکلی تے شتیراں نال جپھے" کہاں حضرت تھانویؒ اور کہاں احمد رضا خان؟؟؟؟ جس کے بارے میں خود رضا خانی کہتے ہیں کہ: آج کا سنجیدہ انسان احمد رضا خان کیطرف رخ کرتے جھجکتا ہے۔ [سفید وسیاہ صفحہ ۳۴] [انوار رضا صفحہ ۱۰] پھر ایسے انسان کا حضرت تھانویؒ سے تقابل کروانا بھلا کہاں کا انصاف ہے؟

اعلیٰ حضرت کے اخلاق

فاضل بریلوی احمد رضا خان کے اخلاق بیان کرتے ہوئے ایک بریلوی سوانح نگار صاحبزادہ سید وجاہت رسول قادری لکھتے ہیں:

" امام احمد رضا کی ایک اہم خوبی یہ تھی کہ وہ اپنے سخت سے سخت مخالف کو بھی خطاب کرتے وقت زبان وبیان کی شستگی، شائستگی و شگفتگی ملحوظ خاطر رکھتے ہیں اور دل آزار الفاظ کے استعمال سے حتی المقدور گریز کرتے ہیں"۔

[امام احمد رضا خطوط کے آئینے میں صفحہ ۱۲۸]

اب یہی صاحبزادہ صاحب اپنے اعلیٰ حضرت کے اخلاق سے بھرپور الفاظ حضرت تھانویؒ کے متعلق نقل کرتے ہیں:

اشر دو قسم کے ہوتے ہیں

۱۔ "اشر قولی" کہ زبان سے بک بک کرے

۲۔ "اشر فعلی" کہ زبان سے چپ اور خباثت سے باز نہ آئے

وہابیہ اشر قولی اور اشر فعلی دونوں ہیں۔ [ایضا صفحہ ۲۶۱]

انفرادی اور ذاتی مجلسوں میں اپنے مریدین اور شاگردوں کے سامنے ایک عالم دین کے نام کو تضحیک کا نشانہ بنا کر "اشر" کی خود ساختہ اقسام بنا کر خوش ہونا یہ وجاہت

قادری صاحب کونسے اخلاق ہیں؟
اور درج ذیل اشعار کونسے اخلاق کا نمونہ ہے؟

''تھانوی جی نہ تھان چھوڑیں گے اور نہ ہم ان کے کان چھوڑینگے
ہم انہیں ٹکٹکائے جائینگے وہ کبھی تو مکان چھوڑینگے
ہم نے کیسا چکھایا ڈنڈا کیوں پھر اوچھل کر پلان چھوڑینگے
وہ دولتی چلائیں ہم ان کی پیٹھ پر جا کے کان چھوڑینگے
تھانوی جی کی کون توڑے چپ جانے دیں ہم بھی دھیان چھوڑینگے

[حدائق بخشش حصہ سوم ۲۹]

یہ اخلاق ہے کہ حضرت تھانویؒ جیسے عالم دین کو گدھا [معاذ اللہ] کہا جائے؟ اور ان شرمناک اشعار رضا کو بھی پڑھ کے احمد رضا کے اخلاق کا اصل چہرہ ملاحظہ کریں:

اضر جبلی من نتائج ردة واشرفعلی لعبة الصبیان
انهی جراءك فی الحسان عن العوا انت انجی یا کلبة الشیطان

ترجمہ: ارتداد کے بچوں سے بدترین حاملہ اشرفعلی بچوں کی گڑیا ہے۔ اے حاملہ تو اپنے پلّوں کو اچھے لوگوں میں بھونکنے سے روک اے شیطان کی کتیا تو خود بھونک

[حدائق بخشش حصہ سوم ۹۸]

کیا ایک عالم دین کے متعلق یہ کہنا کہ ''مسماۃ یہ تیسرا بھی کیسا ہضم کرگئی'' [اجلی انوار رضا] کونسا اخلاق ہے؟

۲۔ بریلی حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی اعلیٰ حضرت کی عادت شریفہ کے بارے میں لکھتے ہیں:

''آپ کی بچپن سے یہ عادت رہی کہ اجنبی عورتیں اگر نظر آجاتی تو کُرتے کے دامن سے اپنا منہ چھپا لیتے''

[سیرت اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۹]

اس آگے مفتی صاحب کو اعلیٰ حضرت کی ''اخلاق سوز حرکت'' اور وہ ''لیکچر شہوت'' لکھنے کی

همت نہ ہوسکی۔ مفتی صاحب چونکہ حکیم ہیں اس لیے ایسی تحریر کا لوگوں پر اثر کو خوب سمجھتے ہونگے۔

۳۔ ۱۸ یا ۲۰ سالہ جوان لڑکی کو ماں کا دودھ پیتے دیکھنا، جوان لڑکی کا ماں کے سینے پہ چڑھنا بیان کرنا، لڑکی اور ماں کی طاقت کو بیان کرنا، ماں کی کمزوری اور لڑکی کا زبردستی ماں کے سینے پہ چڑھ کے دودھ پینا بیان کرنا آخر کونسا خلاق ہے؟

۴۔ ''سنت کا گھوڑا جب بدعت کی گھوڑی پہ آیا تو ندوہ کا خچر بنا''

فاضل بریلوی ایسے الفاظ لکھ کر اپنی طبیعت کا پتہ دے تب بھی اچھے اخلاق کا حامل قرار پائے؟

۵۔ خواجہ قمرالدین سیالوی کے استاد علامہ معین الدین چشتی اجمیری صدر المدرسین مدرسہ معینیہ اجمیر شریف اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کے اخلاق کا بہت خوبصورت نقشہ کھینچتے ہوئے لکھتے ہیں:

''اوران کے شبہات کو رفع کر کے سب سے پیشتر سو شہیدوں کا اجر خود مول لیتے خلقت کی سخت کلمات کی پرواہ نہ کر کے اِس کان سن اُس کان اڑاتے اور صابرین کے زمرہ میں داخل ہو کر خلق حسن کا بہترین نمونہ صفحۂ دہر پر چھورتے لیکن اسکے بارگاہ اعلیٰ حضرت سے وہ گوہر افشانی وگوہر باریہوئیکہ خلقت حیران ہوئی کہ انکا ظہور بارگاہِ رضوی سے ہوا ہے یا لکھنو کے مشہور کوٹھوں سے''

[تجلیات انوارِ معین صفحہ ۴]

فاضل بریلوی کی تحریر پڑھ کر خواجہ صاحب اپنے تاثرات بیان کرتے ہیں کہ:

''اعلیٰ حضرت کے الفاظ سن کر بازاری اور اوباش تک کانوں پر ہاتھ دھرتے ہونگے اب اس کے بعد وہ کونسا درجہ ہے جس کی بنا پر اعلیٰ حضرت کو فحش گو قرار دیا جائے۔ دنیا میں جب اعلیٰ درجے کا فحش گو اپنے انتہائی فحش گوئی کی نمائش کرتا ہے تو اس کی فحش گوئی کا خاتمہ بھی ایسے جملوں پر ہوتا ہے جن کا صدور آئے دن اعلیٰ حضرت کی ذات سے علمائے کرام کی شان ہوتا رہتا ہے''

(تجلیات انوار معین صفحہ ۳۲)

کیوں جی رضا خانی جاہل کچھ ہوش آیا یا ابھی تک نشے میں ہوا۔۔؟؟؟

اب بھی آعلیٰ حضرت کے اخلاق کے گن گاؤ تو پھر تم سے بڑا دنیا میں پاگل کوئی نہیں۔

☆ فاضل بریلوی علمائے کرام کی توہین کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو مونث سے خطاب کرتا تھا

☆ فاضل بریلوی کے کلام میں سوقیت اور فحش گوئی تھی

(ایضا۲۳)

اعلیٰحضرت بھی شاید سچ بول بیٹھے:

یاالٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں (قفل مدینہ)

امیر دعوت اسلامی کے الفاظ بھی پڑھیں جو نبی اکرم ﷺ کے الفاظ نقل کرتے ہیں:

"فحش گوئی سخت دلی ہےاور سخت دلی آگ میں ہے"

(میٹھے بول صفحہ۵۲)

تو اعلیٰحضرت کہاں پہنچے ذرا بتانا؟؟

اور اپنے بریلی علامہ اختر شاہ جہانپوری کا سفید جھوٹ بھی پڑھو اور اس پہ اللہ کی لعنت بھی کرو جو لکھتا ہے:

"کبھی دشمن سے بھی سخت کلامی نہ فرمائی" (سیرت امام احمد رضا صفحہ۳۴)

اب یہ بریلوی حضرات بتائیں گے کہ دشمن کون کون سے تھے؟؟؟؟

۶۔چلبلی طبیعت والے اعلیٰحضرت احمد رضا خان نے شاید وہ فحش اشعار بازاری عورتوں کے متعلق نقل کیے ہوں۔

(فتاوی مظہریہ صفحہ۳۹۲)

۷۔بریلوی نعیم الدین مرادآبادی کو بھی اعلیٰحضرت سے شکایت کرنی پڑی کہ آپ اپنی تحریر میں اتنی شدت نہ استعمال فرمایا کریں۔(الحجتہ الفائحہ صفحہ۲)

بریلی جید عالم مولوی آل مصطفیٰ مصباحی صاحب کو بھی اس بات کا اعتراف کرنا پڑا کہ:

"سبحن السبوح کی صرف ابتدائی چند ورقوں ہذیان ہے" (سوانح صدرالشریعہ صفحہ۶۸)

اس کتاب کے شروع میں تاثرات کے عنوان سے بریلویوں کے محدث کبیر حضرت علامہ ضیاء المصطفیٰ قادری بانی جامعہ امجدیہ قادریہ نے کتاب کی تائید وتوثیق کی

ہے۔ان ہی وجوہات کی بنا پر مولوی نعیم الدین مرادآبادی کو جب فاضل بریلوی نے اپنا مسودہ ''الطاری الداری'' دکھایا تو مرادآبادی نے کثیر مضامین نکال دئے۔

(فتاوی صدر الفاضل صفحہ ۶۹۴)

۷۔ بریلی حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی صاحب فاضل بریلوی کے اخلاق کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کرتے ہیں:

''اعلیٰ حضرت اگر کبھی ناخوش ہوتے تو کھانا یا حقہ یا پان چھوڑ دیتے تھے جس سے انہیں سخت تکلیف ہوتی تھی کبھی یہ مجاہدہ ہو ہی جاتا تھا پہلے تو خاندان والے اور احباب اس غصہ کو فرد کرنے کی کوشش کرتے اگر وہ اس مجاہدہ کو نہ ختم کرا سکے تو سید صاحبان سے عرض کیا جاتا تھا اعلیٰ حضرت کو سید صاحب کے حکم کی تعمیل کرنی پڑتی تھی۔اعلیٰ حضرت قبلہ نے ایک بار کھانا چھوڑا اور صرف ناشتہ پر قناعت کی اس میں بھی کوئی اضافہ منظور نہ فرمایا۔سارے خاندان اور ان کے احباب کی کوشش رائگاں گئی۔سید مقبول صاحب کی خدمت میں نو مسلّہ حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ آج دو مہینے ہونے کو آئے ہیں کہ اعلیٰ حضرت نے کھانا چھوڑ دیا ہے ہم سب کوشش کر کے تھک گئے ہیں آپ ہی انہیں مجبور کر سکتے ہیں''

(سیرت اعلیٰ حضرت صفحہ ۱۷)

ثابت ہوا کہ

☆ فاضل بریلوی اگر ناخوش ہوتے تو کئی کئی دن کھانا چھوڑ کر اپنے رشتہ داراوں اور دوستوں کو پریشان کرتے تھے۔

☆ فاضل بریلوی کھانا محض غصہ ہونے کی وجہ سے نہ کھاتے تھے یعنی اکثر غصہ میں رہتے تھے۔

☆ فاضل بریلوی اپنے والدین کی بھی بات نہ مانتے تھے۔

اور یہ فاضل بریلوی ہی تھے جو اپنی بیمار والدہ کو بستر پر چھوڑ کر نفلی حج کیلئے اپنے مخصوص مشن پر گئے تھے کیا حقوق والدین ادا نہ کرنے والا اچھا اخلاق کا حامل قرار پا سکتا ہے؟؟؟

☆ فاضل بریلوی اپنے رشتہ داروں کی بات بھی نہ مانتے تھے۔

☆ دوست احباب کے بار بار کہنے سے بھی نہ مانتے تھے۔

رضاخانیوں کے دئے گئے حوالے کی حقیقت

مذکورہ بالاحوالہ پروفیسر ایوب علی والے حوالے کے بالکل خلاف ہے کیونکہ اُدھر تو میزبان کا دل رکھنے کیلئے فاضل بریلوی نے نامناسب کھانا کھالیا اور اِدھر دوست احباب حتّی کہ والدین کیلئے بھی کھانا نہ کھاتے تھے کیا احمد رضا کے نزدیک والدین کا مرتبہ میزبان سے کم تھا؟؟ اگر دونوں حوالے درست مانے جائے تو پھر فاضل بریلوی کی شخصیت میں تضاد ماننا پڑے گا ہمیں تو اعلیٰ حضرت کی شخصیت ہی متضاد نظر آتی ہے جس کو ہم کو انشاء اللہ جلد از جلد دلائل و براھین کے ساتھ طشت از بام کریں گے

۸۔ معترض جاھل بریلوی صاحب! پروفیسر ایوب علی والے حوالے پر نظر جما کر ذرا اپنے حکیم الامت کی تحریر پڑھو اور اپنے دماغ کا علاج کراؤ۔ مفتی صاحب لکھتے ہیں:

''جبل پور میں جب پہلا جمعہ آیا تو اعلیٰ حضرت قبلہ کے غسل کیلئے کمرے میں پانی رکھا گیا اور جوڑا کپڑے حاجی
کفایت اللہ صاحب مرحوم نے لا کر پیش کئے۔ اعلیٰ حضرت قبلہ نے کرتہ کھول کر دیکھا تو وہ کس قدر پٹھا ہوا تھا۔ اعلیٰ حضرت قبلہ نے وہ پٹھا کرتہ دیکھ کر حاجی صاحب کو دکھایا اور فرمایا آج جمعہ کے دن یہ پٹھا ہوا کرتہ پہناؤ گے۔ حاجی صاحب وہ کرتہ لے گئے اور دوسرا کرتہ لا کر پیش کر دیا اعلیٰ حضرت قبلہ نے اس کرتہ کو دیکھا تو کورا ضرور تھا مگر اس بونام ندارد تھے اس حرکت پہ اعلیٰ حضرت کو جلال آہی گیا ارشاد فرمایا کہ:
یہ حاجی یہ حاجی میرا مر کے بھی پیچھا نہ چھوڑے گا آواز کس قدر کرخت تھی جو دوسروں میں بھی سنی گئی''

(سیرت اعلیٰ حضرت صفحہ ۸۵)

مندرجہ بالا حوالہ بھی پروفیسر ایوب والے حوالے کے بالکل خلاف ہے۔ کیونکہ:

☆ اُدھر تو اپنی پریشانی کی تکلیف برداشت کر کے کھانا کھا کر میزبان کا دل رکھ لیا۔۔۔۔اور

☆ اِدھر کرتہ کی وجہ سے اتنی سخت لہجے میں بات کی کہ دور دور تک سنی گئی



اہل بدعت کی

کمر توڑ دینے والا دو ماہی مجلّہ

نور سنت

آج ہی لگوائیں: رابطہ:

0312-5860955

ہمارے دست و بازو بنئے

☆ہمارا مقصد احیاءِ توحید وسنت امحاءِ شرک وبدعت ہے۔

☆ہمارا مقصد دفاعِ ختم نبوت اور ناموس صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا تحفظ ہے۔

☆ہمارا مقصد تحفظِ اسلام واستحکام پاکستان ہے۔

☆ہمارا مقصد ترویج اسلام اور ترویج مسلکِ اہل السنّت والجماعت ہے۔

☆ہمارا مقصد عامۃ المسلمین کو عقائد صحیحہ سے متعارف کروانا ہے۔

☆ہمارا مقصد اخوتِ اسلامی وغیرتِ دینی کا جذبہ بیدار کرنا ہے

☆ہمارا مقصد اسلامی کتب ورسائل کی نشر واشاعت اوران کی مفت تقسیم ہے۔

☆ہمارا مقصد فرقِ باطلہ کی تردید اور عقائد اسلام کا تحفظ۔

☆ہمارا مقصد اعلاء کلمۃ اللہ کیلئے کی جانے والی تمام جدوجہد کی حمایت ہے۔

ہم آپ کے بھائی ہیں۔۔۔۔ محض جذبہ خیر خواہی اسلام ومسلمین کے تحت اکابر اہل السنّت والجماعت علماء دیوبند کی زیر نگرانی ان تمام کوششوں میں مصروف ہیں اور رہنا چاہتے ہیں۔

آیئے!!! ہمارا ساتھ دیجیے

دامے۔۔ درہے۔۔ سخنے۔۔ قدمے۔۔ ہمارے ساتھ تعاون کیجیے

0312-5860955